هو المشہود فی کل موجود

مجرباتِ صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت

مصنفہ

احقر حکیم محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ
حال مقیم منٹگمری
سگِ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی
ثم اجمیری رحمتہ اللہ علیہ

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

هو المشهود فی کل موجود

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگان چشت اہل بہشت

مصنفہ

احقر حکیم میاں محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ

حال مقیم منٹگمری

سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی

ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اللہ

مجرّبات صدّیق

المعروف

مُرقّع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت

رِضوانُ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ؕ اَلحمدُ للہ ربّ العٰلمین ؕ والعاقبۃ للمتقین ۔ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم ؕ سیدنا ومولٰنا محمد وآلہٖ واصحابہٖ واھل بیتہٖ وازواجہٖ وذریاتہٖ وخدامہٖ واحبابہٖ وعشیرتہٖ وعترتہٖ وبارک وسلم علیہ عباد اللہ الصالحین وعلیٰ اھل طاعتک اجمعین ؕ یا ارحم الراحمین ؕ

بعد حمد وصلوٰۃ کے حقیر فقیر ناچیز خادم الفقراء و علماء حکیم میاں محمد صدیق چشتی خلیفہ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا ادنیٰ خادم اور خواجگانِ چشت اہلِ بہشت کا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ میرے بزرگ قبلہ و کعبہ قطب الوقت حضرت خواجہ مولانا شاہ بخش صاحب خلف الرشید و سجادہ نشین حضرت خواجہ مولانا حسین بخش صاحب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ، و دیگر بزرگان دین کی نظرِ شفقت تھی کہ اس ناچیز کو بچپن ہی سے عملیات اور تعویذات کا بیحد شوق تھا۔ جہاں کہیں کسی بزرگ کی قدمبوسی کا شرف ہوا کچھ نہ کچھ ان سے استفادہ کرتا رہا۔ اور اکثر اوقات دعوت وغیرہ میں بھی مشغول رہا کئی مرتبہ خیال آیا۔ کہ جو عملیات اور تعویذات اس ناچیز نے اپنے پیران عظام و دیگر بزرگانِ دین سے حاصل کئے ہیں۔ اور جن کی اکثر سند حدیث

شریف اہلِ بندگانِ دین کے قلمی بیاضوں اور کُتب سے بھی ہے مع حوالہ کُتب قلمبند کروں۔ تاکہ ہر خاص و عام کو فائدہ پہنچے اور اس ناچیز کے لئے ایک ذریعہ ثواب ہوگا۔ مگر عوارضِ دُنیاوی کچھ ایسے پیش آجاتے تھے کہ ہمت پست ہو جاتی تھی اور قلم اٹھانا دشوار ہو جاتا تھا۔ اسی خیال میں عرصہ گذر گیا۔ آخر کار فضلِ ایزدی شامل ہوا۔ اور خیر الناس من ینفع الناس کا خیال دل میں آیا۔ غرض کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد" آنکھوں میں سمایا اور تمام پریشانیوں کو پسِ پُشت پھینک کر قلم اٹھایا اور بطور یادگار اور کارِ ثواب سمجھتے ہوئے اپنے تمام مجربات کو جو ہمیشہ اس ناچیز کے تجربہ میں رہے ہیں قلمبند کر کے مجرباتِ صدیق المعروف مرقع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت سے نامزد کیا۔ دُعا ہے کہ رب العزت اپنے حبیبِ پاک احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور ہر خاص و عام کو اس سے فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور اس ناچیز کے لئے ذریعہ ثوابِ آخرت کا ٹھہرے آمین ثم آمین۔ محبانِ احباب اور بیرانِ طریقت کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر کہیں اس خطاءً و سہواً کوئی غلطی ظہور میں آئے تو مقتضائے اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ کے پردہ پوشی فرمادیں۔ اور اس حقیر ناچیز کو دُعائے خیر سے یاد فرمادیں۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

مُقدّمہ

مخفی نہ رہے کہ اکثر کُتبِ عملیات بازاروں میں فروخت ہوتی ہیں اور بعض احباب ان میں سے کوئی خرید کر لاتے ہیں اور اپنی مطلب برآری کیلئے اس میں سے حسبِ منشا عمل نقل کر کے کامیابی کے منتظر ہوتے ہیں جب کامیابی نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض اوقات فائدہ کی بجائے نقصان ہو جاتا ہے تو پھر مصنف پر زبانِ طعن و تشنیع دراز کرتے ہیں اور اپنی غلطی کو پیشِ نظر نہیں رکھتے کہ شاید ہم سے ترکیب وغیرہ میں کوئی نقص صادر ہو گیا ہو۔ اور یہ امرِ مُسلّم ہے کہ کاملین برحق نے ہر چیز کے واسطے ترتیب و ترکیب مدِ نظر رکھی ہے۔ مثلاً ایک شخص وضو میں پہلے پاؤں دھوتا ہے پھر ہاتھ پھر منہ اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو یہ ترکیب اس کی ناقص ہو گی۔ ایسے وضو سے نماز ہرگز ہرگز درست نہیں ہوتی وغیرہ۔

لہٰذا چند ضروری شرائطِ عمل درج قلمبند کرتا ہوں کہ جس پر اربابِ شوق و ذوقِ عمل کر کے فتوح کی حاصل کر سکیں۔ اس لئے ناظرین کو چاہیئے کہ شرائطِ عامل وغیرہ کے پابند ہو کر عمل

کریں۔ اگر پہلی مرتبہ کوئی تاثیر ظہور پذیر نہ ہو تو مایوس ہو کر عمل کو ترک نہ کریں۔ کیونکہ ممکن ہے پہلی بار بسبب بے احتیاطی کے شرائط میں کوئی کمی واقع ہو گئی ہو۔ دوبارہ پھر عمل کریں انشاء اللہ العزیز ضرور بر ضرور کامیابی ہوگی۔

شرائطِ عمل

(۱) اکل حلال (۲) صدقِ مقال (۳) کم کھانا (۴) کم بولنا (۵) کم سونا (۶) دُنیا سے میل جول کم کرنا (۷) نیت درست رکھنا (۸) صدقِ دل سے پڑھنا (۹) حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) (۱۰) روزہ بلاانفصال رکھنا (۱۱) خلقت سے تنہائی اختیار کرنا (۱۲) گوشہ گزیں ہونا (۱۳) کپڑا (۱۴) جگہ (۱۵) بدن صاف رکھنا (۱۶) مرشد سے صدق رکھنا اور اجازت لینا (۱۷) شریعت کا پابند رہنا (۱۸) نفس پر شدت اور تنبیہہ کرنا (۱۹) بے طلب جانوروں کو رہا کرنا (۲۰) حجرہ تنگ و تاریک اور مُصفا رکھنا (۲۱) دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا (۲۲) نامحرم سے بچنا (۲۳) عمل کی زکوٰۃ مکمل طور پر ادا کرنا (۲۴) ترک حیوانات جلالی و جمالی کرنا۔

جب تک ان اُمورِ بالا کی مکمل طور پر پابندی نہ ہوگی۔ کوئی عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔ بلکہ ہر عمل لاحاصل اور بے سود ہوگا۔ حضرت مولانا رومؒ فرماتے ہیں۔

برزباں تسبیح و دل در گاؤ خر ⁂ ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

حیوانات جلالی و جمالی مکروہات محرمات احرامی کی حسبِ ذیل تفصیل ہے۔

پرہیز جلالی۔ مثل گوشت مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ چونہ۔ صدف۔ استعمال آبِ مشک اور اسی قبیل سے جو اور شے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو اور جماع وغیرہ۔

پرہیز جمالی۔ دودھ۔ دہی۔ سرکہ۔ نمک اصلی۔ نمک سانبھر وغیرہ۔ خرما۔ اور کوس وکنار۔ مساس جو مساوی جماع ہیں۔

مکروہات۔ لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ حلتیت **محرماتِ احرامی**۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت سے خون نکلوانا۔ سِلا ہوا کپڑا پہننا۔ پسّو۔ مچھر۔ کھٹمل۔ جوں۔ مکھی۔ چیونٹی وغیرہ مارنا۔ بال کتروانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی شرط فوت ہو گئی۔ اور شرائط مذکورہ بالا کے مطابق عمل نہ کرےگا۔ تو بیشک خطرہ عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھےگا۔ اس امر سے تمام عاملوں کا اتفاق ہے

فضائل وخواص بسم اللہ شریف

حدیث شریف میں ہے۔ عن امیر المؤمنین ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن حضرۃ الرسالۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ من قال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ کتب اللہ تعالیٰ لہ عشرۃ الآف حسنۃ ومحی عنہ عشرۃ الآف سیئۃ ورفع لہ عشرۃ الآف درجۃ ۔

(ترجمہ) روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس کے حساب میں دس ہزار نیکی لکھتا ہے اور دس ہزار گناہ محو کرتا ہے۔ اور دس ہزار درجہ بلند کرتا ہے (حدیث) من قال بسم اللہ مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ (ترجمہ) جو شخص ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو اس کے گناہوں سے ایک ذرہ بھر گناہ نہیں رہتا:

حکایت کتب میں اس کو لکھا دیکھا ہے۔ کہ قیصر روم نے بعد اسلام قبول کرنے کے جناب فاروق اعظم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور میں عرضی پیش کی۔ کہ میرے سر میں شدت سے درد ہوتا رہتا ہے۔ کوئی علاج نفع نہیں کرتا۔ آپ نے ایک سیاہ رنگ کی ٹوپی سلوائی۔ قیصر کے پاس بھجوا دی۔ کہ اس کو اوڑھے رہا کرے۔ قیصر نے اس ٹوپی کی آمد شن کر استقبال کیا اور بڑی تعظیم سے لیکر بطور تاج کے سر پر رکھ لیا۔ اسی وقت وہ درد سر موقوف ہوگیا۔ جب تک پہنے رہتا درد سر کسی طرح کا نہ ہوتا۔ اور جب اتار ڈالتا تو پھر درد ہونے لگتا قیصر کو تعجب آیا۔ آخر اس بات کا کھوج نکالا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ اس ٹوپی میں ایک کاغذ کا ٹکڑا لپٹا ہوا ہے۔ جب کھولا اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ شریف ہر ایک مرض کی دوا ہے

مثنوی تسمیہ آمد علاج ہر مرض ۔ شد روا ہر کس کہ خواند ہر غرض ۔

اسرار الفاتحہ میں لکھا ہے۔ ایک اعرابی نے حضور پُرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یا رسول اللہ انک ھل علی ذنبی فاستغفر لی (ترجمہ) یا رسول اللہ میں گنہگار ہوں۔ خداوند کریم سے میرے واسطے مغفرت مانگیے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے میرے واسطے مغفرت مانگیے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا کر۔ وہ ارحم الراحمین تیرے گناہ بخش دے گا۔ پھر اس اعرابی نے متعجب ہو کر عرض کیا۔ ابنا یا رسول اللہ یعنی اتنا ہی سا یا رسول اللہ۔ تو جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو مسلمان مرد ہو یا عورت سچے دل سے یقین کامل کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا وظیفہ پڑھا کرے گا۔ تو پاک پروردگار اپنے فضل وکرم سے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

مثنوی تسمیہ را ورد جاں باید مُدام ✦ آتش دوزخ کند بر خود حرام ۔

جاننا چاہیے کہ یہ وہ آیت شریف ہے۔ کہ قلم اعلیٰ نے لوح پر کتابت کی حدیث شریف میں ہے۔ کہ حضور پُرنور سرور کائنات فخر موجودات تاجدار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام رب العزت نے ایسا نہیں کیا کہ جس کی ابتدا بسم اللہ شریف سے نہ ہو۔ اور فرمایا۔ کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے اور زینت دی ملائکہ کو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام سے ہے اور زینت دی جنت کو حور وقصور سے اور زینت دی انبیاء علیہ السلام کو آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے اور زینت دی کتابوں کو قرآن شریف سے اور زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے

اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب بسم اللہ شریف حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا اور ہوا تند وساکت ہوگئی۔ اور دریا بہنے بند ہوگئے اور جانور کشتی سے باز آکر فرماں بردار ہوگئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے۔

معراج المؤمنین میں ہے۔ کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء ومرسلین کے ساتھ اور ۹۹۹ نو سو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ۔ اور ایک ہزار حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اختیار فرمایا ہے۔ اور وہ پوشیدہ ہے۔ جس کو اسم مخزون اور سر مکنون کہتے ہیں اور جو اسماء مبارک خلقت کے حصہ میں آئے ہیں۔ ان میں سے ۳۰۰ تین سو زبور میں۔ تین سو توریت میں۔ ۳۰۰ تین سو انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ کیونکہ یہ اُمت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامم ہے۔ اور اس پر خاص عنایت حق تعالیٰ وحمایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس نے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ معانی کو ان تین ناموں میں کہ بسم اللہ میں ہیں امانت رکھ دیا۔ کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی اور حقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے اور ان کے معانی وحقائق کے

کہنے کا ثواب حاصل ہو۔ اور خدا کے نام جو اس نعمت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ ان کو اس طرح تطبیق دی گئی ہے کہ ان میں تینتیس ۳۳ الوہیت سے متعلق ہیں۔ وہ اللہ کے معنی میں شامل ہیں۔ اور تینتیس ۳۳ رحمت ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ اسم رحمٰن میں شامل ہیں۔ اور تینتیس ۳۳ دلیل رحمت وجوبیہ کے ہیں۔ وہ اسم الرحیم سے متعلق ہیں۔ اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے۔ کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات و اسماء الٰہی سے بہرہ ور ہو جائے۔ کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں۔ پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج۔ دوسری یہ کہ موجود ہے۔ اور اسباب بقا کا محتاج۔ تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہوگا۔ اور مغفرت کا محتاج۔ رب العزت نے ان تینوں حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں بسم اللہ شریف میں صراحۃً فرمایا کہ جان جاویں۔ کہ اللہ وہ ہے۔ کہ عدم سے وجود میں لایا۔ اور رحمٰن وہ ہے کہ جس نے اسباب زندگی بنا دئیے۔ اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا۔ اور حضرت امیر المومنین اسد اللہ غالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کشائندہ مشکلات ہے۔ اور بر آرندہ حاجات ہے اور شفا دہندہ ہے۔ بیماروں کو اور امان ہے قیامت کو۔

برائے بخشش گناہاں

بعض اہل معرفت نے فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم کے ہوتے ہیں اور بسم اللہ شریف کے بھی چار کلمات ہیں جو مومن اس کو پڑھتا ہے رب العزت ہر چہار نوع کے گناہ اس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چار ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے۔ اور چار ہزار بدیاں اس کی محو کرتا ہے۔

ایضاً حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بسم اللہ شریف کے انیس ۱۹ حرف ہیں اور عذاب دوزخ کے ملائکہ مقرر بھی انیس ۱۹ ہیں۔ جو کوئی اس کی مواظبت کرے گا۔ بہ برکت ہر حرف کے ایک ایک فرشتہ سے نجات پائے گا۔ اور آتش دوزخ اس پر حرام ہوگی۔

ایضاً حضرت کا ہمارے دین نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ شریف کے (۷۸۶) عدد ہیں۔ جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاجت کوئی ہو تو موافق اعداد مذکور کے سات یوم یا گیارہ دن یا اکیس دن تک پڑھے خضوع خشوع سے پڑھے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ تو نتیجہ ہو کر پڑھے۔ انشاء اللہ تمام مشکلیں آسان ہوں گی اور حاجتیں بر آویں گی۔

ایضاً۔ یہ نقش مبارک بسم اللہ شریف کا ہے۔ جو شخص اس نقش مکرم و معظم کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ جس حاکم یا افسر کے سامنے

جائے گا۔ افسر مطیع و فرمان بردار ہوگا۔ جس حاجت کے واسطے اپنے پاس رکھے گا۔ حاجت پوری ہوگی۔

نقش معظم یہ ہے

بسم	الله	الرحمٰن	الرحيم
الرحيم	الرحمٰن	الله	بسم
الله	بسم	الرحيم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحيم	بسم	الله

ایضاً۔ جو شخص اپنے دشمنوں سے تنگ آگیا ہو۔ اور اس کی کوئی پیش نہ جاتی ہو۔ تو بسم اللہ شریف کا اُلٹا نقش لکھکر مع نام دشمن بمع والدہ کے پرانی قبر میں دفن کرے۔ یا دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ انشاء اللہ العزیز دشمن بہت جلد تباہ و برباد ہوگا۔ دشمن ایسی مصیبتوں میں مبتلا ہوگا۔ کہ چند روز میں ہی اس کا صفایا ہو جائے گا۔ یہ عمل از حد مجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

خواص وفضائل درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مِنْ فِیْہِ مُسْرِعَۃً [illegible] لَا بَحْرٌ وَلَا شَرْقٌ وَلَا غَرْبٌ اِلَّا تَمُرُّ بِہٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ [illegible] خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ فَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ۔

ترجمہ: جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ وہ درود شریف بہت جلدی اس کے منہ سے نکل کر دریا اور جنگل اور مشرق و مغرب سے گذرتا ہوا کہتا جاتا ہے۔ کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں۔ کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہے۔ پس یہ بات سنتے ہی تمام مخلوق اس پر درود شریف بھیجتا اور اس کیلئے رحمت کا طلب کرنا شروع کر دیتی ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔ ترجمہ: مجھ سے بہت نزدیک ازروئے قرب وشفاعت پانیکے وہ لوگ ہیں جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا فِیْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَعَشْرًا فِیْ آخِرِ النَّھَارِ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ ترجمہ: جو شخص درود شریف بھیجتا ہے مجھ پر صبح وشام دس دس بار تو قیامت کے روز میری شفاعت اس کو پہنچیگی یعنی قیامت کے روز اس کے لئے ضرور شفاعت کروں گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مومن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے۔ کہ وہ فرشتہ اس درود شریف کو چشم زدن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بیٹے فلاں نے [illegible] آپ پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے۔ آپ یہ سن کر کمال خوشی سے یہ فرماتے ہیں [illegible] درود وسلام پہنچا دے۔ اور کہدے کہ اگر اس درود وسلام [illegible] شفاعت سے بہرہ مند ہوتا۔ پھر وہ فرشتہ بارگاہ الٰہی میں عرض کرتا ہے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے [illegible] رحمتیں پہنچا۔

[illegible] درود شریف کی برکت سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں یاد کئے جاتے ہیں اور اس بارگاہ عالی مقام میں ہمارا نام پیش کیا جائے اور رب العزت جل شانہٗ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی حاصل کرنے کے علاوہ ہماری ہزاروں مرادیں پوری ہوں۔ اور ہر آفات وبلیات ارضی وسماوی سے امن میں رہیں اور بارگاہِ رسالت کا قرب حاصل ہو۔

حکایت ۔ ایک روز ابوجہل اور چند کافر کسی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک سائل نے آکر کچھ سوال کیا۔ سب لوگ سائل سے تمسخر کہنے لگے۔ کہ حرم میں چلے جاؤ۔ وہاں حضرت علی بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ تم کو بہت سامان دیتے کیونکہ وہ بڑے سخی آدمی ہیں۔ سائل نے حسب گفتار ان کافروں کے حضرت مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا کر سوال کیا کہ مجھے للّٰہ کچھ مرحمت فرمائیے۔ اس وقت آپ کے پاس کوئی چیز ایسی نہ تھی۔ جو سائل کو دیتے آپ نے دونوں ہاتھوں پر کچھ دم فرمایا۔ اور فرمایا کہ کافروں کے سامنے جا کر ہاتھ کھولنا سائل نے جب کفار کے نزدیک آکر ہاتھ کھولے تو سائل کے ہاتھ میں ایک گوہر دیکھا۔ جس کی قیمت ہزار دینار تھی۔ سائل سے کہا کہ تجھے یہ گوہر حضرت علیؓ نے کہاں سے دیا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ کہ میرے ہاتھ پکڑ کر کچھ اس پر دم کر دیا تھا۔ اس کی برکت سے یہ گوہر پیدا ہو گیا۔ کفار نے جا کر آپ سے پوچھا کہ یہ اتنا قیمتی گوہر آپ کے پاس کہاں سے آیا۔ یہ لوگ جانتے تھے۔ کہ آپ اس زمانہ میں نہایت ہی تنگدست تھے۔ فرمایا جب سائل نے سوال کیا۔ مجھے شرم آئی کہ بغیر کچھ دیئے ہوئے اسے واپس کر دوں۔ اور کوئی ایسی چیز میرے پاس نہ تھی۔ جو سائل کو دیتا۔ لہذا سائل کے ہاتھ پر درود شریف پڑھکر دم کر دیا۔ اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے گوہر بنا دیا۔ یہ سنکر کفار نہایت حیرت زدہ ہوئے۔ حتیٰ کہ تین شخص اسی وقت مشرف باسلام ہوئے سبحان اللہ درود شریف کی کیا برکتیں ہیں کہ انسان کے ہزاروں مطلب حل ہو جاتے ہیں۔ مثنوی شریف کا یہ شعر اس کا مقصد برباد آگیا۔

بر محمد رسانم صد سلام ۔ آں شفیع مجرماں یوم القیام

حکایت دیگر ۔ دریائے نیل سے ایک مرتبہ جہاز کسی سوداگر کا جا رہا تھا۔ اس میں ایک آدمی روزانہ درود شریف پڑھنے کا عادی تھا۔ حسب عادت ایک روز وہ درود شریف پڑھ رہا تھا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ ایک مچھلی دریا سے جہاز کے کنارے آئی جب تک یہ درود شریف پڑھتا رہا۔ وہ مچھلی بھی سنتی رہی۔ اتفاق سے ماہی گیر نے آکر جو جال پھینکا وہ مچھلی اس جال میں پھنسی۔ آخر شکاری پکڑ کر بازار میں بغرض فروخت لے گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بازار میں اس خیال سے آئے تھے کہ اگر کوئی بڑی مچھلی ہاتھ لگے تو خریدیں گے۔ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں۔ بازار میں آکر بڑی مچھلی دیکھ کر جو خریدی تو اتفاق سے وہی مچھلی آپ کے حصہ میں آئی۔ آپ نے مکان پر تشریف لا کر اپنی بی بی سے فرمایا کہ اس مچھلی کو خوب اچھی طرح سے مسالہ وغیرہ ڈال کر پکانا۔ آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں گے بی بی صاحبہ

[illegible] مشغول کرکے مچھلی کو آگ پر پکانا چاہتی تھی مگر تو وہ انکار مچھلی
مچھلی تو وہ شخص ہے [illegible] جانتا ہے آگ جلا کر اس پر مچھلی کو رکھ دیتیں تو خود بخود آگ
سے بچ گئی [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا واقعہ عرض کیا۔
[illegible] آگ بھی اس کو نہیں جلا سکتی۔ کیونکہ ایک مرتبہ
آپ [illegible] درود شریف پڑھ رہا تھا۔ اور مچھلی بھی شوق دل سے سن رہی تھی۔ لہٰذا دنیا کی
آگ تو کیا [illegible] دوزخ کی آگ بھی اس پر حرام ہے

سبحان اللہ درود شریف پڑھنے والوں کے فضائل کہاں شمار ہو سکتے ہیں۔ مسلمانو! خوش ہونے کا
مقام ہے۔ وہ مچھلی ایک مخلوق تھی جس کو عقل بھی نہ تھی مگر درود شریف سننے کی وجہ سے دوزخ کی آگ حرام
ہو گئی تو کیا ہم جو [illegible] اشرف المخلوقات ہونے کے حرام نہ ہوگی ضرور ہوگی۔ شاعر نے کیا
خوب کہا ہے۔ شعر: ہر کہ باشد عاشق صلوٰۃ مدام ＊ آتش دوزخ شود بروے حرام

درود شریف کے فضائل بے شمار ہیں۔ اس کی برکتیں احاطۂ تحریر میں آنا مشکل ہیں۔ درود شریف تمام دنیا
و آخرت کی برکتوں اور نیکیوں پر شامل ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ اللہ جل شانہٗ کا حکم بجا لانا اور حضور نعمت
[illegible] فرشتوں کی [illegible] حق تعالیٰ عزوجل کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
[illegible] صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ یعنی تحقیق اللہ اور فرشتے اللہ عزوجل
کے درود شریف بھیجتے ہیں اوپر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اے ایمان والو! درود شریف بھیجو اوپر
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلام حق اسلام بھیجنے کا کتنی فضیلت ہے۔ (پ ۲۲ ع ۴)

حدیث شریف میں ہے۔ کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس بار
رحمت بھیجتا ہے اور دس گناہ اس کے معاف کئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال
میں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بہشت میں اس کے لئے بلند کئے جاتے ہیں۔" روایت کیا اس کو
نسائی اور طبرانی نے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجے۔
تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر بار درود شریف بھیجتے ہیں۔ اس پیارے نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ
پر درود شریف بھیجو کیونکہ تمہارا درود شریف بھیجنا ہمارے سامنے پیش ہوتا ہے نقل کیا اس کو
ابو داؤد [illegible] نے۔

اس حدیث شریف سے جمعۃ المبارک کے دن درود شریف بھیجنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

بہ نسبت دوسرے دنوں کے کیونکہ جمعۃ المبارک کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور پُر نور سرورِ کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ اس حکم میں دوشنبہ یعنی پیر کا دن بھی جمعۃ المبارک کا
شریک ہے کیونکہ دوشنبہ بھی عمدہ دنوں میں سے ہے۔ کیونکہ اس روز حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت
ہوئی تھی۔ اور اسی روز بندوں کے اعمال بارگاہ رب العزت میں پیش ہوں گے۔ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن وہ شخص تمام آدمیوں سے زیادہ مجھ سے قریب ہوگا۔ جو مجھ پر بہت درود
شریف بھیجتا ہوگا۔ یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابن حبان نے
اور فرمایا حضور پُر نور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر درود شریف کثرت سے بھیجو۔ کیونکہ درود
شریف بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی، مال کی کثرت اور گناہوں کا پاک ہے
اور حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا گناہوں
کو نیست و نابود کرتا ہے۔ بہ نسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کو یعنی جیسے ٹھنڈا پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ اس سے زیادہ
درود شریف گناہوں کو مٹاتا ہے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دعا ٹھہری رہتی ہے۔ درمیان آسمان
و زمین کے اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تو اپنے پیغمبر علیہ السلام پر درود شریف نہ بھیجے۔ روایت کیا اس کو
ترمذی نے یعنی دعا قبول نہیں ہوتی ہے جب تک کہ دعا کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک بزرگ کے اپنے قلمی بیاض میں لکھا دیکھا ہے۔ کہ ایک دن حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے بارگاہ
ایزدی سے ربع مسکون کی سیر کی اجازت حاصل کی۔ بعد حصول اجازت تمام طبقات زمین و آسمان میں پھرے
اور ہر چیز کا معائنہ کیا جب واپس ہوئے تو ارشاد خداوندی ہوا۔ کہ اے جبرئیل علیہ السلام جو تمام دنیا و مافیہا کا
سیر کیا۔ کیا دیکھا۔ عرض کی کہ خداوندا کل عالم دیکھا۔ اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ تمام جن و انس وحوش و طیور
و شجر و حجر ہر ایک اپنے اپنے مقام پر حمد و ثنا میں مشغول ہیں۔ کوئی ایسی شے نہیں کہ ذکر الٰہی سے غافل ہو لیکن
ایک التماس باقی ہے۔ اگر اس سے بھی سرفراز فرمایا جاوے تو عین رحمت ہے۔ فرمایا وہ کیا ہے بیان کر۔ عرض کی
کہ جملہ عالم تو ذکر الٰہی میں مشغول ہے۔ نہ معلوم کہ ذکر ار حق سبحانہٗ و تعالیٰ کیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اے جبرئیل! میرا
ذکر روز و شب اپنے حبیب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہے۔ پس جو شخص
میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ شخص میرا ہمسایہ ہے۔ دن قیامت کے میں اس
کو اپنے ہمسایوں میں اٹھاؤں گا۔ سبحان اللہ کیا شان ہے اس درود شریف کی جس کے پڑھنے سے انسان
رب العزت عزوجل شانہٗ کے ہمسایوں میں شمار ہو۔ حدیث شریف میں ہے۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسلم لاصلوٰۃ لمن لم یصل علیّ۔ (ترجمہ) فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جس نے مجھ پر درود شریف
نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔

جو کوئی اس درود شریف کو وقت صبح تین بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کے تمام گناہ معاف فرما دیں گے۔
اور جو کوئی قبرستان میں جا کر اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو رب العزت اس درود شریف کی برکت سے تمام اہل
قبرستان سے عذاب اٹھائے گا۔ اور تمام اہل قبرستان بخشے جاویں گے۔ اور جس کے ماں باپ اپنی اولاد سے
ناراضگی کی حالت میں فوت ہو گئے ہوں۔ تو وہ شخص اس درود شریف کو اکیس ۲۱ بار پڑھ کر ثواب اس کا اپنے
ماں باپ کی روح کو بخشے تو اس کے ماں باپ کی روح ان سے خوش ہوگی۔ اور رب العزت اس درود شریف
کی برکت سے پڑھنے والے کے ماں باپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد ما دامت الصلوات وصل علیٰ سیدنا محمد ما
دامت الرکعات وصل علیٰ سیدنا محمد فی الاسماء وصل علیٰ روح سیدنا محمد فی الارواح
وصل علیٰ نفس سیدنا محمد فی الانفاس وصل علیٰ قبر سیدنا محمد فی القبور وصل علیٰ تربۃ
سیدنا محمد فی التراب وصل علیٰ روضۃ سیدنا محمد فی الریاض وصل علیٰ نور سیدنا محمد فی
الانوار وصل علیٰ جسد سیدنا محمد فی الاجساد وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ
واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

حکایت: ایک عورت نے حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا۔ کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر فدا ہوں کہ میری لڑکی فوت ہو چکی ہے اور میں نے اس کو خواب میں
عذاب میں مبتلا دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ شب جمعہ عشاء کے بعد چار رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھو کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے
والشمس تین بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف واللیل تین بار اور تیسری رکعت میں
بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ والضحیٰ تین بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ
الم نشرح تین بار اور بعد سلام کے درود شریف مذکورہ بالا۔ ایک سو گیارہ ۱۱۱ بار اور پھر سر سجدہ میں رکھ کر
دعا کرو کہ الٰہی میری لڑکی مجھے دکھا دے۔ پس اس عورت نے حسب الارشاد جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم
چار رکعت نفل پڑھی اور رات کو خواب دیکھا۔ صبح کو وہ عورت روتی ہوئی حضور کے دربار مقدس میں حاضر ہوئی۔
اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی لڑکی کو دس طرح کے عذاب دوزخ میں گرفتار
دیکھا ہے اس لڑکی نے مجھ سے کہا ہے کہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں سے کہہ دو کہ گناہوں سے

باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو میری طرح تم پر بھی سخت عذاب ہوگا۔ اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
عورت سے پوچھا کہ وہ کس کس طرح کا عذاب کیسا ہے۔ تو عورت نے عرض کیا کہ میں نے اپنی لڑکی کو دیکھا
ہے کہ وہ دوزخ کی آگ میں جلتی ہے۔ جس کا سبب اس نے یہ بتایا کہ وہ نماز نہ پڑھتی تھی۔ دوسرا عذاب
یہ ہے کہ دوزخ کی آگ اس کے سر پر ڈالی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے۔ کہ وہ سر کو ننگا رکھتی
تھی اور نامحرم اس کے سر کے بالوں کو دیکھتے تھے۔ اور تیسرا عذاب یہ تھا کہ فرشتے کیلیں آگ کی اس
کے ایک کان میں مارتے تھے۔ تو دوسرے کان سے نکلتی تھیں۔ جس کا سبب اس نے یہ بتایا کہ
وہ دنیا میں چغلخوری بہت کرتی تھی۔ چوتھا عذاب یہ تھا۔ کہ اس کی دونوں آنکھوں میں آگ بھری جاتی
تھی۔ اس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ غیر مردوں کو دیکھتی تھی۔ پانچواں عذاب یہ تھا۔ کہ فرشتے اس کے
منہ کو آگ کی دوزخ سے جھلس رہے تھے۔ کیونکہ وہ دنیا میں نامحرموں سے اپنے منہ کو نہ ڈھکتی تھی اور
چھٹا عذاب یہ تھا کہ چھری آگ کی سے اس کے دونوں ہونٹ کاٹے جاتے ہیں اور اس کی زبان گدی کی
طرف کھینچی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے کہ وہ اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی
اور ساتواں عذاب یہ تھا۔ کہ آگ کی زنجیروں سے اس کے ہاتھ پیر باندھ کر اس کے سر پر کوڑے مارے جاتے
تھے جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے خاوند کا مال اس کی اجازت کے بغیر بے جا خرچ کرتی تھی۔ اور
آٹھواں عذاب یہ تھا کہ اس کا پیٹ ڈھول کی مانند سوجا ہوا تھا۔ اور اس میں سے آواز آتی تھی۔ وہ
اس لئے کہ وہ دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی۔ اس کے پیٹ میں سانپ اور بچھو بھر گئے تھے۔ نواں عذاب
یہ تھا۔ کہ دو کالے رنگ کے سانپ میری بیٹی کے پستانوں میں لٹکے ہوئے تھے اور کاٹتے تھے۔ اس کی
یہ تھی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر بیگانے بچوں کو دودھ پلاتی تھی۔ دسواں عذاب یہ تھا کہ آتشیں
تیر اس کے جسم پر مارے جاتے تھے۔ جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر
باہر آتی جاتی تھی۔ اس کے بعد لڑکی نے اپنی ماں سے یہ کہا کہ وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
حاضر ہو کر یہ عرض کرے کہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کو خبردار کر دو کہ گناہ سے کنارہ کش ہو
جائیں۔ اور لڑکی نے اپنی ماں سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کے خاوند سے اس کا قصور معاف کرا دیں۔ جب اس عورت
نے یہ تمام ماجرا حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ تو چند صحابہ کرام جو وہاں بیٹھے تھے۔ مارے خوف کے بیہوش
ہو گئے۔ حضور نے اس لڑکی کے خاوند کو بلایا۔ اور اس سے کہا کہ اپنی بیوی کی خطا معاف کر دے۔ اس نے
عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بیوی سے بہت رنجیدہ ہوں حضور نے فرمایا۔ کہ اگر تو میری شفاعت
کا امیدوار ہے۔ تو اس کا قصور معاف کر دے۔ بس پر فوراً اس نے معاف کر دیا۔ تو دوسرے دن

اس عورت نے اپنی لڑکی کو پھر خواب میں دیکھا کہ وہ بہشتی تخت پر بیٹھی ہے۔ اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے۔ لڑکی نے اپنی ماں کو گلے سے لگایا اور کہا کہ میرا سلام حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرنا۔ اور کہنا کہ حضور کی نگاہ شفقت اور مہربانی سے میرا قصور معاف ہوا ہے۔ اور درود کے تصدق شفاعت کر دینے کے بعد میں اس درجہ پر پہنچی ہوں۔ ورنہ تاحیات اسی عذاب میں گرفتار رہتی اور فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا۔ اس کو ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ اور قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا۔ اور حضور کی مجلس میں حوض کوثر پر بیٹھے گا۔ مزید روایت یہ ہے۔ کہ جو کوئی اس درود شریف معظم کو بعد نماز عشاء سو بار پڑھے گا۔ تو وہ خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ درود شریف معظم یہ ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدَنِ الْعَرَبِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدَ بْنِ الْقُرَشِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدَنِ الْمَکِّیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْفَاطِمَۃِ الزَّہْرَاءِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۰

حضرت قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے اوراد میں لکھا ہے۔ کہ جو کوئی مومن اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو حج کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا۔ تمام دنیا و آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہے گا۔ اور عقبیٰ میں حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا یعنی حضور کا ہمسایہ ہوگا۔

طریقہ زکوٰۃ درود شریف مستغاث

اگر کسی مسلمان کو مشکل پیش ہو [illegible] حضور پُر نور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو اس کو چاہیے کہ درود شریف مستغاث کی اس ترکیب سے [illegible] زکوٰۃ ادا کرے۔ پہلے روز ایک بار دوسرے روز دو بار [illegible] اسی طرح روزانہ ایک ایک بار بڑھاتا رہے گیارھویں روز گیارہ بار پڑھے۔ اور

گیارہ روز تک ایک ایک مرتبہ گھٹانا شروع کرے یعنی بارھویں دن دس مرتبہ اور تیرھویں دن ۹ مرتبہ علیٰ ہذا القیاس اکیسویں روز ایک مرتبہ پڑھ کر ختم کرے اور کھانا وغیرہ پکا کر ثواب اس کا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحفۃً پیش کرے۔ اور اس درود شریف کے وسیلے سے جو حاجت رکھتا ہو چاہیے کہ ان شاء اللہ العزیز پوری ہوگی۔ اور بعد اکیس روز کے بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ قبل شروع کرنے درود شریف کے خیر کی پر فاتحہ شریف حضور پاک اور خواجگان چشت اہل بہشت اور خاص کر اپنے شیخ کی روح پاک کو ثواب اس کا بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے۔ اور دونوں جہان کی سلامتی دعا قبولیت کے لئے بارگاہ رب العزت سے دعا کرے۔ جو شخص اس پر مداومت کرے گا۔ وہ کسی کا محتاج نہ ہو رب العزت اس کی غیب سے امداد فرمائے گا۔ دوران زکوٰۃ میں روزہ رکھے اور اشیاء جلالی مثلاً گوشت۔ کچا لہسن۔ پیاز۔ انڈا۔ مچھلی۔ ہینگ۔ و دیگر بدبودار اشیاء وغیرہ سے اور جماع سے پرہیز کرے۔ پڑھنے کے وقت خوشبو پاس رکھے۔ کپڑے صاف اور ہر جگہ سفید پہنے بلکہ قبل شروع کرنے وظیفہ کے غسل تازہ کرے جگہ اور وقت معین کرے۔ اور جس جگہ درود شریف پڑھے وہاں پر ہی سو رہے۔

دُرُوْدِ مُسْتَغَاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ السَّمٰوٰتِ بِحَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی وَالسَّیْرُ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ صَاحِبُ التَّاجِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجِ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مَطْلُوْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیِّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاَنْتَ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلُ صَاحِبِ التَّاجِ [illegible] طَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیُّ [illegible] رَسُوْلُ التَّاجِ

المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا
الحرمين ناصر الله المستغاث الى حضرت الله الحسنين الحسن والحسين داع مطهر الله المستغاث
رسول الله هادينا رسول الله الصلوة والسلام عليك يا رسول الله نبي مختار مرتضى امام
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله هاد مبين الله المستغاث الى حضرت الله
رسول مقتدى الائمة المطهرين هاد مبين الله رسول مهدي من الضلالة مهتد
تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
مطيع الله المستغاث الى حضرت الله تعالى حجة الله المستغاث الى حضرت الله
حبيب رسول مهدي الامة رسول صفي حجة الله محمد محتبا احمد رسول كريم رحمتي
تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
خليفة الله المستغاث الى حضرت الله تعالى حامد الله المستغاث الى حضرت الله
رسول على الدوام نبي طه قائم حامد الله رسول نبي محمد رسول الله
تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله امين رسول الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام
عليك يا رسول الله امام امين الله المستغاث
معين رسول الله النبي الناسلين امام امين الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله مصدقنا رسول حبيبنا نبي
رسول الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك
يا رسول الله شاهد رسول نبي مدثر نور الله المستغاث الى حضرت
الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله مذكر رسول معطر الزوج يا
الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
سلطان الانبياء رسول صاحب القرآن مكي مشكور الله المستغاث الى
حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله امام الاتقياء رسول
صاحب السلسلة صفي الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله حامي الاولياء رسول صاحب الميزان البطحي تربت
الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
امام الاصفياء رسول سيد القمر نبي شفيع الله المستغاث الى حضرت
الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله شفيعا رسول مخبر المهدي

ولي شهيد الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
امام المؤمنين وزينة الانبياء رسول خادم الفقراء حجازي نذير الله المستغاث الى
حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ختم الانبياء رسول تاج محمد بن
عبد الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
صادقنا رسول مرسل متوسط رحيم الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله سيدنا رسول مستغيث مقتصد حليم الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اغثنا يا رسول الثقلين
انت حق منيب الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا
رسول الله واعظنا رسول ورسوله المجتبى اول حبيب الله المستغاث الى حضرت
الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله اكرمنا رسول صاحب التورية اخر
عزيز الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله افضل
الثقلين رسول صاحب الطريقة شفيع الله المستغاث الى حضرت الله تعالى
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله انت نبينا رسول صاحب الحقيقة مصري
نبي الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله امام
الامم محمد صاحب المعرفة برهان رحمة الله المستغاث الى حضرت الله تعالى
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله كبير يا رسول صاحب الجنة ظاهر كبير
الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله سند
العاصين رسول صاحب الجنة فارق جهنم سلطان نهايتي مؤمن الله المستغاث
الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله فقيهنا رسول صاحب
القيراط مبلغ غائب الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام
عليك يا رسول الله امامك انت وليتنا رسول صاحب الشفاعة باطن خليل الله
المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله شهيد عوامنا
رسول صاحب التاج محلل باذن الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله ومن النار مخلصنا رسول صاحب المحراب حاشر
نبي الله المستغاث الى حضرت الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

[illegible] رَسُوْلُ صَاحِبِ [illegible] حَبِيْبُ رَحْمَةٍ
[illegible] الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرِنَا
[illegible] اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلٰوةُ
[illegible] رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ عِلْمِ اللّٰهِ
[illegible] الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيِّ الْحَرَمِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ [illegible] مُكَرَّمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
[illegible] رَفِيْقُ الدِّيْنِ صَادِقِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ بِالْحَقِّ
[illegible] الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعُ
[illegible] صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحْتَرَمُ نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ
[illegible] يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيَّ الرَّحْمَةِ سَابِقِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ
[illegible] اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
[illegible] الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَبِيِّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَرَامَةٍ
[illegible] الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا
[illegible] مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَسَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ
[illegible] تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

[illegible] وَعُمَرَ النَّقِيِّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيِّ وَعَلِيِّ نِ الْوَفِيِّ
[illegible] وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ [illegible]
[illegible] الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَآءِ الْكَرْبَلَآءِ وَالسَّعْدِ
[illegible] وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَاَبَا عُبَيْدَةَ ابْنِ الْجَرَّاحِ
[illegible] الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ
[illegible] اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا
[illegible] الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

[illegible]

فضائل وخواص کلمہ شریف طیّبہ

کلمہ شریف طیبہ کے فضائل وخواص غیر متناہی ہیں۔ کیونکہ کلمہ طیبہ شریف تمام عبادتوں کی جڑ اور جملہ اذکار سے افضل ترین ہے۔ حضور پُرنور آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ جس نے بخلوص نیت ایک مرتبہ بھی پڑھا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ داخل ہوگا وہ بیچ جنت کے۔ ظاہر ہے کہ یہ وہی کلمہ شریف ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرانے والا اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی کو کنارہ نجات پر پہنچانے والا۔ اور اسی کلمہ کی برکت تھی کہ حضرت سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار کردی گئی اور اسی کلمہ شریف کی برکت تھی کہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کو تاج وتخت عطا فرمایا۔ اور اسی کلمہ طیبہ شریف کی برکت ہے کہ انسان ضعیف وناتواں مشت خاک کو نور ایمان سے منور کرکے اللہ تعالیٰ سے ملایا۔

صاحب طریقت فرماتے ہیں کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے چوبیس ۲۴ حروف ہیں اور رات دن کے چوبیس ۲۴ ساعت ہیں۔ جو بندہ صدق سے ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے [illegible] ساتھ اور چوبیس حروف کے [illegible] ساعتیں [illegible] کیا تو نے ان ساعتوں میں جس میں ایک مرتبہ بھی کلمہ شریف پڑھا ہے۔ تو میں نے بخش دیئے گناہ چھوٹے اور بڑے۔ پچھلے اور ظاہر [illegible] بخش دیا میں نے تجھکو برکت سے ایک بار [illegible] محمد رسول اللہ کے۔" اور حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسالتمآب آقائے دوجہاں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہر صبح کو کلمہ شریف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے گا۔ گویا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سات کرامت [illegible] قبض کرنا روح اس کا اوپر اس کے تمام آسان کرنا سختی جان کندن کی [illegible] منور کرنا قبر اس کی [illegible] منکر نکیر کا اچھی صورت میں ظاہر ہونا [illegible] دینا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں [illegible] بھاری کرنا میزان میں حسنات اس کی [illegible] گذرنا اس کو پل صراط سے مانند برق کے۔

روضہ زندوسیہ میں حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور پرنور سرور کائنات تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص میری امت کا فرشتے

بارگاہ رب العزت میں حاضر کریں گے۔ اور کھولے جائیں گے اس کے نامہ اعمال کے ننانوے سجل کہ ہر سجل کی حد نظر تک ہوگی اور ان میں تمام گناہ ہوں گے۔ اس کو حکم الٰہی ہوگا کہ اے بندے تجھے کسی بات کا انکار ہے یا کراماً کاتبین نے تجھ پر کوئی زیادتی کی ہے۔ وہ شخص کہے گا خداوندا سب کچھ ٹھیک ہے۔ پس فرمائے گا اللہ تعالیٰ تجھے اس میں کوئی عذر ہے یا کوئی نیکی تیرے پاس ہے جس کے سبب آج تو بخشا جائے۔ وہ مرد اس وقت نہایت حیران و پریشان ہوگا اور کچھ نہ سوچ سکے گا۔ حکم ہوگا اے بندے تیری ایک نیکی میرے پاس ہے اور اس کی برکت سے آج تجھ پر کوئی عذاب نہ ہوگا۔ پس نکالا جائے گا ایک پرچہ کہ اس پر لکھا ہوگا۔ اس بندے کا یہ قول جو اس نے دنیا میں کہا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ وہ مرد کہے گا۔ اے رب العزت اس پرچہ کو کیا نسبت ہے ان سجلوں سے۔ تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ تجھ پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ پس رکھا جائے گا وہ پرچہ ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں وہ تمام سجل۔ تو گراں ہوگا وہ پرچہ تمام سجلوں پر۔ تحقیق نہیں بھاری کوئی چیز اوپر نام اللہ تعالیٰ عزوجل شانہ کے

خواص و فضائل سورہ فاتحہ شریف

اقول جمیل میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْفَاتِحَۃُ اَعْظَمُ سُوْرَۃٍ مِنَ الْقُرْآنِ ھِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْآنُ الْعَظِیْمُ (یعنی سورہ فاتحہ قرآن شریف کی بڑی سورت ہے۔ وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور ابوداؤد اور نسائی وغیرہ نے۔ قرآن شریف میں بھی اس کا سبع مثانی اور قرآن عظیم آیا ہے۔ سبع مثانی اس لئے کہ سات آیتوں کی ہے اور نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہے۔ اور قرآن عظیم اس لئے کہ کل اسرار و رموز قرآن شریف کے مجمل طور پر اس میں ہیں۔

دلیل الخیرات میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کتاب (یعنی قرآن [illegible]) [illegible] ایک سورۃ ایسی دی گئی ہے کہ اگر وہ سورۃ توریت میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے یہودی نہ ہوتا [illegible] اور اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی بھی

شخص امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے عیسائی نہ ہوتا۔ اور اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت داؤد علیہ السلام سے آتش پرست نہ ہوتا۔ اور آپ کو اس لئے دی گئی ہے تاکہ اس سورۃ کی برکت سے آپ کی امت خداوند کریم کے دربار میں مظفر ہو۔ اور قیامت کے دن خفت و فضیحت اور خوف محشر سے رہائی پائے۔ یہ وہ سورۃ فاتحہ شریف ہے۔ قسم ہے اس رب العزت کی جس نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کی ہدایت کے لئے مامور فرمایا ہے۔ کہ اگر تمام روئے زمین کے دریا سیاہی ہو جائیں اور تمام جہان کے درختوں کی قلمیں بنائی جائیں اور زمین و آسمان کاغذ ہو جائیں اور ازل سے روز ابد تک اس سورۃ کی برکتیں اور پڑھنے کے فوائد بیان کریں تو نہ بیان کر سکیں گے۔ سورۃ فاتحہ شریف پڑھنے کی چند ترکیبیں تحریر کی جاتی ہیں۔

برائے حل مشکلات

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حاجات مشکلات کیلئے سورۃ فاتحہ شریف اس ترکیب سے پڑھے۔ کہ فجر کی سنت و فرض کے درمیان الحمد شریف مع تسمیہ اکتالیس بار اپنے مطلب کو مد نظر رکھ کر اس طریقہ سے پڑھے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے وصل کر دے اور آخر سورۃ شریف کے تین بار آمین کہے اور خداوند کریم سے اس سورۃ شریفہ کے وسیلہ سے مطلب چاہے حق تعالیٰ اس سورۃ شریف کی برکت سے اس کی حاجت کو پوری کر دے گا۔ مگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھے۔ مجرب ہے۔

برائے شفائے امراض

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ شریف تمام بیماریوں کی دوا ہے جب کوئی بیماری کسی دوا سے اچھا نہ ہو تو صبح کو فرض اور سنت کے درمیان الحمد شریف ساتھ میم بسم اللہ کے اکتالیس بار سورۃ شریف پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ ان شاء اللہ العزیز صحت کلی ہوگی۔

دریا عبور کرنا

حضرت خواجہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے پیر و مرشد کے ساتھ پانچ مرتبہ الحمد شریف

پڑھکر پانی پر دم کیا اور تمام لشکر دریا سے پار چلے گئے۔ اور اس بیان کو دلیل العارفین میں لکھا ہے۔

دیگر ترکیب برائے حاجات

واسطے برآنے حاجات دینی و دنیاوی کے مجرب ہے۔ برائے حاجت دینی کے قبلہ رُخ ہو کر پڑھے اور برائے حاجت دنیاوی کے جنوب کی طرف رُخ کر کے پڑھے۔ اس ترکیب سے کہ الحمد للہ رب العلمین اتوار کو پانچسو دو مرتبہ آمین ہر ہر الرحمٰن الرحیم سوموار کو پانچ سو پچاس اور چھ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ مٰلک یوم الدین منگل کو دو سو گیارہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بدھ کو تین سو چھتیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ جمعرات کو ایک ہزار ایک سو چالیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ جمعہ کو ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ہفتہ کو چار ہزار ستر مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب حاصل ہو۔ یقینی ہے بارہا کا آزمودہ ہے۔

دیگر

سورۃ فاتحہ شریف مع بسم اللہ شریف کے گیارہ دن تک ہر روز ۱۴ مرتبہ پڑھکر سرمہ پر دم کرے اور جس کی طرف آنکھیں بھر کر دیکھے وہ تمام عمر مطیع و فرمانبردار رہے۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے کو دیکھیں تو محبت عظیم پیدا ہو۔

خواص و فضائل آیۃ الکرسی شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف کی سب آیتوں میں آیت الکرسی افضل ہے۔ ثواب کے اعتبار سے افضل ترین ہے تمام آیات قرآن شریف سے۔ کیونکہ اسم اعظم حضرت الٰہی اسی میں ہے۔ نقل کیا اس کو مسلم و ابوداؤد اور ترمذی نے۔ راحت القلوب میں ہے کہ جب آیۃ الکرسی حضرت پر نازل ہوئی تو ستر ہزار ملک اس کے گرداگرد تھے۔ حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام اس سورۃ کو لے کر حضور علیہ السلام کی خدمت میں لا کر پیش کی۔ آپ نے ہزار ہا

اعزاز و اکرام سے لیا۔ سجود دیدہ پر رکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمان الٰہی ہے۔ کہ جو بندہ میرے بندوں میں سے اس کو پڑھے گا۔ تو ہر حرف کے عوض ہزار برس کا ثواب اس کے نام سے لکھا جائے گا۔ اور ستر ہزار فرشتے جو کرسی کے گرد ہیں۔ اس آیت الکرسی کا ثواب اس کے نام لکھیں گے۔ اور پڑھنے والا آیت الکرسی شریف مقربان الٰہی سے ہوگا۔ اور جو شخص اس کو پڑھکر گھر سے نکلے گا۔ تو رب العزت ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ اس کے واپس گھر آنے تک تم اس کی حفاظت کرو اور اس کے لیے بخشش مانگتے رہو۔

جامع الحکایات میں لکھا ہے۔ کہ ایک درویش عامل آیت الکرسی شریف بغداد شریف میں رہتے تھے۔ اور ان کا یہ معمول تھا کہ جب گھر سے باہر جاتے تو آیت الکرسی شریف پڑھکر دروازے پر دم کرتے۔ ایکبار تو وہ بزرگ آیت الکرسی شریف پڑھکر دم کر کے کہیں باہر چلے گئے۔ رات کو دس چور اس کے گھر آئے جب دروازہ کھولا تو سب کے سب اندھے ہو گئے۔ جب درویش واپس گھر آیا تو یہ حال دیکھکر ان سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چور ہیں۔ اور تمہارے گھر چوری کرنے کے لیے آئے تھے۔ مگر یہاں آ کر اندھے ہو گئے ہیں۔ ہمارے لئے دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ ہماری آنکھیں درست کر دے تو ہم اس کام سے توبہ کر کے صحیح معنوں میں مسلمان ہو جائیں گے۔ اور آئندہ کبھی چوری نہیں کریں گے۔ یہ باتیں سنکر درویش ہنسا اور فرمایا کہ اے بیوقوفو! تم کو معلوم نہیں کہ میں آیت الکرسی شریف پڑھکر دم کر کے جاتا ہوں۔ تو اب خدا کے حکم سے آنکھیں کھولو۔ تو سب کی آنکھیں کھل گئیں اور توبہ کر کے مسلمان ہو گئے۔

برائے حل مشکلات آیت الکرسی پڑھنے کے طریقے۔

دینی و دنیاوی حاجات کے لئے ہر فریضہ کے بعد آیت الکرسی اس طریقہ سے پڑھے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اس آیت مذکورہ کے دس جملے ہیں اور پڑھنے کے وقت ہر ایک جملہ پر دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے شروع کر کے ہر ایک جملہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ اس طرح جب بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرکے

جب کوئی شخص نماز پنجگانہ درمیان ہر دو عین کے ترقی درجات و فراخی رزق چاہے۔ اور مقصودی اسرار یعنی درمیان ہر دو میم یشفع عندہ ما بین ایدیھم دل میں خیال کرے۔ اگر کسی شخص کو مطیع و فرمانبردار کرنا مقصود ہو تو بشمار [illegible] انگلیاں کھولتے وقت اس شخص کا تصور کرے اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور درود شریف جو یاد ہو پڑھے۔ اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف پڑھے اور کھولتے وقت تمام مطلوب اور تصور مطلوب کا کرے۔

دیگر: جو کوئی آیت الکرسی شریف ستر بار بعد نماز عصر دن جمعہ کے خالی جگہ میں پڑھے گا۔ وہ اپنے دل میں ایسی حالت پائے گا جو کسی کو معلوم نہ تھی۔ پھر اس حالت میں جو دعا کرے گا قبول ہوگی۔

دیگر عمل آیت الکرسی شریف واسطے زیادہ ہونے رزق و عزت

ترکیب عمل یہ ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے صرف ایک بار آیت الکرسی اس ترکیب سے پڑھے کہ اس کے کلمات اور ہر کلمے پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ مگر شروع داہنے ہاتھ کی انگلی سے کرے اور ختم بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر کرے اور ما بین دو عین کے یشفع عندہ ظاہر کرے۔ اور تمام ہونے کے بعد سورۃ الم نشرح ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور درود شریف تین بار پڑھ کر بطرف آسمان کے دم کرے۔ پھر عقد انگشتان کو سورۂ فاتحہ سے کھولے یعنی ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ شریف پڑھ کر ایک ایک انگلی کھولتا جائے یعنی دس بار فاتحہ شریف پڑھے۔ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔ تمام دن یہ شخص تمام آفات جنات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔ اور ترقی رزق اور عزت ہو اور تمام دشمن عامل کے تباہ و برباد ہوں گے۔

دیگر برائے فتوحات و برکت ترقی ظاہری و باطنی

جاننا چاہیے کہ آیت الکرسی شریف کے تین سو تیرہ حرف ہیں۔ اور انبیاء و مرسل اور اصحاب [illegible] بھی تین سو تیرہ ہیں۔ جو کوئی اس کو اس قدر ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ بعد نماز عشاء [illegible] ہوں گے۔ ایسے ایسے عجائبات اور اسرار منکشف ہوں گے کہ زبان بیان کرنے سے قاصر ہوگی۔

برائے تخفیف عذاب گور

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیت الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کو بخشتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے۔ اور ان کی قبروں میں وسعت رہتا ہے۔ اور ان کے درجے بڑھاتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ جو قیامت تک اس کے لئے تسبیح کرتا ہے۔ اور مغفرت مانگتا ہے۔

۷۸۶

کھیعص کفینا　　　حمعسق حمینا

الله لا اله الا هو	الحی القیوم	لا تاخذه سنة ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم
الحی القیوم	لا تاخذه سنة ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم
لا تاخذه سنة ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه
له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض
من ذا الذی یشفع عنده	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض	ولا یؤده حفظهما
الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض	ولا یؤده حفظهما	وهو
یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموات والارض	ولا یؤده حفظهما	وهو	العلی العظیم

جو شخص اس نقش معظم کو بشکل اللہ عزان سے ساعت شرف اس پنجشنبہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا۔ ہر دلعزیز ہوگا۔ تمام مراتب کی نگاہوں میں با عزت پائے گا ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔ تمام دشمن اس کے ذلیل و خوار ہوں گے۔ کاروبار میں از حد برکت ہوگی ہر آفات و بلیات جن و انس سے محفوظ رہے گا اور جس حاکم و جابر و ظالم کے سامنے جائیگا عزت اور توقیر پائے گا۔ اور ہر حاسد کے شر سے محفوظ رہے گا۔ تعویذ و سحر و جادو و آسیب کا اثر اس پر ہرگز نہ ہوگا۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا۔ خود مشاہدہ کرے گا۔ بیان وقت بہت کم ہے۔ ورنہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ تو ہزاروں کتب تیار ہو جائیں۔ مجرب ہے

فضائل و خواص سورۂ اخلاص

حدیث شریف میں ہے۔ کہ قل ھو اللہ تہائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ کیونکہ قرآن شریف میں مقصد احکام اور توحید ہے اور اس میں خاص توحید مذکور ہے۔ اس لحاظ سے تہائی قرآن شریف کے برابر ہوئی یا بوجہ ثواب تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ جو کوئی اس کو دس بار ہر روز پڑھے گا تو اس کے لیے ایک محل بہشت میں بنے گا۔ اور فرمایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس اچھی صورت سے آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے تجھ کو سلام کہا ہے، اور فرمایا ہے کہ ہر چیز کا ایک نسب ہوتا ہے اور میرا نسب قل ھو اللہ احد ہے جو کوئی تیرے زمانہ میں تیری امت سے ایسا آئے گا۔ کہ جس نے تمام عمر میں قل ھو اللہ احد ہزار بار پڑھی ہوگی تو میں اس کو نجات کا نشان عنایت کروں گا۔ اور میرا عرش اس کے آگے ہوگا اور اس کی شفاعت ایسے ستر ہزار بندوں کے حق میں قبول کروں گا۔ کہ جو عذاب کے مستحق ہوں گے۔ اور فرمایا کہ اگر کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے۔ تو حق تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سفر سے واپس گھر پہنچ جائے اور جو کوئی اس کو پچاس بار پڑھے اللہ تعالیٰ پچاس ہزار درجے بلند کرے اس کے اور پچاس ہزار برائیاں دور کرے اور پچاس ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے۔ اور فرمایا کہ جو کوئی ہر روز اس سورۃ کو دو سو دفعہ پڑھے تو اس کے پچاس برس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو یعنی بندوں کا

حق بخشا نہیں جاتا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں تھے۔ کہ ایک دن آفتاب نہایت روشن نکلا کہ ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو دیکھ کر تعجب کیا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کے آنے پر ان سے دریافت کیا۔ کہ اس روشنی کا کیا سبب ہے۔ تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج مدینہ طیبہ میں معاویہ ابن معاویہ لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا ہے تاکہ وہ اس صحابی کی نماز جنازہ میں شریک ہوں۔ اس پر حضور پرنور آقائے نامدار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ اس کی بزرگی کا کیا سبب ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یہ شخص رات دن کھڑے بیٹھے اور چلتے پھرتے قل ھو اللہ احد بہت پڑھتا تھا۔ تم بھی اس کو بہت پڑھو کیونکہ یہ تمہارے رب کا نسب ہے۔

چند طریقے سورۂ اخلاص پڑھنے کے

ترکیب دعوت سورۂ اخلاص اول صاحب دعوت پر لازم ہے کہ ہمیشہ پاک و صاف رہے۔ وقت معین جگہ معین اور مکان پاک ہو اور اغیار سے خالی ہو۔ دوران دعوت کے کسی سے کلام نہ کرے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ صرف جو کی روٹی ہمراہ تھوڑی نمک کے کھائے۔ اور دن کو ہمیشہ دوران دعوت کے روزہ رکھے نماز پنجگانہ ادا کرے۔ اور بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور ہر روز یکم اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھا کرے۔ جب تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوگی تو عمل مکمل ہوگا۔ اور مرادیں اس کی بر آویں گی۔ اور پھر جس مطلب کے واسطے اس کو کرے گا۔ تیر بہدف پائے گا۔ کبھی خطا نہ جائے گا۔ عامل اپنے اندر ایک ایسی کیفیت پائیگا کہ جس سے پہلے بالکل بے خبر ہوگا۔ ایسے ایسے انکشافات ہوں گے۔ کہ عقل حیران ہوگی۔

اس نقش مکرم و معظم کو واسطے محبت کے لکھکر طالب اپنے پاس رکھے مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو اور ایک لمحہ بھی بغیر طالب کے نہ رہ سکیگا مجرب ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفوا	احد

الٰہی فلاں بنت فلاں بحق ایں خود

علی حب در دل فلاں بنت فلاں

[illegible] کفن چور ہے ۔ چالیسویں دفعہ آپ نے سورۂ یٰسین شریف آہستہ آہستہ
[illegible] اور قبر کو اچھی طرح کھودے ۔ جب چالیسویں بار پوری ہوگئی ۔ تو آپ
[illegible] آہستہ سلام [illegible] کفن چور نے جو دیکھا مارے خوف کے دہشت کھا گیا اور مر گیا
[illegible] پڑا رہتا کیا اچھا تھا کہ وہ کفن لے جاتا تو میں پھر باہر نکل
[illegible] جلدی کے نکلنے میں بہت پشیمان ہوئے ۔ تو آپ کو خیال پیدا ہوا ۔ کہ اچانک لوگ مجھے دیکھ کر
ڈر جائیں گے اور سب کو تعجب ہوگا کہ یہ کہاں سے آ گئے ہیں ۔ پس یہ خیال کر کے رات کو آہستہ
آہستہ شہر میں آئے [illegible] دیتے جاتے تھے ۔ کہ میں فلاں شخص ہوں اور مجھے سکتہ کے سبب
لوگوں نے مردہ سمجھ کر دفن کر دیا تھا ۔ یہ کہتے جاتے تھے ۔ اور آگے بڑھتے جاتے تھے ۔ تاکہ مجھ کو
دیکھ کر گھبراہٹ نہ ہو ۔

علمائے کرام اور مشائخ عظام نے کہا ہے کہ جو کوئی تشنگی کی حالت میں سورۂ یٰسین شریف
پڑھے [illegible] اور بھوکا ہو تو سیری پائے ۔ اور جس مطلب کے واسطے اس سورۂ شریف
پڑھے مطلب اس کا اس سورۂ کی برکت حل ہو ۔

برائے حلِ مشکلات

سورۂ یٰسین پڑھنے کی ترکیبیں تو بہت ہیں ۔ مگر اس کا مجرب طریقہ یہ ہے ۔ کہ سات دن یا
گیارہ دن یا اکیس دن تک اس سورۂ شریف کو اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر کے قبلہ رو ہو کر
بیٹھ جائے [illegible] درود شریف پڑھے اور سورۂ یٰسین شریف کو شروع کرے
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم کو جس وقت مبین اول پر پہنچے تو پھر ابتداء سے پڑھنا
شروع کرے اور جب مبین دوم پر پہنچے تو پھر ابتداء سے سورۂ شریف کو شروع کرے تا مبین سوم
[illegible] سے پڑھنا شروع کرے ۔ جب سات مبین اسی
[illegible] گیارہ بار درود شریف پڑھ کر حضرت قادر ذوالجلال
[illegible] سورۂ یٰسین شریف کے وسیلے سے دعا کرے ۔
[illegible] آسانی ہوگی ۔ رزق میں برکت ہوگی ۔ مجرب ہے ۔

دیگر

[illegible] یٰسین [illegible] پڑھا جائے تو وہ کام کیوں نہ حل ہو ۔

چاہے کیسا ہی مشکل سے مشکل کیوں نہ ہو ۔ اگر خائف ہے تو امن میں رہے گا ۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا
اور اگر بھوکا ہے تو سیر ہو جائے گا ۔

دیگر

جو شخص باوضو اس سورۂ یٰسین کو ایک بار پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر کے سوئے تو اس کو
احتلام ہرگز نہ ہوگا ۔ مجرب ہے ۔

عمل یٰسین شریف برائے حب

اگر سات لوہے کے کیل جو ایک ایک انگل کے برابر لمبے ہوں لیکر ہر ایک کیل پر سات سات
بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور چولہے میں گاڑ دے ۔ تو جب بھی آگ جلے گی ۔ اور کیلیں گرم
ہوں گی ۔ تو مطلوب [illegible] بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہوگا ۔

دیگر

اگر کوئی شخص سات یوم تک ہر روز سات بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے کسی شیریں چیز پر بعد
سات یوم کے مطلوب کو کھلا دے ۔ تو معشوق عاشق ہوگا ۔ مجرب ہے ۔

برائے دفع غم و سختی

جس کو غم یا تنگدستی لاحق یا پیش آئے ۔ تو اس کو چاہئے کہ سورۂ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار
پڑھے ۔ بعد نماز فجر کے اور جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو تکرار کرے ۔ اس کو ستر بار ۔
اور پھر ختم کرے سورۂ شریف کو اور سجدہ میں سر رکھ کر رب العزت سے دعا کرے ۔ حق تعالیٰ
تمام مشکلات اس کی آسان کرے ۔ مجرب ہے ۔

اولاد نرینہ

ایک عدد انار رنگ سرخ شیریں لے کر چاقو سے چار پھانکیں انار کی اس طرح سے کریں ۔ کہ ایک
دوسری سے علیحدہ نہ ہونے پائیں پھر باوضو ہو کر سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کرے ۔ کہ یٰسین
صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم اور جب مبین اول پر پہنچے تو انار پر دم کرے اور سورۂ یٰسین شریف
کو از سرِ نو شروع کرے ۔ اور جب مبین دوم پر پہنچے تو انار پر دم کرے پھر سورۂ یٰسین شریف کو

[illegible] سے شروع کرے۔ جب مبین سوم پر پہنچے تو اللہ پر دم کرے۔ اور سورۂ یٰسین شریف کو از سرِ نو شروع

کرے [illegible] اول سے شروع کرتا جائے، جب سات مبین

[illegible] ختم کرے [illegible] اور سوا سیر چنے کی دال یعنی مسور پر

[illegible] اور بعد غسل حیض کے وہ اناج دم کردہ

[illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ ہوگا۔ اور اس

[illegible] وہ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ان اللہ خلق آدم علیٰ صورتہ۔

[illegible] جاعل فی الارض خلیفۃ [illegible] عورت اور مرد ہر نماز

[illegible] پڑھتے رہیں نیز صدقہ اور خیرات دیتے رہیں۔ اور

[illegible] مراد پوری ہوگی۔ اس عمل سے ہزاروں گودیں سرسبز و شاداب

ہوگئیں۔ مجرب ہے

برائے بخشش گناہ صغیرہ و کبیرہ

سید الاستغفار حدیث شریف ہے کہ جو شخص سید الاستغفار بقدر امکان رات دن پڑھتا

ہے [illegible] کیا ہے۔ مر جائے تو اہل جنت سے ہو۔ اور

فرمایا [illegible] کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر مرض کی دوا ہے۔ اور گناہ کی دوا نہیں

[illegible] بخشے جائیں اس کے تمام گناہ۔ اگرچہ سمندر کے کف کے

برابر ہوں۔ وہ یہ ہے۔ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب

الیہ۔ حدیث شریف میں ہے [illegible] اس استغفار کو تین بار صبح اور تین بار شام پڑھے۔ تو

بخشش کی جاتی ہے [illegible] کیونکہ وہ کبیرہ گناہ ہے نقل کیا

[illegible]

ذکر نماز حصول سعادت بروز جمعۃ المبارک

روایت ہے کہ ایک اعرابی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ شریف ہم سے دور ہے۔ یہاں تک نہیں آسکتے۔ کوئی ایسی چیز بتائیں کہ میں اپنی قوم کو بتاؤں تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج نکل آئے۔ تو دو گانہ پڑھو۔ پہلی رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد قُل اعُوذُ بِربِّ الفَلَق دوسری میں قُل اعُوذُ بِربِّ النّاس اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللہ ایک بار قُل ھُوَ اللہُ اَحَد پچیس پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھے۔ قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمد کی جان اس کے حکم میں ہے جو کوئی مرد و زن ہر روز جمعہ اس کو پڑھے گا تو قیامت اس کو بہشت کے ملنے کا میں ضامن ہوں۔ اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی اٹھنے نہ پائے گا کہ بخشا جائے گا۔ اور زیر عرش منادی ندا کرے گا۔ کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو۔ کہ حق تعالیٰ نے تیرے سب اگلے پچھلے گناہ معاف کئے اور اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت، زبور، انجیل، فرقان اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے گویا مسجد بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اس کے نامۂ اعمال میں حق تعالیٰ نے اس قدر ثواب لکھا ہے۔ جس قدر ڈھیلے پتھر ذرات ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سنا تو اٹھی اور اس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمتِ عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبدالرحمٰن بن عوف نے اس اعرابی کو دو جامے اور ہزار درہم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار اور جامہ دیا۔ وہ اعرابی اپنی قوم میں خوش و خرم گیا۔ اور اپنی قوم کو جاکر سکھلایا۔ اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

بیان کیا اس کو حضرت شاہ محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ نے جواہر خمسہ حصہ اول میں۔

فصل برائے بر آنے حاجات کے

نماز "اَلصَّلٰوۃُ الْحَاجَات"

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ یہ چار آیتیں اسم اعظم ہیں۔ جو کوئی ان کے وسیلے سے سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو۔ اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص پر کہ واسطے ان [illegible] کے دعا کرے اور قبول نہ ہو نمازیہ ہے۔ حاجت مشکل کے آنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ شریف کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پھر سلام پھیر کر درود شریف سو بار اور [illegible] سو بار پڑھے۔ اور سجدہ میں سر رکھ کر رب العزت سے اپنی حاجات چاہے انشاء اللہ عزوجل [illegible] مجرب ہے۔ بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔

نماز برائے حل مشکلات

یہ نماز واسطے برآنے حاجات کے نہایت ہی مجرب ہے۔ جو شخص اس نماز کو بعد عشاء کے متواتر [illegible] پڑھے [illegible] بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ بعد نماز عشاء کے [illegible] ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے ۲۱ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف صلوٰۃ تنجینا ۱۱ بار پڑھے۔ اور دعا مذکورہ سو بار [illegible] پڑھے اور اس کلام کے وسیلے سے دعا کرے۔ بہت جلد مدعا کو پہنچے دعا یہ ہے۔ [illegible] الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ [illegible] وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ [illegible] لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ [illegible]

صَلٰوۃ الاسرار

حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس اللہ سرہٗ کتاب وظائف قادریہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ برائے برنے حاجات دینی و دنیوی نماز یازدہ گامی جناب سیدنا عبدالقادر جیلانی اس طرح سے پڑھے۔ کہ بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ الاسرار اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد السلام کے درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور گیارہ قدم طرف عراق کے چلے۔ اور ہر قدم پر ایک ایک اسم منجملہ اسمائے جناب غوث پاک قدس سرہٗ پڑھے اور پھر باواز بلند ندا کرے یَا غَوْثَ صَمْدَانِیْ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَفِیْ یَدِکَ مَظْلُوْمٌ عَاجِزٌ مُحْتَاجٌ اِلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَمْدِدْنِیْ وَاَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَبِحُرْمَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَرِضَا اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ حَاجَتِیْ۔ اور نام حاجت کا زبان پر لائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر اندر مراد حاصل ہوگی۔ اور عارف حق آگاہ رحمانی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ دوگانہ نماز معہ یا شہ خطاب جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھایا ہوگا۔ کہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اسم یازدہ شریف یہ ہیں:-

یا حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت غوث محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت قطب محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی	یا حضرت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی

یا حضرت مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی۔

دیگر

جو شخص بعد نماز ظہر کے تین سو تیرہ ۳۱۳ بار اس درود شریف کو پڑھے۔ تو رب العزت بہت جلدی حاجت اس کی پوری کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

نماز برائے سلامتی ایمان

جو کوئی روز قیامت تک اپنا ایمان سلامت رکھنا چاہے تو بعد نماز مغرب کے کسی سے ہمکلام نہ ہو جب تک دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا نہ کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے چھ بار سورۃ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار ہر رکعت میں پڑھے۔ بفضل الٰہی مرے ساتھ سلامتی ایمان کے اور قیامت کے روز [illegible] ہو اس کا [illegible] میں۔

برائے زندہ ہونے دل کے

جو روزانہ صبح اور فجر کے درمیان چالیس بار یہ کلام پڑھے تو زندہ ہو دل اس کا یعنی دل میں عشق الٰہی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اور انوار تجلیات سے معمور ہو۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

برائے حل مشکلات

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ قضاء الحاجات اس طرح سے ادا کرے۔ کہ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ مزمل شریف ۵ بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ مزمل [illegible] پڑھے اور بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورۃ مزمل شریف پڑھے۔ اور سر سجدہ ہی کی حالت میں [illegible] مطلب چاہے۔ انشاء اللہ العزیز چند روز کے عمل سے مراد کو پہنچے۔

برائے برآنے حاجات دینی و دنیاوی

حضرت امام [illegible] جس شخص کو کوئی حاجت بحضرت قادر ذوالجلال کے پیش آوے اس کو چاہیے [illegible] خشوع و خضوع سے [illegible] یہ دعا پڑھے۔ اور اس دعا کے وسیلے سے اپنی حاجت طلب کرے [illegible] حاجت پوری نہ ہو تو [illegible] کی قبر پر لعنت کرے۔ دعا [illegible] ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ [illegible] یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝
بیان کیا اس کو کاملانِ صوفیہ نے۔

برائے ترقی رزق

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے۔ مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کر دے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کرے۔ پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز صبح و شام حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ اور پھر بعد میں ثنا و دعا مع ہٰذہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۔ پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت چاہے۔ بلکہ جو شخص اس پر مداومت زیادہ کرے۔ عجیب و غریب مشاہدات ہوں۔ کہ دستِ غیب حاصل ہو۔ حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت شریف کو اسم اعظم لکھا ہے اور خواص و فضائل اس کے بہت بیان کئے ہیں۔

برائے ترقی ظاہری و باطنی

جو شخص اس آیت شریف یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو تمام شرائط عمل کے ساتھ بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے گا۔ اسم یوم تکمہ وہ اپنے اندر ایک ایسی حقیقت پائیگا کہ زبان اس کو بیان کرنے سے قاصر رہیگی۔ تمام چیزیں عامل کے ہمراہ ہوں گی۔ اسرار ظاہر ہوں گے۔ اور عامل جس شخص کو قہر کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا۔ اور اگر کسی کو نظرِ رحمت و شفقت سے دیکھے گا۔ وہ دنیا و آخرت میں فلاح پائے گا۔ اور اگر ہر قسم کے بیمار دل یا برص والوں یا جذامیوں کو محبت کی نظر سے دیکھے گا۔ تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائیں گے اور تمام عالم اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور دنیا میں سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور جس کسی کو کسی شیرینی یا چیز پر دم کر کے کھلاوے گا۔ وہ فرطِ محبت سے بیقرار ہو کر عامل کے پیچھے پیچھے پھرے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر
برائے بر آنے حاجات کے

حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیہ میں لکھا ہے۔ کہ فرمایا حضور نبی کریم [illegible] نے جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے۔ تو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھا کرو۔ اور [illegible] روایت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے یہ ہے کہ فرمایا آقائے نامدار محمد مصطفیٰ [illegible] نے کہ جو شخص تین بار صبح اور تین بار شام حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ [illegible] تمام مہمات اس کی کفایت ہوں۔ تیسری روایت [illegible] جب بندہ سات مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ کہتا ہے۔ تو [illegible] بے شک میں اس کا کام کر دوں۔ خواہ بندہ نے خشوع دل سے [illegible] اس آیت شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص [illegible] کوئی شخص اس کی حقیقت پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ خیر و شر [illegible] گویا ایک کام کے واسطے یہ تیغ برہنہ ہے۔ جو شخص چاہے [illegible] تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو۔ اور تمام مخلوق [illegible] اس کو نوازے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت [illegible] دولت سے مالا مال کرے۔ تو چاہیئے کہ ہر روز [illegible] آیت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ [illegible] رحمت ایزدی شامل حال ہو۔ مجرب ہے

عمل برائے ادائیگی قرض

[illegible] قرض کے [illegible] بعد نماز فجر اور عشاء کے تین سو تیرہ ٣١٣ [illegible] گیارہ گیارہ [illegible] بیشک جلد ایسے سبب پیدا ہوں۔ کہ قرض [illegible] ہے۔ دعا یہ ہے

[illegible]

نماز برائے قضائے حاجات

اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو یا بارگاہ ایزدی سے کسی چیز کا خواہشمند ہو۔ تو اس نماز کو پڑھے۔ حضرت خواجہ قبلہ عالم نور محمد صاحب مہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پڑھنے والا ابھی مصلے سے نہ اٹھا ہوگا۔ کہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ترکیب نماز یہ ہے کہ چار رکعت نماز الصلوٰۃ الحاجات اس ترکیب سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ سے بغیر حساب تک ٥١ بار اور دوسری رکعت میں فاتحہ سورۃ فاتحہ شریف کے سورہ کوثر ٥١ بار اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ کافرون ٥١ بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص ٥١ بار۔ اور بعد السلام کے یہ دعا اکیاون بار پڑھے۔ پھر ١١ بار درود شریف پڑھکر رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ رَبِّ إِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۔

برائے حل مشکلات

جس کو کوئی حاجت بدرگاہ قاضی الحاجات پیش آوے تو آدھی رات کو اٹھ کر وضو تازہ کرے اور سورہ مزمل شریف کو مندرجہ ذیل ترکیب سے پڑھے۔ تو کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ آسان ہوگی مجرب ہے پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر گیارہ بار سورۃ مزمل کو اس ترکیب سے پڑھے کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پر پہنچے تو وَكِيْلًا گیارہ بار پڑھے اور ساتھ ہی گیارہ بار رَبِّ إِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر جب وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ پر پہنچے تو يَا غَفُوْرُ گیارہ بار اور ساتھ ہی إِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ گیارہ بار پڑھے۔ اختتام پر گیارہ بار درود شریف پڑھکر اس کام کے واسطے سر سجدہ میں رکھکر دعا کرے قبول ہو۔

برائے قضائے حاجات

جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو چاہیے کہ سورہ مزمل شریف کو بعد نماز فجر کے تین بار اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ مقام جہاں جہاں آیتوں کو گیارہ گیارہ بار تکرار کرے۔ اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا۔ دوم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ سوم يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللّٰهِ۔ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۔ اور سورہ تمام کرے بارگاہ ایزدی سے اس کے وسیلے سے حاجت چاہے۔ انشاء اللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔

برائے دفع غم و سختی

جو کوئی کسی آفت یا مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیے کہ سورہ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے اور جب آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ پر پہنچے تو اس کو بہتر بار تکرار کرکے سورہ شریف کو ختم کرے اور سجدہ میں جا کر اپنی حاجت چاہے۔ رب العزت اس سورہ شریف کی برکت سے غموں سے نجات عطا فرمائے گا۔

نماز صلوٰۃ العاشقین

جو کسی کو عشق یا محبت درپیش ہو تو چاہیے کہ پچھلی رات کو اٹھے اور غسل تازہ کرکے نیا لباس پہنے اور چار رکعت نماز صلوٰۃ العاشقین اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا لَطِیْفُ سو بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا وَدُوْدُ سو بار اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا رَحِیْمُ سو بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا ... سو بار اور بعد السلام کے دعائے مذکورہ سو بار پڑھے۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ [illegible] یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ [illegible]

صلوٰۃ حفظ الایمان

واسطے سلامتی و حفاظت ایمان کے دو رکعت نماز حفظ الایمان اس ترکیب سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق ایک بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ ناس ایک بار۔ بعد السلام کے سر سجدہ میں رکھ کر تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے۔ کہ الٰہی میرا ایمان سلامت رکھ بطفیل حضرت پرنور سرور کائنات اور خواجگان چشت اہل بہشت کے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

صلوٰۃ اوابین

اس نماز کے فوائد تو بے شمار ہیں۔ مگر چونکہ یہاں وقت بہت کم ہے۔ اس لئے مختصر عرض کرتا ہوں۔ یہ نماز خاص کر خواجگان چشت اہل بہشت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے۔ چھ رکعت ہیں۔ جس کے تین السلام کے ساتھ بعد نماز مغرب کے ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور کبھی خطا نہ کرے۔ بعض مشائخ عظام کے نزدیک صلوٰۃ اوابین کی بیس رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ الاستخارہ

اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو۔ اور اس کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز صلوٰۃ استخارہ اس طرح سے ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص اکیس اکیس بار پڑھے۔ اور بعد السلام کے یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا هَادِیُ اهْدِنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ سو بار پڑھے اور درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ اور مصلیٰ پر سو رہے اور آخر میں کہے کہ الٰہی مجھ پر فلاں فلاں حال منکشف فرما۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں انجام سے آگاہ ہوگا۔

برائے بخشش گناہاں

حدیث شریف میں ہے۔ کہ جو کوئی بعد نماز مغرب اور بعد نماز فجر کے کسی سے کلام کرنے سے پہلے

[illegible] دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ پڑھے۔ اگر اس رات دن میں مرے تو شہید
مرے [illegible] پیر و مرشد قبلہ و کعبہ حضرت خواجہ مولانا محمد شاہ بخش صاحب
[illegible] اس دعا کو گیارہ بار پڑھنا چاہیئے۔ اور اس طرح سے کہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهَا
[illegible] سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کا خیال کرے یعنی تمام
امت [illegible] کیونکہ جو شخص حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی بھلائی
چاہے گا [illegible] اور حضرت کا یہ بھی معمول ہے کہ جب کوئی سائل دُعا کی
غرض سے آپ کے پاس حاضر ہو تو آپ سب سے پہلے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے
دعا [illegible] اور اس طرح جو بھی دُعا مانگی جائے وہ زیادہ مقبول ہوتی
ہے [illegible] کہ یہ میرے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کا خیرخواہ ہے
اور [illegible] عاشق کی نگاہوں میں وہ لازمی مقبول ہوگا۔

استخارہ شریف

[illegible] کوئی کام کرنا [illegible] چاہے ۔ ۔ ۔ ۔ تو اس کو چاہیئے کہ کاغذ کے دو پرچوں پر
[illegible] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ مع اپنے نام والدہ کے نام
[illegible] ایک پر اِفْعَلْ اور دوسرے پر لَا تَفْعَلْ لکھ کر مصلّیٰ یا جائے نماز
[illegible] دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ بعد سلام کے سجدہ میں جائے اور ستر بار یہ دُعا اَللّٰهُمَّ
[illegible] بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پڑھ کر
[illegible] پاک مٹی کے دو گولے بنا کر علیحدہ علیحدہ ان میں رکھے
[illegible] کلمہ طیبہ شریف پڑھنا شروع کرے
[illegible] آپ ہی آ جائے۔ اس کو دیکھے کہ اگر اس پر
[illegible] لا تفعل ہے ترک کرے۔ اور اس کے درمیان میں کسی سے گفتگو نہ
[illegible] مولانا حافظ محمد ولدار بخش صاحب
[illegible] مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رضوان اللہ تعالیٰ
[illegible]

استخارہ غوثیہ

جب کسی کو اپنے کام کا انجام خیر و شر دریافت کرنا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ آدھی رات کو اُٹھے اور وضو کر کے تحیۃ الوضو ادا کرے۔ بعدہٗ سورہ فاتحہ شریف گیارہ بار سورہ اخلاص ۱۱ بار درود شریف گیارہ بار کلمہ تمجید گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور ان سب کا ثواب حضرت سیدنا غوث پاک قدس سرہٗ کی پاک روح کو بخشے۔ بعد اس کے یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جیلانی شَیْئًا لِلّٰهِ گیارہ بار کہہ کر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ جب نیت کرے۔ تو دونوں آنکھیں بند کر کے اپنے جسم کو ڈھیلا یعنی نرم کر کے قرأت شروع کرے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کلمے کو یہاں تک تکرار کرے۔ کہ منہ پھر جاوے۔ اور اگر منہ داہنی طرف پھرے تو کام کرے۔ اگر بائیں طرف پھرے تو ترک کرے۔ پھر سورہ فاتحہ شریف ختم کر کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ بار ہر رکعت میں پڑھے۔ دوسری رکعت میں تکرار کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر نماز پوری کرے۔

ترکیب ختم شریف

جناب سرکار دو عالم نبی مکرم نورِ مجسم ہادی انس و جان رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم الحمد شریف گیارہ بار۔ درود شریف ۴۱ بار۔ یَا حَضْرَتْ سَیِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ شَیْئًا لِلّٰهِ ۴۱ بار صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۴۰ بار صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰی سَرْمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فریاد رس یَا حَضْرَتْ اَلْمَدَدْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَتْ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمْ شَیْئًا لِلّٰهِ مُشْکِل کُشَا بِالْخَیْرِ ۳۶۰ بار درود شریف ۳۶ بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار۔ یَا حَضْرَتْ یَا عُمَرْ یَا صِدِّیْق یَا عُثْمَانْ یَا حَیْدَرْ یَا شَبِّیْر یَا شَبَّرْ شر دفع خیر آمد ۳۶۰ بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار۔

ترکیب ختم غوثیہ عالیہ قادریہ

الحمد شریف ۱۱ بار، درود شریف ۱۱ بار۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ بار خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ یَا حَضْرَتْ

... شیخ سید عبدالقادر جیلانی [illegible] ۱۱بار سورہ الم نشرح بعد بسم اللہ شریف [illegible]
سورہ یٰسین شریف ایک مرتبہ۔ یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱ مرتبہ یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ۱۱۱ مرتبہ یَا شَافِیْ
اَنْتَ الشَّافِیْ [illegible] یَا ہَادِیْ اَنْتَ الْہَادِیْ ۱۱ مرتبہ۔ یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا
بالخیر ۱۱ مرتبہ۔ یا حضرت غوث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ ۱۱ بار سَہِّلْ فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ
بحرمۃ سید الابرار ۱۱ مرتبہ۔ امداد کن امداد کن از بند غم آزاد کن۔ در دین و دنیا شاد کن یا
غوث الاعظم دستگیر ۱۱ بار۔ یا شیخ سید عبدالقادر شَیْئًا لِلّٰہِ ۱۱۱ بار۔ مشکلات بے عدد دائم
یا شیئاً للہ یا غوث الاعظم پیر ۱۱ مرتبہ۔ ما ہمہ محتاج تو حاجت روا اَلْمَدَدْ یا غوث الاعظم
[illegible] خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرُ الْاَحَدْ ۱۱ بار وقت امداد یا شہ
[illegible] بغداد ۱۱ مرتبہ درود شریف ۱۱۱ مرتبہ سورۃ الحمد شریف ۱۱ بار

برائے حاجت دینی و دنیوی

حضرت خواجہ [illegible] یونس سجادہ نشین قدس سرہٗ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم یا حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھے اور گیارہ دن تک [illegible] کے ڈالے تو انشاء اللہ العزیز مراد اس کی اندر میعاد کے حاصل ہوگی۔ [illegible] مراد اس کی پوری ہوگی۔ اگر صاحب عمل کی مراد پوری نہ ہو تو [illegible] میرا گریبان ہوگا۔

دعا کریم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ [illegible]

خواص و فضائل قصیدہ غوثیہ شریف

جاننا چاہیے کہ قصیدہ غوثیہ کو [illegible] میں زبردست اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ حضرت سیدنا غوث صمدانی محبوب سبحانی شہباز لامکانی شیخ عبدالقادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف اور حضور نے اسے عالم وجد و کیف میں منظوم فرمایا ہے۔ اس قصیدہ میں سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ارفع و اعلیٰ روحانی مقامات کا ذکر فرمایا ہے۔ فتوح الغیب کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حضرت غوث پاک اس قصیدہ کے بعض اشعار پڑھتے تو آخر میں ارشاد فرماتے وَلَا فَخْرَ وَھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ اور حضرت سید بہاءالدین صاحب جیلانی [illegible] نے غنیۃ الطالبین کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ جو سالکان طریقت معمولاً اس قصیدہ شریف کو صحیح سمجھ کر اور شرائط کے ساتھ ورد کرتے ہیں۔ ان کے روحانی مراتب میں حیرت انگیز ترقی ہوتی ہے۔ خوف و ہراس کے مواقع پر اس قصیدہ شریف کو پڑھنے سے سکون قلب کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اور خوف و ہراس کے بادل بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ فوائد اس کے بہت ہیں جس کسی نے جس مطلب کے واسطے بھی اس قصیدہ شریف کی دعوت دی۔ وہ اپنے مقصود سے خالی نہ رہا۔ جو کچھ طلب کیا۔ وہ پایا۔ اس ناچیز کو کئی بزرگان دین سے قصیدہ غوثیہ کی اجازت ہے

مگر حضرت خواجہ مولانا حافظ محمد [illegible] بخش صاحب خلف الرشید غوث ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ نے جس طرح اس ناچیز کو تلقین فرمائی وہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء کے گیارہ بار قصیدہ شریف کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار شرائط عمل کے ساتھ تو بفضلہٖ اس ناچیز نے قصیدہ شریف کی دعوت دی۔ اور جو اسرار منکشف ہوئے قلم اس کو تحریر کرنے سے قاصر ہے۔ جو شخص اس کو پڑھے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا۔

قصیدہ غوثیہ شریف

(۱) سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

مجھ کو محبت کے [illegible] پیالے پلائے [illegible] میں نے اپنی شراب سے کہا کہ [illegible] میری طرف آ

(۲) سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

[illegible] میری طرف [illegible] پیالوں میں [illegible] اور میں اپنی مستی میں دوستوں کے درمیان [illegible] ہو گیا۔

(۳) فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

اور دنیا کے تمام اقطاب سے میں نے کہا۔ کہ میری عظمت کے آگے سر جھکاؤ۔ میرے سلسلہ میں داخل ہو کر تم میرے شاگرد مرید ہو۔

(١٤) وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي — فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِي

[illegible]

(١٥) شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

[illegible]

(١٦) مَقَامُكُمُ الْعُلَا جَمْعًا وَلٰكِنْ — مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي

[illegible]

(١٧) أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي — يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

[illegible]

(١٨) أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ — وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِي مِثَالِي

[illegible]

(١٩) كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ — وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

[illegible]

(٢٠) دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا — وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي

[illegible]

(٢١) وَأَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيمٍ — وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

[illegible]

(٢٢) وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا — فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

[illegible]

(٢٣) وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ — لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

[illegible]

(٢٤) وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ — لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

[illegible]

(٢٥) وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ — لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

[illegible]

(٢٦) وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ — لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اور اگر میں اپنی محبت الٰہی کی نوع کسی مردہ پر ڈالوں تو خدا تعالیٰ کی قدرت سے فوراً زندہ ہو جائے

(٢٧) وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ — تَمُرُّ وَتَنْقَضِي إِلَّا أَتٰى لِي

اور مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں جب تک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

(٢٨) وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي — وَتُعْلِمُنِي فَأَقْصِرْ عَنْ جِدَالِي

[illegible] آئندہ جو کچھ ہوگا۔ اس کی خبر دیتے ہیں الغرض جو شخص کچھ نہیں جانتا وہ کیوں مجھ سے بحث کرتا ہے

(٢٩) مُرِيدِي هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ — وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِي

[illegible]

(٣٠) مُرِيدِي لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّي — عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

[illegible]

(٣١) مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشٍ فَإِنِّي — عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

[illegible]

(٣٢) بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي — وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

[illegible]

(٣٣) نَظَرْتُ إِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا — كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

[illegible]

(٣٤) طُبُولِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ — وَشَاوُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِي

[illegible]

(٣٥) رِجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ — وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّآلِي

[illegible]

... کو نمازیں پڑھتے ہیں۔

[illegible] جَلِيْسِيْ   وَلَا يَخْشَى الْجَلِيْسُ وَلَا يُبَالِي

... اور میرے شاگردوں کے برابر کوئی نہیں ہے۔

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي   عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

... میرا طریقہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو کمالات کے انتہا ہیں

وَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللهِ مِثْلِيْ   وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِي

... کون ہو سکتا ہے جو میرے علم اور تصرف کا مقابلہ کر سکے۔

نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيْ   هُوَ جَدِّيْ بِهٖ نِلْتُ الْمَنَالِ

حضور ... ہاشمی ہیں۔ بلد محترم کے رہنے والے ہیں۔ حجازی ہیں۔ مدینہ کی شادابی ... آپ ہی کی اتباع ... میں نے عزت و حکومت کی یہ دولتیں و نعمتیں حاصل کی ہیں۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعْ مَقَامِيْ   وَأَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

... اور اس عظمت و علو کی وجہ سے میرے پاؤں تمام اولیاء ... کی گردنوں پر ہیں

أَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ   وَأَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

... اور دین کی اسی خدمت کی وجہ سے میرا لقب محی الدین ہے۔ اس لئے ... حکومت کے جھنڈے پہاڑوں کی نہایت بلند چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ   وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

... اور میرے جد امجد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کمالات کے چشمے کے مالک ہیں۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف حضرت ... غوث صمدانی ... حضرت سیدنا محی الدین عبد القادر جیلانی ... ہے اس میں چالیس کاف ہیں۔ اس لئے اس کو چہل کاف کے نام سے ... اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ خصوصاً ... جنات و آسیب ... اگر کوئی شخص اس کی دعوت دینے کا

ارادہ رکھتا ہو۔ تو اس کو لازم ہے۔ کہ اکتالیس روز ہر روز گیارہ صد بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ مگر خالی مکان میں جگہ معین وقت معین کر کے ترک طعام جلالی روزہ رکھے، عامل ہو جائیگا اس کے بعد ہر مطلب کے واسطے گیارہ دن تک ہر روز گیارہ بار اول و آخر درود شریف دس دس بار پڑھے رب العزت اس کا مطلب پورا کر دے گا۔ اگر آسیب زدہ سحر زدہ کے لئے گیارہ بار پڑھ کر روغن تلخ پر دم کر کے چند قطرے مریض کے کانوں میں ڈالے اور آسیب زدہ کے حلق پر مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز مریض بہت جلد اچھا ہو گا۔ چہل کاف کے اور بھی بہت فوائد ہیں۔ مگر یہاں اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے چہل کاف یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

حصار یعنی خود کو کیل کرنا؛

جاننا چاہئے کہ عملیات کی دعوت دیتے وقت حصار میں بیٹھنا ضروری ہے۔ تاکہ کوئی مؤکل عامل کو اذیت نہ پہنچائے اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر تین بار آیت الکرسی شریف پڑھے۔ اور سہ بار سورۂ قریش ... تین تین بار چاروں قل شریف اور تین بار سورہ فاتحہ شریف اور گیارہ مرتبہ دعا اللہ حولنا حصار محمد رسول اللہ ... گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یعنی ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے اور انگشت شہادت سے اپنے گرد دائرہ کھینچے یا چاقو پر دم کرے۔ دائرہ بنائے اور اس دائرہ میں بیٹھ کر عمل پڑھے۔ اس طرح عامل کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

فوائد و فضائل چہل اسمائے عظام

[illegible] اسرار رکھتے ہیں اور یہ چالیس اسم باری تعالیٰ کے [illegible] اپنی مراد کو پہنچے ہیں۔ [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہ السلام [illegible] ایک اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے [illegible] پکارتے ہیں۔ اور جب ہمارے آقا و مولا حضور پُرنور سرورِ کائنات [illegible] تو آپ کے لئے اللہ اسم ذات ہوا۔ اللہ جو پہلے انبیاء [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اسم صفاتی ہوئے۔ فقط اس سے [illegible] علیحدہ علیحدہ ہے۔ یہاں اتنا وقت نہیں ہے۔ دوسرے انشاء [illegible]

شرائطِ عامل

[illegible] (۴) اکل حلال (۴) صدق مقال (۵) حصولِ اجازت از مرشد کامل۔ [illegible] کم سونا، کم بولنا بلکہ دوران عمل علیحدہ مکان میں رہنا۔ [illegible] (۱۲) نماز قضا نہ کرنا (۱۳) نفس پر شدت کرنا (۱۴) دل کو حسد [illegible] (۱۶) معین وقت پر پڑھنا (۱۷) معین جگہ پر پڑھنا (۱۸) خاص توجہ [illegible] استعمال [illegible] خوشبو وغیرہ لگانا۔

شرائطِ دعوتِ دعا

[illegible] ہونا چاہئے۔ کہ ہر دو ماہ میں اول اپنی جان کے [illegible] تقسیم کرے۔ یا نیت صدقہ ہفت اندام ہفت [illegible] اس طرح سے آزاد کرے [illegible] سے اور چوتھا دست چپ سے

اور پانچواں پشت سے اور چھٹا پائے راست سے اور ساتواں پائے چپ سے وہ پڑھتے ہیں۔ جو قید ہوں اور رہا کر دے۔ یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ اس کے بعد تازہ غسل کر کے تازہ صاف ستھرا لباس پہنے اور وضو کر کے ایک دوگانہ بروح پاک حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرے۔ اور ایک دوگانہ تمام انبیاء علیہم السلام کی روح پاک کو اور ایک دوگانہ عشرہ مبشرہ و صحابہ کرام اور ایک دوگانہ شہدائے کرام اور ایک دوگانہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ اور ایک دوگانہ حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیریؒ اور ایک دوگانہ جمیع مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ اور ایک دوگانہ سلطان الاولیاء شیخ ظہور حاجی حضورؒ اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد غوث صاحب گوالیاریؒ اور ایک دوگانہ حضرت غوث ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانیؒ اور ایک دوگانہ سلسلے کے مرشد خود اگر زندہ ہو۔ ورنہ اس کی روح پاک کو پہنچاوے۔ اور سب سے طاقت و ہمت طلب کر کے ۱۱۱ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور دعوت اسمائے عظام میں خالصاً مخلصاً بقدر پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقۃ الیقین کا اس پر حال منکشف ہو۔ اسی طرح مجموعہ کی سند حضرت خواجہ شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے۔ اور بعض مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط دعوت مجموعہ عشرہ آخر ماہ شعبان سے لیکر تا آخر روزہ ماہ رمضان مع شرائط و خلوت ہر روز ایک ایک اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ اگر اس مدت میں ایک دو اسم باقی رہ جائیں تو وہ آخر روزہ میں پورا کرے۔ شرائط پیدا کرنے کے بعد تین یا سات یا گیارہ بار نماز پنجگانہ بعد دعا کبیر اپنی حاجت کے لئے صبح صادق و کاذب کے درمیان اعتصام ما ختتام دو عا استجابت کے پڑھے۔ بیشک وہ حاجت روا ہوگی۔ سالک کو چاہئے کہ خاص الحضوری قلب و توجہ حق پڑھے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔

طریقہ اوّل میرے شیخ غوثِ اعظم ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت خواجہ خواجگان محمد شاہ بخش صاحب دام برکاتہم العالیہ نے جو اس ناچیز کو ترکیب دعوت چہل اسمائے عظام کی تلقین زبانی وہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء گیارہ صد بار ہر ایک اسم مجموعہ مبارک بعدہ پڑھے اور اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار۔ دن کو روزہ رکھے۔ اور افطاری شیرینی سے کرے تو بحکم شیخ اس ناچیز نے جس وقت چہل اسمائے عظام کی دعوت دی تو ایسے ایسے اسرار ظاہر ہوئے جو وہم و خیال میں نہ تھے۔ جن کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے۔ اور جو خاص فوائد چہل اسمائے عظام میں

اس اسم کو [illegible] دیکھے [illegible] جو کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے۔ یہ ایک سیف برہنہ ہے۔ اس کے علاوہ تسخیر [illegible] ظاہری و باطنی و کشادگی قلب کے لئے اس کے علاوہ کوئی وظیفہ نہ پایا۔ جو شخص اس کو پڑھے [illegible] مشاہدہ کرے گا۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

طریقہ دوم

برائے حصول مرتبہ ولائیت

چہل اسمائے [illegible] کو حضرت خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور آپ بروایت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور آپ بروایت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ بروایت حضرت رسالتمآب [illegible] سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بغرض حصول مرتبہ ولائیت چہل اسمائے عظام کو اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز تہجد و بعد نماز فجر اکتالیس اکتالیس بار اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء گیارہ گیارہ بار [illegible] گیارہ گیارہ بار پڑھے ساتھ خشوع و خضوع کے تاکہ جلد مرتبہ ولائت کو پہنچے اور اسرار غیب سے [illegible] ہو۔

طریقہ سوم

برائے تسخیر قلوب جن و انس و کشادگی قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات از حضرت خواجہ خواجگان خواجہ [illegible] چشتی صاحب جس مرید پر زیادہ مہربان ہوتے تھے اس کو چہل اسمائے عظام کی دعوت کی ہدایت فرماتے تھے۔ سالک کو چاہیے کہ مع شرائط عمل و قلت طعام بحصول تسخیر جن و انس و کشادگی قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات اس طرح سے دعوت میں مشغول ہو کہ بعد نماز تہجد اور بعد نماز فجر اور بعد نماز ظہر و بعد نماز عصر و بعد نماز مغرب چالیس چالیس بار پڑھے۔ بعد دعا اعتصام و اختتام [illegible] گیارہ گیارہ بار چہل اسمائے عظام کو پڑھے۔ اگر ایک چلہ میں [illegible] مقصود حاصل نہ ہو تو اسی طرح تین چلے کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصود حاصل ہوگا [illegible] عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے۔ مگر چاہیے کہ [illegible] ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ [illegible] تاکہ آئندہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ [illegible] جو کچھ دل میں خیال کرے فوراً پورا ہو جائے۔

طریقہ چہارم

برائے مکاشفات غیبی و حصول جذبہ حقیقی و تصفیہ قلب و تزکیہ نفس

از حضرت غوث صمدانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی ثم الاجمیری حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ و دیگر کئی مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے سند ہے کہ جو شخص بعد از دوم شرائط عامل خصوصاً قلت طعام چہارشنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے لباس مطہر پہنے۔ اور عطر حیرانی لگا کر بعد چہل اسمائے عظام کو اس طرح سے پڑھے کہ بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و بعد از وقت زوال و بعد نماز ظہر و بعد نماز عصر و بعد نماز مغرب و بعد نماز عشاء کے دس دس بار چالیس یوم تک پڑھے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا۔ تو مشاہدات غیبی و مکاشفات لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواح انبیاء و اولیاء [illegible] سے ہمکلام ہوگا۔ اور ان کی امداد ہر وقت شامل حال ہوگی۔ اور خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے گا۔ کشف قلوب و کشف قبور حاصل ہوگا۔ اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی ہوگی۔ اور مقام فنا فی اللہ و بقا باللہ حاصل ہوگا۔ لیکن کبھی مغرور نہ ہو اور اپنے آپ کو سب سے کمتر تصور کرے۔ اور حضرت سید نا غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو کیا۔ پایا جو کچھ کہ پایا۔ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے۔ کہ جو کوئی اس ترکیب سے دعوت میں چہل اسمائے عظام میں مشغول ہوگا۔ اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اور جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

از حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اگر مجھ کو ہزار برس کی عمر عطا ہوتی تو میں اسی چہل اسمائے عظام میں صرف کرتا اور کبھی کوتاہی سے کام نہ لیتا۔ کیونکہ جو راز ہائے چہل اسمائے عظام میں پوشیدہ ہیں وہ دیگر کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے۔

چہل اسمائے عظام یہ ہیں۔

اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفَ

وصلّى الله على سيدنا محمد واصحاب سيدنا محمد وبارك وسلّم نصر من الله وفتح
قريب وصلى على سيدنا محمد ... سبحانك اني كنت من الظالمين فاستجبنا له
ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين وافوض امري الى الله ان الله بصير

چہل اسمائے عظام

بالعباد ... اجمعين (١) ... ووارثه ورازقه وراحمه يا رب
كل شيء ... انت ... كل شيء ... المحمود في كل فعاله يا الله
... لا اله ... (٣) يا الله المحمود في كل فعاله يا رحمن (٥) يا حي حين لا حي في ديمومة
يا رحمن كل شيء وراحمه يا قيوم فلا يفوت شيء من علمه ولا يؤوده (٦) يا واحد
ملكه وبقائه يا قيوم (٧) ... لا زوال لملكه وبقائه.
الباقي اول كل شيء وآخره (٨) يا دائم بلا فناء ولا زوال لملكه وبقائه
(٩) يا صمد من غير شبه فلا شيء كمثله (١٠) يا بارئ فلا شيء كفوه يدانيه
(١١) ولا امكان لوصفه (١٢) يا كبير انت الذي لا تهتدي العقول لوصف عظمته
يا بارئ النفوس بلا مثال خلا من غيره (١٣) يا زاكي الطاهر من كل آفة
بقدسه (١٤) يا كافي الموسع لما خلق من عطايا فضله (١٥) يا نقيا من كل جور
لم يرضه ولم يخالطه فعاله (١٦) يا حنان انت الذي وسعت كل شيء رحمة
(١٧) يا منان ذا الاحسان قد عم كل الخلائق منه (١٨) يا ديان
العباد كل يقوم خاضعا لرهبته ورغبته (١٩) يا خالق من في
السموات والارض وكل اليه معاده (٢٠) يا رحيم كل صريخ ومكروب وغياثه
ومعاذه (٢١) يا تام فلا تصف الالسن كل جلال ملكه وعزه (٢٢) يا مبدع
البدائع لم يبتغ في انشائها عونا من خلقه (٢٣) يا علام الغيوب فلا يفوت شيء
من حفظه (٢٤) يا حليم ذا الاناة فلا يعادله شيء من خلقه (٢٥) يا معيد
ما افناه اذا برز الخلائق لدعوته من مخافته (٢٦) يا حميد الفعال
ذا المن على جميع خلقه بلطفه (٢٧) يا عزيز المنيع الغالب على امره فلا
شيء يعادله (٢٨) يا قاهر ذا البطش الشديد انت الذي لا يطاق انتقامه يا
قريب المتعالي فوق كل شيء علو ارتفاعه (٣٠) يا مذل كل
جبار عنيد بقهر عزيز سلطانه (٣١) يا نور كل شيء وهداه انت الذي فلق

الظلمات بنوره (٣٢) يا عالي الشامخ فوق كل شيء علو ارتفاعه (٣٣) يا قدوس
الطاهر من كل سوء فلا شيء يعازه من جميع خلقه بلطفه (٣٤) يا مبدئ
البرايا ومعيدها بعد فنائها بقدرته (٣٥) يا جليل المتكبر على كل شيء فالعدل
امره والصدق وعده (٣٦) يا محمود فلا تبلغ الاوهام كل شانه ومجده
يا محمود (٣٧) يا كريم العفو ذا العدل انت الذي ملأ كل شيء عدله يا كريم
(٣٨) يا عظيم ذا الثناء الفاخر والعز والمجد والكبرياء فلا يذل عزه يا عظيم (٣٩)
يا قريب المجيب المتداني دون كل شيء قربه يا قريب (٤٠) يا عجيب الشان فلا
تنطق الالسن بكل آلائه ونعمائه وثنائه يا عجيب (٤٠) يا غياثي عند كل كربة
ومجيبي عند كل دعوة ومعاذي عند كل شدة ورجائي حين تنقطع حيلتي يا غياثي

دعائے اختتام

اللهم اني اسئلك بحق هذه الاسماء الشريفة ان تصلي على سيدنا محمد وعلى
آل سيدنا محمد واسئلك ايمانا وامانا من عقوبات الدنيا والآخرة وان تحبس
عني ابصار الظلمة والمريدين بالسوء وان تصرف قلوبهم من شر ما يضمرونه
الى خير ما لا يملكه غيرك اللهم هذا الدعاء مني ومنك الاجابة وهذا الجهد
مني وعليك التكلان ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم وصلى الله تعالى
على خير خلقه سيدنا محمد وآله واصحابه واهل بيته اجمعين برحمتك يا ارحم
الراحمين

دعائے استجابہ

اللهم يا مفتح الابواب ويا مسبب الاسباب ويا مقلب القلوب والابصار
ويا دليل المتحيرين ويا غياث المستغيثين ويا مخرج المحزون اغثني اغثني
اغثني توكلت عليك يا ربي فقضيت وفوضت امري اليك يا وهاب يا رزاق
يا فتاح يا باسط وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا محمد وآله واصحابه
واهل بيته اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين

چند اسمائے مبارک کی دعوت کا علیحدہ علیحدہ بیان

طریق دعوت اسم اول یا ماعائیل یا جموائیل بحق شمخیثا اسم سبحانک لا الٰہ [illegible] اس اسم میں چھیالیس حروف ہیں۔ بقاعدہ مذکور تعداد [illegible] ہزار بہ نیت زکوٰۃ چھیالیس، دن تک [illegible] اسمائے مبارک کو اسی ترکیب سے پڑھے۔

[illegible] اس اسم مبارک کی دعوت حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جبکہ حضرت آدم علیہ السلام [illegible] کے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے۔ جب آپ دُنیا میں تشریف [illegible] اور ایک مدت گریہ و زاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے [illegible] نظر رحمت سے دیکھا تو آپ نے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم [illegible] پڑھنا شروع کیا۔ تو اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی۔ [illegible] سے بچھڑنے کا تاسف دل سے یکایک بر طرف ہوا۔ اور بہت [illegible] پڑھنا شروع کیا جب اجابت کامل ہوئی مؤکل حاضر ہوئے [illegible] جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا [illegible] اس کی بدولت آپ اپنی مُراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام [illegible] اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش [illegible] ہر اسم کے تحت میں جائیں گے۔ اور اس اسم کے [illegible] اور مؤکلان کے پڑھے۔ خدا چاہے [illegible] یا ہطیبائیل [illegible] بحق شمخیثا [illegible]

فوائد و ترکیب خواندن اسم اول [illegible] پیدا شدن حشمت [illegible] و دوام و نصیب یا نقش [illegible] ترکیب پڑھنے کی یہ اسم جمالی ہے برائے حاجات کے ہر روز تین ہزار [illegible] آفتاب سے کرے [illegible] اسی تعداد کے ساتھ پورے

کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقاصد اس کے پورے ہوں گے۔ اور تمام حاجات روا ہوں گی۔

الیضاً۔ اگر مطلوب سرکشی کرے اور عاشق سے متنفر ہو تو طالب کو چاہیے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے۔ اور جامہ پاک پہنے اور خوشبو جلائے۔ اور اس اسم کو اکیس بار کسی خوردنی چیز پر پڑھ کر دم کرے۔ اور مطلوب کو کھلا دے۔ فی الفور طالب کے پاس پہنچے اور تمام عمر اس کا مطیع و فرمانبردار رہے۔ اور کبھی سرکشی نہ کرے۔

طریق دعوت اسم پنجم

یا تنکفیل بحق خشینوئ اسم یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حی اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ کو اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو آپ اس کی دعوت میں مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل تین مؤکل حاضر ہوئے اور آپ کو آب حیات پلایا اور تمام سبزہ جات وغیرہ کا انتظام کیا۔ یہ مؤکل محافظ نباتات کے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ ہطیبائیل، دکریائیل، کنفعث۔ جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا زمرہ اولیاء اللہ میں داخل ہوگا۔ اور ہرگز بد عقیدہ و گمراہ نہ ہوگا۔

فوائد و ترکیب خواندن اسم پنجم بجہت بر آمدن حاجات و زندہ شدن دل مردہ و صحت امراض ظاہری۔ ترکیب پڑھنے کی یہ اسم جمالی ہے، واسطے کشائش کسب و شفائے جملہ امراض کے مفید ہے۔ جو کوئی تقاضائے حاجت کیلئے سات روز تک ایک ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا ہوں۔ اور تمام مہمات سرانجام پائیں۔

الیضاً۔ برائے دفع سحر و نظر بد و برص و جذام و جملہ امراض کیلئے اسی اسم کو سات ہزار بار پڑھ کر آب باراں پر دم کرے۔ مریض کو پلا دے یا چینی کی پلیٹ میں تحریر کر کے عرق گلاب سے حل کر کے مریض کو پلائیں اور اس کا نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں صحت ہو۔

طریق دعوت اسم بست و یکم ۲۱

یا عزرائیل بحق براغیثے اسم یا تامر [illegible] لا الٰہ الا انت [illegible] یا تامر اس اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور سکندر علیہ السلام نے بھی اس اسم کی دعوت دی ہے۔ اس اسم کی برکت سے دو مؤکل مسخر تھے۔ جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا۔

[illegible] پامال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المومنین
[illegible] اس اسم کی برکت سے تھا۔ کیونکہ انہوں نے بھی اس
[illegible]
[illegible] و تسخیر ارواح عالم علوی و سفلی و ہزیمت۔
فوائد ترکیب [illegible] جو کوئی عجائب و غرائب عالم کا مشاہدہ کرنا چاہے
[illegible] پچیس بار اس اسم مبارک کو پڑھے۔ عالم ظاہر و
[illegible] بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اس
[illegible] پائے اور روز افزوں اس کا مرتبہ بلند
[illegible] کر دے گا۔ تو ترقی نہ ہو گی جس درجہ پر ہو گا۔ وہیں
[illegible] روزانہ سات ہزار بار پڑھے۔ ارواح عالم
[illegible] اس کے مدد معاون اور اس کے انفاس نفیس کی
[illegible] فتور و تباہی نہ آئے اور عامل کے عدل و احسان
[illegible] کے فضل و احسان اور بزرگی سے بے حد شہرت حاصل ہو۔

۳۲
طریق دعوت اسم سی و دوم

[illegible] یَا بَاقِی الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوًّا بِارْتِفَاعِہٖ۔ اس اسم
کی دعوت حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے
بھی اس اسم کی دعوت دی ہے۔ جب آپ نے پڑھا تو اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور
[illegible] ولایت کی تکمیل میں معروف ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔
[illegible] (دیگر) جختدج ختندج
فوائد ترکیب [illegible] بہت مرتبہ و تسخیر مشتری۔
[illegible] مرتبہ زیادہ ہو۔ [illegible]
[illegible] کو پڑھے اور ناظر ہو کے
[illegible] اپنی مراد کو پہنچے
بلائے تسخیر مشتری [illegible] کو چاہیے کہ

۲۵ پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکورہ بالا کو پڑھے اور وقت کا پابند رہے۔ دن کو روزہ رکھے۔ جب ترتیب ختم ہو تو ایک پیر مرد خوش و خنداں سبز لباس پہنے ہوئے مسیح کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سفید لباس سے بھی حاضر ہو۔ غرضیکہ مختلف رنگ کے لباس سے ظاہر ہو گا مسیح اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے۔ جب وہ پیر مرد آئے۔ السلام علیکم کرے۔ مسیح اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے۔ وہ پیر مرد پاس بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے۔ تمام جہان کے کام نیک ہوں گے۔ شقاوت سعادت میں متبدل ہو گی۔ میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا۔ مگر جب کوئی صاحب دعوت۔ دعوت دیتا ہے۔ اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں۔ تو اپنا مقصود بیان کر۔ مسیح جواب دے کہ میرا مقصود یہ ہے۔ کہ تو میرا دوست ہو۔ اور مراتب سعادت لازوال ابدی سے بہرہ مند کر۔ مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں۔ تیرا مطیع و مسخر ہوں۔ میں نے تیری دعوت قبول کی اور عہد کیا۔ کہ جس وقت تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا اور تیری سعادت کروں گا لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور باطہارت رہنا۔ اور متبع شریعت رہنا۔ اور [illegible] نماز کبھی قضا نہ کرنا۔ اور جس امر میں میری ضرورت ہو گی۔ میں حاضر ہوں گا اور کام تیرا کروں گا۔ جب یہ بات تمام ہو تو مشتری اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے واسطے تو بلائے گا۔ میں آؤں گا۔ یہ کہہ کر مسیح کے آگے سے غائب ہو۔ اس وقت سے صاحب دعوت کے درجات بلند ہوں گے۔ اور تمام راز اس پر منکشف ہوں گے۔ اس دعوت کا نام دعوت عالی ہے۔

۳۳
طریق دعوت اسم سی و سوم

یَا مُظْہِرَ الْجَمِیْلِ بِحَقِّ طٰہٰ الْمُبِیْنِ اِسْمُ یَا قُدُّوْسُ الْقَاہِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ یَا قُدُّوْسُ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور قدسیوں کی تسبیح ہے۔ جب آپ نے باذن الٰہی اس کو پڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہوئے۔ انہوں نے معجزات نبوت کی تکمیل کی۔ ان کے نام یہ ہیں۔

اَغْبِرِیْثُ۔ اَلْمُوْنِیْلُ — اَحْدِیْثُ اَطْرِیْسِیْلُ

فوائد ترکیب خواندن اسم سی و سوم بہت مقبول [illegible] سلیمان و تصرف آسمان و زمین ہو

زندہ ہے ۔ لیکن مودب ہو کر اور اس کی بندگی اور عظمت کو نگاہ رکھ کر بیٹھے اور جو کچھ مطلب
[illegible] ستارہ کے بغور سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے ابن آدم تو کیا چاہتا ہے ۔ اس
وقت عامل بیان کرے ۔ کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے ۔ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت
و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو ۔ زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے
اور عہد کرے گا ۔ اور نگل نرگس عطا کرے ۔ عامل اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو ۔
کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے ۔ اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلاوے ۔ اور نہ کبھی اس
کا راز ظاہر کرے ۔ عامل جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس
پر منکشف ہوں گے ۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے ۔ اور سیر
موت و حیات عالم معلوم کرے گا پس زحل اٹھ کر مشتری کے برابر کھڑا ہو گا ۔ اور ایک دم غائب
ہو جائے گا ۔ جب عامل کو ضرورت ہو ۔ اس کے بلانے کی تو گل نرگس اپنے رو برو رکھے ۔ اور
اسم پڑھنا شروع کرے ۔ زحل فوراً حاضر ہو ۔ اس دعوت کا نام دعوت [illegible] ہے ۔

طریق دعوت اسم سی و ششم

یَا کَوْمَا ثِیْل یَحْیٰ سُوْرَاجِی اسم یَا عَظِیْمُ ذَالشَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْجُوْدِ الْجَلِیْلِ ذَالْکِبْرِیَاءِ
فَلَا یَنْبِلُ مِدُّہٗ یَا لَطِیْفُ ۔ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے
منسوب ہے ۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مستوجب ہر اسرار احوال ظاہری
اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھلایا ۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے متوجہ ہو ۔
اور حد سے تجاوز نہ کرے ۔ موکلوں کے نام یہ ہیں ۔ شَنْعِیَا ۔ نَجْمَائِیْر

فوائد و ترکیب خواندن و تسخیر مریخ ۔ اسم سی و ششم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین ۔ یہ اسم جلالی ہے ۔ خاصیت اس کی یہ ہے ۔ علو
درجات کے لیے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار پڑھے ۔ اور اگر کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ
سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے حق تعالیٰ
غلب القلوب ہے ۔ تمام حاجتیں اس کی روا ہوں گی ۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہو گی ۔

برائے تسخیر مریخ مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ پڑھے
اور دن کو روزہ رکھے جب آخری روز ختم کرے گا ۔ تو ایک مرد سخت [illegible]

[illegible] ظاہری و باطنی
[illegible] ہے عاقبت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری
[illegible] پڑھے ۔ اور دن کو روزہ رکھے انقطاع ماسوی اللہ
[illegible] کے مطیع و مسخر ہوں بحکم اَلْمُہَیْمِنُ لَہُ الْمَوْلٰی
[illegible]
[illegible]
[illegible] دھو کر مریض کو پلاوے ۔ جملہ امراض
[illegible] اور سر میں بھی باندھے سر درد موقوف ہو مجرب ہے
[illegible]

طریق دعوت اسم سی و [illegible]

[illegible] یَا مَحْمُوْدُ [illegible] تَبْلُغُ الْاَوْہَامُ کُنْہَ ثَنَائِہٖ وَمَجْدِہٖ یَا
[illegible] سے منسوب ہے اور اور پیغمبروں سے
[illegible] کی دعوت دی تو تین موکل حاضر ہوئے ۔ انہوں نے
[illegible] کے نام یہ ہیں ۔ سَنْجِیْن دُوْدُنِیْل دَرْ کَادِیْل

فوائد و ترکیب [illegible] جمیع حاجات دارین و زیادہ مراتب دارین
و حصول مقاصد [illegible] و مقبولیت عالم و تسخیر زحل
[illegible] ایک ہزار اکتالیس بار اکتالیس یوم تک متواتر
[illegible] حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا
[illegible] ۔ اور خلق خدا اس سے
[illegible] اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے ۔
[illegible]

تسخیر زحل [illegible] روزہ رکھے
[illegible] ۔ جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل
[illegible] کوئی ذکر کی لے
[illegible] ضرورت سے
[illegible] کھانے کا

عبادت ظاہری و باطنی۔

تو کثرت پڑھے کہ یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چاہیے کہ [illegible] پڑھے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان وجن وغیرہ اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ بحکم آنکہ مَن لَّہُ المولیٰ [illegible] اور [illegible] سلیمان علیہ السلام ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر مریض کو پلاوے۔ جملہ امراض سے نجات حاصل ہو۔ اور اگر سر درد ہو تو لکھ کر پلاوے اور سر میں بھی باندھے سر درد کو فوت ہو مجرب ہے

طریق دعوت اسم سی و ششم ۳۶

یا [illegible] یا محمود فلا تبلغ الاوہام کل ثنائہ و مجدہ یا [illegible] اس اسم کی دعوت حضرت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے) آپ نے جب اس اسم کی دعوت دی تو تین موکل حاضر ہوئے۔ انہوں نے [illegible] کے نام یہ ہیں۔ سُنجوئیل دُرذیئل درتکائیل

فوائد و ترکیب [illegible] اسم سی و ششم بجہت بر آمدن جمیع حاجات و از زیادہ مراتب دارین حصول مقاصد کونین و تعلیم اعداد و حقائق نیک و مقبولیت عالم و تسخیر زحل یہ اسم [illegible]۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکتالیس یوم تک متواتر اس اسم کو پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔ اور خلق خدا اس سے مستفید ہو [illegible] اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ [illegible] ہو جائے گا۔

تسخیر زحل: اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے۔ تو اس کو چاہیے کہ چالیس دن تک روزہ رکھے [illegible] اسم پڑھے۔ جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل [illegible] ہاتھ میں کوئی [illegible] لیے [illegible] صورت سے [illegible] اگر فوت کھائے گا

زخلوہ ہے۔ لیکن مؤدب ہو کر اور اس کی بزرگی اور عظمت کی نگاہ رکھ کر بیٹھے اور جو کچھ مطلب شکل ستارہ کے بغور سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے ابن آدم تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل بیان کرے۔ کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے۔ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو۔ اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو۔ زحل ان سب باتوں کو قبول کرے اور عہد کرے گا۔ اور نرگس عطا کرے۔ عامل اس کو لیکر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو۔ کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھاوے۔ اور نہ ہی اس کا راز ظاہر کرے۔ عامل جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھائی دیں گے۔ اور سِرّ موت و حیات عالم معلوم کرے گا پس زحل اٹھ کر مسیحا کے برابر کھڑا ہوگا۔ اور ایک دم غائب ہو جائے گا۔ جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی تو گل نرگس اپنے روبرو رکھے۔ اور اسم پڑھنا شروع کرے۔ زحل فوراً حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت بخوری ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہشتم ۳۸

یا کون ما قبیل بحق سورۃ حٓمٓ اسم یا عظیم ذوالثناء الفاخر والعز والمجد والکبریاء فلا یذل عزہ یا لطیف۔ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مستفیض کر کے احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبہ کو پہنچے متوجہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ تنخیثا ۔ تخرائیل

فوائد و ترکیب خواندن اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین۔ و تسخیر مریخ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ اور اگر کوئی سلاطین یا کاہنہ مانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ حق تعالیٰ غلب القلوب ہے۔ تمام حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی۔

برائے تسخیر مریخ مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ پڑھے اور دن کو روزہ رکھے جب آخری روز ختم کرے گا۔ تو ایک مرد سخت

جب صورت نظر آئے گا۔ جس کے دیکھنے سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ بہت لمبی شکل [illegible] نیلے اور تلوار سرخ اور تیز آنکھیں جیسے چراغ جلتے ہیں۔ ریش دراز ہاتھوں میں تلوار لیے ہوئے حصار کے قریب آئے اور اس کے آنے سے قبل نہایت شور دخل کرتا ہو۔ جیسے قیامت آنے والی ہے۔ اور صورت حشر پیدا ہونے والی ہے۔ اور جب مریخ اپنی اصلی صورت کے ساتھ حصار کے قریب آئے تو عامل کو السلام کرے اور تلواریں اپنے دونوں زانوؤں کے بیچ دبا کر بیٹھ جائے اور اپنے ہونٹوں کو ہلائے۔ جیسے کچھ کہہ رہا ہے۔ لیکن اس کی بات عامل کی سمجھ میں نہ آئے ایسے نازک وقت میں عامل بالکل نہ گھبرائے۔ اور کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ لائے بلکہ زور شور سے [illegible] پڑھتا رہا کرے۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر عامل اس وقت خوف کھا کر پڑھنا ترک کر دے تو صورت خطرناک ہو جائے گی۔ اور مریخ اپنی تلوار سے فوراً عامل کا سر قلم کر دے گا۔ [illegible] لازم ہے کہ عامل بالکل نہ گھبرائے۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے گا۔ [illegible] کرے کہ اے عامل تیرا کیا مقصد ہے بیان کر۔ اس وقت عامل بیان کرے [illegible] کے بعد کہے کہ میرا مقصد تیری حضوری ہے یعنی تسخیر ہے [illegible] میری موافقت کر اور جو سعادت اور فتوحات تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر مریخ [illegible] کہے کہ [illegible] آپ نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے [illegible] جو کوئی تیرا خلاف ہو گا میں اس کو اس تیغ سے ہلاک کروں گا۔ اور تجھ کو اقلیم پنجم کی بادشاہت [illegible] کروں گا۔ تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا۔ ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اور علویات کی لذتیں تجھ سے پھر جائیں گے۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اس کو عطا کرے اور عقیق جوہر آسمانی ہو گا۔ [illegible] اس کی سوائے خدا کے کوئی [illegible] دکھلائے گا۔ وہ انگوٹھی [illegible] رہے گی۔ اور تصرف ہفت اقلیم اٹھ جائے گا جب یہ خاتم [illegible] کہ یہ میری [illegible] ہے۔ کہ اس خاتم کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ [illegible] نقش [illegible] ہے۔ [illegible] شطی وسطحی یہ اسمائے عبرانی [illegible]

[illegible] اجازت دے چلے یکایک [illegible] اور اسم کو پڑھنا [illegible] مریخ [illegible] حاضر ہو

طریق دعوت چہلم

یَا اَلُوْمَا یُبِیْلُ بَجِقٌ نَسُوْمَا اسم یَا عَجِیْبُ مَلَاشَلُوْ الالبی بیبل الاثیہ و ثنائیہ و نحمائیہ یا عجیب۔ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو غار حرا میں پڑھا چار موکل بصورت چار یار حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اس کے انہوں نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا ہم چاروں اس اسم کے موکل ہیں ہم نے اپنی صورتوں کو آپ کے اصحاب کی صورتوں پر دکھلایا ہے تاکہ آپ کے دوستوں میں شمار ہوں۔ اور آپ ہم کو دوست رکھیں۔ اس بات کے سنتے ہی آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھ کو مطلع کر۔ پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپ کے مونس اور مسخر ہوئے۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔

منشیادث / شبشادث — اُنحزا۔ اِنشیدنا۔ بنادث۔ مدنبیل

فوائد و ترکیب: خواندن اسم چہلم بجہت حصول مرتبہ ولایت و مراد و عقد لسان [illegible] و ظہور عجائب و غرائب و علم و حکمت۔ یہ اسم جلالی ہے

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت ہو جب علم حروف [illegible] خلاصہ خلاصتہا عمل النہ۔ تمام حروف دعوت دے اور بعد اتمام دعوت جس قدر ہو سکے پڑھتا ہے خدا چاہے مرادیں اس کی بر آئیں۔ خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلائق اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب منکشف ہوں کہ جو کسی اسم کی دعوت میں نہ دیکھے ہوں اور نہ سنے ہوں۔ اور چشمہائے علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہو۔ اگر کوئی چاہے کہ غیبیات کا ظہور ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک یکصد گیارہ بار یہ اسم پڑھے مقصود حاصل ہو۔

سند اجازت دعائے حزب البحر؟

[illegible] سے دعائے حزب البحر کی اجازت ہے۔ مگر صحیح طریقِ دعوت کی سند
[illegible] صاحب خلیفہ ارشد اولیس ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے اور آپ کو سلسلہ بسلسلہ حضرت خواجہ شیخ ابوالحسن
[illegible] ہے۔ کیونکہ دعائے حزب البحر کے مؤلف شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ کا
[illegible] ابوالحسن۔ آپ کا نسب امام محمد بن حسن بن علی بن ابی طالب
[illegible] سے ملتا ہے۔ آپ کا مسکن ایک گاؤں شاذلہ تھا۔ جو مغربی ممالک افریقہ میں
[illegible] کے لقب سے منسوب کرتے ہیں۔ آپ بہت بڑے اولیاء اور مشائخ
[illegible] ظاہری و باطنی علوم میں کامل تھے۔

وجہ تسمیہ دعائے حزب البحر

[illegible] نزدیک آگیا۔ آپ نے اپنے یاران طریقت کو فرمایا کہ اس
[illegible] تم جاکر کوئی جہاز تلاش کرو۔ وہ لوگ جہاز کی تلاش کو نکلے۔ مگر
کوئی [illegible] صرف ایک نصرانی کا جہاز جانے والا تھا۔ ناچار اسی پر مع دوستوں کے
[illegible] تھوڑا ہی دور گیا تھا کہ باد مخالف چلنے لگی۔ اور جہاز وہیں رک گیا۔
[illegible] کافروں نے زبان طعن دراز کی۔ اور یوں کہنے لگے۔ کہ شیخ
صاحب [illegible] کا وقت بالکل قریب ہے۔ اور جہاز کی یہ حالت ہے۔ کہ
[illegible] اب دیکھئے شیخ صاحب کس طرح حج کرتے ہیں۔ شیخ صاحب
[illegible] اسی حالت میں آپ کو نیند آگئی۔ خواب میں آپ کو غیب سے
[illegible] جب آپ بیدار ہوئے [illegible] اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور
[illegible] اسی وقت جہاز چکر کھا کر واپس
[illegible] تماشا دیکھ جب ناخدا نے لنگر
[illegible] اس کرامت کو دیکھ کر اس نصرانی

کے لڑکے مسلمان ہو گئے۔ لیکن وہ نصرانی مسلمان نہ ہوا۔ اس کو خواب میں دیکھا کہ شیخ مع دوستوں کے ان لڑکوں کو ہمراہ لئے بہشت میں جا رہے ہیں۔ اس نے بھی چاہا کہ پیچھے پیچھے چلا جاؤں لیکن فرشتوں نے روکا اور جھڑکا کہ تو ابھی کافر ہے۔ بہشت میں داخل ہونے کے قابل نہیں۔ صبح اٹھ کر وہ بھی مسلمان ہو گیا۔ اور شیخ صاحب کی صحبت میں رفتہ رفتہ مرتب کو پہنچا۔

حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے پہلے چند ضروری شرائط کا پابند ہو۔ ورنہ رجعت یعنی ہلاکت کا خوف ہے۔ کیونکہ یہ اسمائے جلالیہ میں سے ہے۔ پہلی یہ کہ کسی صاحب مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے اور حیوانات جلالی و جمالی کو ترک کرے۔ دوسرا یہ کہ سلے ہوئے کپڑے نہ پہنے۔ ایسے کپڑے پہنے جیسے احرام کی حالت میں پہنتے ہیں اور کپڑے سفید اور نئے ہوں۔ تیسرا یہ کہ روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے۔ اور منہ قبلہ بیٹھے۔ اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو تازہ کر کے دوگانہ ادا کرے اور حزب کو ورد کرے۔ چوتھا یہ کہ کھانے پینے وضو اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے اور صرف جو کی روٹی نمک [illegible] پکائے اور کھائے۔

دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ دو طرح سے ہے۔ ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا۔ بڑا طریقہ یہ ہے کہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعۃ المبارک سے عروج ماہ میں روزہ رکھے اور دریا یا تالاب یا کنوئیں کے پانی سے افطار کرے اور غسل پاک کر کے وہیں بیٹھ کر علیحدہ جگہ پر دو رکعت نماز نفل اس طریقہ سے ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد سلام کے سورہ یٰسین ایک بار اور آیت الکرسی چھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور ثواب اس کا امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے پھر حصار کر کے تین بار دعا حزب البحر پڑھے ہر روز اسی ترکیب سے پڑھتا رہے۔ اور بعد بارہ یوم کے حزب البحر بعد دعائے اختتام پڑھ کر اعتکاف سے باہر آئے۔

اور دوسرا چھوٹا طریقہ دعوت کا یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ تین دن ہیں ان ہی شرائط مذکورہ بالا کے ساتھ روزانہ ایک سو بیس بار بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اور اگر کچھ باقی رہ جائے تو صبح کے وقت ختم کرے اور شنبہ کے دن بعد نماز ظہر و عصر و مغرب کے ایک ایک بار پڑھا کرے۔ اور واسطے کسی حاجت کے ہم مناسب حاجت ستر مرتبہ یا سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھ کر حزب البحر تمام کرے خیر و برکت

[illegible] اجازت کے بغیر نہ پڑھے کیونکہ اس میں خطرہ عظیم ہے
سے خالی نہیں [illegible]۔ ایک برس کے تین سو ساٹھ روزے ہوتے ہیں اگر
زکوٰۃ دعائے حزب البحر [illegible] ہر روز تیس۳۰ بار پڑھے۔ اگر ایک بار
تین روز میں پڑھے [illegible] ایک سو [illegible] بار پڑھے [illegible]
[illegible] تو ایک برس میں زکوٰۃ مکمل ہو جاتی ہے۔

دُعائے حزب البحر پڑھنے کے فوائد

دُعا اگرچہ حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے بلکہ خواجگان چشتیہ [illegible] کے مشائخ اس کا ورد کرتے ہیں۔ حزب البحر بے مثل اور [illegible] نے فرمایا ہے کہ اس دُعا کی قوت تمام دُعاؤں سے افضل ہے اور [illegible] کے لئے سیف بے خطا ہے۔

[illegible] اس دُعا کو بلاناغہ پڑھے گا۔ جو مراد چاہے گا۔ پوری ہوگی۔ خاصکر واسطے [illegible] کے امن اور سلامتی کے لئے تسخیر سلاطین اور ادائیگی قرض [illegible] و کمال معرفت سلامتی ایمان کے لئے مجرب ہے۔

[illegible] اگر کوئی شخص ہر روز ایک بار صبح اور ایک بار بعد نماز عصر کے [illegible] پڑھے۔ خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ اور روزی غیب سے پائے گا۔ دُنیا [illegible] اور تمام عالم [illegible] مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

اشارات دعائے حزب البحر

[illegible] اور حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی کا تصور کرکے [illegible]

[illegible] انگشت شہادت سے آسمان کی طرف تین بار [illegible] اشارہ [illegible] کھیعص کو تین بار [illegible] کھولے [illegible] مطلب کا خیال [illegible] چھوٹی انگلی اور

پر اس کے پاس کی اور ی پر بیچ کی اور ع پر شہادت کی اور ص پر انگوٹھے کو بند کرکے دوسری بار کھیعص پر کھولے اور تیسری بار پہلی طرح بند کرکے اور وانصرنا پر پہنچکر یعنی وافتح لنا پر پہنچکر پہلی وانسخ لنا پر دوسری واغفر لنا پر تیسری وارحمنا پر چوتھی وارزقنا پر پانچویں انگلی بیچے کو اوپر مذکورہ ہوا کھولتا جائے۔

جب یُنجز لنا اُمورنا پر پہنچے تو اپنا مقصد و مطلب دل پر خیال کرکے اللہ تعالیٰ سے چاہے۔
جب وَاطمس پر پہنچے۔ دشمنوں یا شیطانوں کو خیال میں لاکر داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرکے نیچے زمین کی طرف لاکر کھولے اور ان کے دفع شر کا تصور کرے۔
جب شاہتِ الوجوہ پر پہنچے۔ اس کو تین بار پڑھے اور ہر بار دست راست کی پشت کو زمین پر مارے۔ دشمنوں کی ہلاکت کا خیال کرے یاد رہے کہ وَاطمس علی وجوہ اعدائنا دُنیاوی دشمنوں کے واسطے اور شاہت الوجوہ دینی دشمنوں کے واسطے مجرب و مفید ہے ور اس مطلب کے واسطے عنت الوجوہ بھی تین بار پڑھے۔ اور پشت دست چپ سے ہر بار زمین پر مارے۔

جب طسٓ طسٓمٓ حٓمٓعٓسٓقٓ پر پہنچے تو ہر ایک لفظ کو تین بار پڑھے۔ جب حٓمٓ پر پہنچے۔ پہلی حٓمٓ کو پڑھکر دائیں طرف دوسری کو پڑھکر بائیں طرف تیسری کو پڑھکر آگے اور چوتھی کو پڑھکر پیچھے پانچویں کو پڑھکر زمین کی طرف اور چھٹی کو پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے یعنی پھونک لگائے اور ساتویں حٓمٓ پڑھکر دونوں ہاتھ اٹھاکر ان پر دم کرے ہاتھ اٹھائے ہوئے اُنزلت بامر اللہ سے وَالتعاطی تک دُعا مانگے اور تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرے۔
جب کٓھٰیٰعٓصٓ پر پہنچے۔ ہر حرف پر ہاتھ کی انگلیاں بطریق مذکورہ بالا بند کرکے کفایتنا پڑھے اور حٓمٓعٓسٓقٓ پر انگلیاں دونوں ہاتھوں کی کھول کر حمایتنا پڑھے۔ الغرض ہر حرف پر ایک ہی دفعہ ہاتھ بند کرتے اور کھولتے ہیں۔
ستر العرش سے فی لوح محفوظ تک سات بار پڑھے۔ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ تین بار پڑھے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ سے رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تک تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ سے ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تک تین بار پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تک تین بار پڑھے۔

درود شریف کو آخر تک تین بار پڑھے۔



دعائے اعتصام

سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف ایک بار، تین بار آیۃ الکرسی مع بسم اللہ ایک بار پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے پس کہہ تو سلامتی ہے اوپر تمہارے

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

لکھا ہے رب تمہارے نے اوپر نفس اپنے کے مہربانی۔ کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے

سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اس کے اور نیکی کرے پس وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ

اور تاکہ ظاہر ہو راہ گنہگاروں کی۔ کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قُلْ

یہ کہ عبادت کروں ان کی کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے۔ کہہ

لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

نہیں پیروی کرتا خواہشوں تمہاری کی تحقیق گمراہ ہوا میں اس وقت اور نہیں میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

[illegible]

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ

تم اس اونگھ تھی کہ وہ ڈھک رہی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

کہ فکر میں ڈالا تھا ان کو جانوں ان کی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق

الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

مان جاہلیت کا۔ کہتے تھے کیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے کچھ بھی

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

کہہ تو کہ تحقیق اختیار واسطے اللہ کے ہے۔ چھپاتے ہیں دلوں اپنے کے

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کچھ نہ مارے جاتے یہاں کہہ اگر ہوتے تم بیچ اپنے گھروں کے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ان پر مارا جانا طرف جگہ گرنے اپنی کے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ

اور تاکہ آزمائے اللہ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے۔ اور تاکہ خالص کرے اس

قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

چیز کو جو بیچ تمہارے دلوں کے ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے سینے کی باتوں کو

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى

محمد رسول اللہ کا ہے۔ اور جو لوگ ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں اوپر

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

کافروں کے رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو ان کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ

چاہتے ہیں فضل اللہ کا اور رضامندی اس کی نشانی اس کی

فِی وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
موہوں ان کے سجدہ کے اثر سے یہ ہے صفت ان کی
فِی التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ كَزَرْعٍ
بیچ توریت کے اور صفت ان کی بیچ انجیل کے جیسے کھیتی نکالے
اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
اپنی سوئی پس قوی کرے اس کو پس موٹی ہو جاوے پس کھڑی ہو جاوے
عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ
اوپر نال اپنی کے خوش کرتا ہے کھیتی کرنے والے کو تو غصہ میں لاوے بسبب
الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ان کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا
نیک ان میں سے بخشش اور ثواب بڑا ہے
اَلِفْ بَا تَا ثَا جِیْمْ حَا خَا دَالْ
ذَالْ رَا زَا سِیْنْ شِیْنْ صَادْ
ضَادْ طَا ظَا عَیْنْ غَیْنْ فَا
قَافْ کَافْ لَامْ مِیْمْ نُوْنْ
وَاوْ هَا یَا رَبِّ سَهِّلْ
اے رب سہل کر
وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ ۝
اور آسان کر اور نہ مشکل کر ہم پر اے رب

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
شروع نام اللہ کے جو نہایت مہربان رحم والا ہے
یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ
اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر والے اے بردبار اے دانا اسرار
اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ
تو پروردگار میرا ہے اور علم تیرا جاننے حال کو کافی ہے پس کیا خوب ہے پروردگار میرا اور کیا خوب
الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاۤءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝
کفایت کرنے والا تو مدد دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان
اَنَا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَ
تحقیق ہم تجھ سے نگاہ رکھنا مانگتے ہیں بیچ حرکات اور سکنات کے
الْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ
اور سب باتوں کے جو میری زبان سے نکلیں اور سب خطروں کے
وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ
جو دلوں میں پیدا ہوتے ہیں ظنوں اور شکوں سے اور وہموں سے جو چھپانے والے ہیں
عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ ۝ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ
دلوں کو معائنہ پوشیدہ چیزوں سے یعنی علوم غیبیہ سے۔ اس جگہ آزمائے گئے ہیں ایمان والے
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ۝ اس جگہ انگشت شہادت
ہلا دیئے گئے ہلا دینا سخت
دست راست سے آسمان کی طرف تین بار اشارہ کرے اور پھر پڑھے الخ

وَاِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم
اور اس وقت کہتے تھے منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا
بیماری ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے مگر بطریق فریب کے

اس جگہ پر اپنے مقصد کو خیال کرکے پڑھے۔

ثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا
پس ثابت قدم رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو اور فرمانبردار کر دے ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا
سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
تابعدار کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور تابعدار کیا
النَّارَ لِاِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ
آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے ان پر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے پہاڑوں کو
وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ
اور لوہے کو حضرت داؤد کے لئے ان پر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے ہوا کو
وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
اور دیووں کو اور جن کو حضرت سلیمان کے لئے سلام ہو ان پر اور تابعدار کیا
الْمَلَكَ الْمَلَكُوتَ لِنَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
تو نے ملک الموت کو نبی ہمارے اور شفیع ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سردار
السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ
ہمارے کے لئے ان پر سلام ہو۔ اور تابعدار کر ہمارے لئے ہر دریا کو کہ ہے وہ بیچ زمین اور
وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ الْمَلَكُوتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ
اور آسمان اور عالم ملک میں اور عالم ملکوت میں اور تابعدار کر دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور
وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
تابعدار کر ہمارے لئے سب چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہر چیز کی ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ اس کو تین بار پڑھے۔ اور ہر بار ہر حرف کے ساتھ دونوں ہاتھ کی انگلیاں
باندھے اور کھولے اور کشائش مطلب کا خیال کرے طریقہ انگلیوں کے باندھنے اور
کھولنے کا یہ ہے کہ ک پر سب سے چھوٹی انگلی اور ہ پر اس کے پاس والی انگلی
بیچ کی۔ اور ع پر شہادت کی۔ اور ص پر انگوٹھا بند کرے۔ اسی طرح دوسری
بار كٓهٰيٰعٓصٓ پر ایک ایک کھولے اور تیسری بار اسی طرح جب کہ انصرنا پر
پہنچ کر پہلی انگلی وافتح لنا پر دوسری واغفر لنا پر تیسری اور وارحمنا
پر چوتھی اور وارزقنا پر پانچویں۔ جیسے کہ اوپر مذکور ہوا۔ علی ہذا سب انگلیاں
کھولتا جائے۔

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ
مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے۔ اور کھول دے ہم پر کیونکہ تو
خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
بہترین کھولنے والوں کا ہے۔ اور بخش تو ہمارے لئے کیونکہ تو بہترین بخشنے والا ہے
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
اور رحم کر تو ہم پر کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والوں کا ہے۔ اور روزی دے ہم کو کیونکہ تو بہترین
الرَّازِقِينَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا
رزق دینے والوں کا ہے۔ اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو بہترین حفاظت کرنے والوں کا ہے اور ہم کو
وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ
سیدھی راہ دکھا اور خلاص کر ہم کو قوم ظالموں سے اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے
عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِي
حرام سے اور ساتھ بندگی اپنی کے گناہ سے اور غنی کر
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
ساتھ فضل اپنے کے غیر اپنے سے اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي
اور دے ہم کو اپنے پاس سے ہوائے خوش اور پاکیزہ جیسے کہ وہ تیری ذات

عليك وانشرها علينا من خزائن رحمتك
اور پھیلا اس کو ہم پر اپنے رحمت کے خزانوں سے
واحملنا بها احمال الكرامة مع السلامة والعافية
اور اٹھا تو ہم کو ساتھ اس کے اٹھوانا بزرگی کا ساتھ سلامتی کے اور عافیت دیں
في الدين والدنيا والآخرة انك على كل شيء قدير
دین اور دنیا اور آخرت میں تو ہر چیز پر قادر ہے
اللهم يسر لنا امورنا اس جگہ مقصود اپنا دل میں خیال کرے اور
اے اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کاموں کو
اللہ تعالیٰ سے چاہے. مع الراحة لقلوبنا وابداننا والسلامة
ساتھ راحت کے ہمارے دلوں کے واسطے اور ہمارے بدنوں کے اور
والعافية في ديننا ودنيانا وكن لنا صاحبا في سفرنا
سلامتی اور عافیت کے بیچ دین ہمارے اور دنیا ہماری کے. اور ہو تو واسطے ہمارے ہم نشین
وخليفة في اهلنا واطمس. اس جگہ داہنے ہاتھ کی مٹھی بند
سفر میں اور جانشین ہمارے گھر والوں میں اور مٹا دے
کرکے نیچے زمین کی طرف لاکر کھول دے. على وجوه اعدائنا
منہ ہمارے دشمنوں کے
وامسخهم على مكانتهم فلا يستطيعون
اور بدل ڈال ان کو ان کی جگہ پر جو پس نہ سکیں گے گزرنا کسی
المضي ولا المجيء الينا ولو نشاء لطمسنا على
طرف کو اور نہ آنا ہماری طرف اور اگر چاہیں ہم البتہ مٹا دیں ان
اعينهم فاستبقوا الصراط فانى يبصرون ٥
کی آنکھوں کو پس آگے بڑھیں گے ایک راہ پھر کہاں سے دیکھیں گے
ولو نشاء لمسخنهم على مكانتهم فما
البتہ مسخ کر دیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پس

استطاعوا مضيا ولا يرجعون ○ يس ○ والقرآن
پس نہ سکیں گے گزرنا اور نہ پھرنا قسم ہے قرآن
الحكيم ○ انك لمن المرسلين ○ على صراط
محکم کی تحقیق البتہ تو بھیجے ہوؤں میں سے ہے اوپر راہ
مستقيم ○ تنزيل العزيز الرحيم ○ لتنذر
سیدھی کے اتارا ہے غالب مہربان نے تاکہ ڈرائے
قوما ما انذر آباؤهم فهم غافلون ○ لقد
اس قوم کو نہیں ڈرائے گئے باپ ان کے پس وہ بے خبر ہیں البتہ
حق القول على اكثرهم فهم لا يؤمنون ○
تحقیق سچ ہوئی بات اوپر بہتوں ان کے کے پس وہ نہیں ایمان لاتے
انا جعلنا في اعناقهم اغلالا فهي الى الاذقان
تحقیق کیا ہم نے بیچ گردنوں ان کی کے طوق ٹھوڑیوں تک ہے
فهم مقمحون ○ وجعلنا من بين ايديهم
پس وہ سر اونچا کیے ہوئے ہیں. اور کی ہم نے ان کے آگے
سدا ومن خلفهم سدا فاغشينهم فهم
پہاڑ اور ان کے پیچھے پہاڑ پس ڈھانکا ہم نے ان کو سو وہ
لا يبصرون ○ شاهت الوجوه ط تین بار کہے اور ہر بار
نہیں دیکھتے بدشکل اور رسوا ہوئے منہ
پشت دست راست سے زمین پر مارے. وعنت الوجوه
اور ذلیل ہوگئے منہ
للحي القيوم ○ وقد خاب من حمل ظلما ○
واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ جس نے ظلم کو اٹھایا
طس طسم حمعسق ہر ایک لفظ طلسمہ طلسمہ بیں انگشت

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ

جاری کیے دو دریاؤں کو کہ باہم ملتے ہیں۔ درمیان ان دونوں کے ایک روک ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے

حٰمٓ دائیں طرف ہے حٰمٓ بائیں طرف ہے۔ پیچھے ہے حٰمٓ،

آگے ہے حٰمٓ نیچے ہے حٰمٓ اوپر آسمان کی طرف ہے

حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کرکے یہ دعا پڑھے،

رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلُّ بَلَاءٍ وَّ قَضَاءٍ بِجِسْمِيْ

اٹھا دی گئی ساتھ حکم اللہ کے ہر بلا اور قضا جسم پر کو سے۔

مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِّ نَامِنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ان چھ طرفوں سے امن میں رہے گا ساتھ اذن اللہ تعالیٰ کے

مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ اور سر سے پاؤں تک تمام بدن

تمام آفتوں اور سختیوں سے

بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں ہاتھ پھیرے اور پڑھے۔ حٰمٓ الْاَمْرُ

گرم ہوا کام

وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ تَنْزِيْلُ

اور آگئی مدد سو ہم پر وہ مدد نہ پائیں گے (نہ ہو ترجمہ) اتارنا

الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ

کتاب کا اللہ سے ہے کہ زبردست علم والا ہے۔ گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ

اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا احسان و بزرگی والا ہے

اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا

کوئی معبود سوائے اس کے اسی کی طرف پھر جانا ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔

تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ ○ سَقْفُنَا ○ كٓهٰيٰعٓصٓ

تبارک ہماری دیواریں ہیں یٰسٓ ہماری چھت ہے

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں چھوٹی انگلی سے شروع کرکے ہر حرف پر

بند کرتا جائے۔ اور پھر ساتھ ہی پڑھے، كِفَايَتُنَا ○ حٰمٓعٓسٓقٓ

ہمارے لئے کفایت ہے

ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اسی طرح کھولتا جائے اور ساتھ

ہی پڑھے حِمَايَتُنَا ○ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

ہمارے لئے حمایت ہے پس قریب ہے کفایت کرے گا تجھ کو ان سے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بعد اس کے سات بار پڑھے۔ سِتْرُ

اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پردہ

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا لٹکا دیا گیا ہم پر اور اللہ کی آنکھ ہماری طرف دیکھتی ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

اللہ کی توانائی کے ساتھ نہیں قدرت پا سکتا ہم پر مخالف اور اللہ ان کے گرد

مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں نگاہ رکھا گیا ہے

بعد اس کے تین بار پڑھے۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ

سو اللہ بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ پھر تین بار پڑھے اِنَّ وَلِيِّيَ

رحم کرنے والا رحم کرنے والوں کا ہے تحقیق کارساز میرا

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اللہ تعالیٰ ہے۔ جس نے اتاری کتاب اور کارسازی کرتا ہے نیک کاروں کی۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

پھر سات بار پڑھے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ پھر تین بار پڑھے

نے بھروسہ کیا اور وہ پروردگار بڑے تخت کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی اس کے نام کے ساتھ کوئی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

پھر تین بار پڑھے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

اور نہ پھرنا ہے گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی مگر

الْعَظِيْمِ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

اللہ کی مدد کے ساتھ کہ پاک ہے پروردگار عزت کا اس سے جیسی وہ

يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ

صفت کرتے ہیں اور سلام ہے رسولوں پر تعریف اللہ کے لئے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ پھر تین بار درود شریف

ہے کہ تمام عالموں کا پالنے والا ہے

آخر تک پڑھے۔ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود بھیجے اللہ برتر اپنے بہترین خلق پر

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے یاروں پر سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت سے اے بڑے مہربانی کرنے والے سب مہربانی کرنے والوں کے

دعائے اختتام

یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اکْسِنِیْ

اے اللہ جامع جمیع صفات کمال کے اے روشن اے ... [illegible]

مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ

... اپنے نور سے اور سکھا تو مجھ کو اپنے علم سے

وَفَهِّمْنِیْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْكَ وَ

اور سمجھ دے تو مجھ کو اپنی طرف سے اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے

وَاَبْصِرْنِیْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اور دکھلا تو مجھ کو حقائق اشیاء کی اپنے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ

اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بلند مرتبہ

یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَآئِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ

اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے

اٰمِیْنَ ط اٰمِیْنَ ط پھر تین بار پڑھے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ

پناہ مانگتا ہوں میں

اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ہ

ساتھ کلمات خدا کے کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا

پھر آگے پڑھے یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ

اے بڑے غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے

یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ

اے ہمیشہ نعمتوں کے دینے والے اے فراخ کرنے والے رزق کے

یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ

اے کشادہ عطا کرنے والے بخششوں کے اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے وہ ذات جو حاضر ہے

بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ یَا

کہ وہ غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے

مُجْمِلَ السِّرِّ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ

واقف کار ہر بھید کے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار

یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَّا یَبْخَلُ اِقْضِ

اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہوں میں اے بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر

حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

میری حاجت کو اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ مہربانوں سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

اے اللہ میں تحقیق مانگتا ہوں ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے

الْمَکْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَھَّرِ

پوشیدہ ہے اسلام ہے اتارا گیا ہے پاک ہے پاک ہے

الطَّاھِرِ یَا دَھْرُ یَا دَیْھَارُ یَا دَیْھُوْرُ یَا

طاہر ہے اے دہر اے دیہار اے دیہور اے

اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ

وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہے سب سے پہلے اے وہ ذات کہ ہمیشہ رہے گی بعد سب کے اے وہ ذات

یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہ نہ جنا ہے اس نے کسی کو اور نہ جنا گیا اور نہیں اس کا کوئی ہم جنس۔

یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ مَنْ لَّا

اے وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہے۔ وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل اس کی طرف متوجہ ہیں اے وہ ذات

اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ یَا کَانُ یَا کَیْنَانُ یَا رُوْحُ

کہ نہیں معبود سوا اس کے اے ثابت اپنی ذات میں اے موجود اپنی ذات میں اے وہ ذات

یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ یَا کَائِنُ بَعْدَ کُلِّ

کہ عالم کے [illegible] کے واسطے غالب ہے اے وہ ذات [illegible]

کَوْنٍ اَھْیًا اَشْرَاھْیًا اَذُوْنِیْ اَصْبَاوُتْ

کہ موجود تھی پہلے ہر موجود سے اے وہ ذات کہ موجود رہے گی [illegible]

یَا مُجَلِّیَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحٰنَكَ عَلٰی حِلْمِكَ

[illegible] اے روشن کرنے والے بڑی چیزوں کے پاکی ہے تجھ کو [illegible]

بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحٰنَكَ عَلٰی عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

باوجود جاننے تیرے کے پاکی ہے تجھ کو اوپر درگزر تیرے کے باوجود قدرت تیری کے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ

سو اگر روگردانی کریں کفار پس کہہ کفایت کرنے والا میرا اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا [illegible]

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ لَیْسَ

اسی پر توکل کیا میں نے اور وہ صاحب عرش بڑے کا ہے نہیں ہے

کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اَللّٰھُمَّ

مانند اس کے کوئی چیز اور وہ سننے والا دانا ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اللہ درود بھیج اوپر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اوپر اولاد محمد کے جس طرح [illegible]

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل ابراہیم کے تحقیق تو ستودہ

مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت دے اوپر محمد اور اوپر آل محمد صلعم

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جیسا کہ برکت دیا تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ابراہیم کے تحقیق تو ستودہ بزرگ ہے۔

کے آگے جاتا ہو۔ تو سات بار دعائے حزب ... حاکم یا سلطان ... پیش آجائے ... البحر کی ... یا کسی مشکل

ورد سے ایک بار اس دعا کو پڑھے۔ اور اللہ تعالےٰ سے حاجت چاہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا بُدُّوْحُ بِالسَّبْعِ الْهَوَائِيَّةِ

بِالسَّبْعِ الْاَرْضِيَّةِ شَنُوْخُ اَشْمَخُتُ طَاَكُشْ طَاشَتُ يَا بُدُّوْحُ يَا

بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ اُبْسُطِ النِّعْمَةَ وَ زَايِلِ النِّكْمَةَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِسْتَجِبْ دُعَائِيْ۔ ترجمہ۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے بدوح

سات ہواؤں کے ساتھ سات زمین والے اشمخت طاکش طاشت کے۔ اے خدا اے کھولنے

والے۔ اے مہربانی کرنے والے۔ پھیلادے نعمت کو اور دور کردے تکلیف کو اے مہربان

اے احسان کرنے والے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ میری دعا قبول فرما۔

نقش مبارک چہل کاف

یہ نقش مبارک چہل کاف کا ہے۔ اس کو زعفران۔ گلاب سے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ جس پر اثر جن آسیب وغیرہ کا ہو۔ اور ایک عدد لکھکر مریض کو پلادے۔ انشاء اللہ العزیز مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

کٓ لٓ ہٓ یٓ عٓ صٓ — طٓ حٓ مٓ عٓ سٓ قٓ

١٦٥٠	١٦٦٤	١٦٦١	١٦٥٧
١٦٦٢	١٦٥٦	١٦٥١	١٦٦٣
١٦٥٥	١٦٥٩	١٦٦٦	١٦٥٢
١٦٦٥	١٦٥٣	١٦٥٤	٦٦٠

فصل

دربیان عملیات و تعویذات

جاننا چاہیئے کہ نقش بھرنے کے واسطے حساب ابجد کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک حروف کے اعداد و شمار معلوم نہ ہوں گے۔ تو تعویذات کا بھرنا ناممکن ہوگا۔ پس مناسب ہوا کہ پہلے حروف ابجد کا طریقہ بیان کیا جائے تاکہ طالب کو اس کے جاننے میں یعنی معلوم کرنے میں دقت پیش نہ آوے۔

واضح رہے کہ ابجد کے آٹھ کلمات ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ اَبْجَد۔ ہَوَّز۔ حُطِّی۔ کَلَمَن۔ سَعْفَص۔ قَرَشَت۔ ثَخَذ۔ ضَظَغ اور یہ کل اٹھائیس حروف ہیں۔

ا ١ ب ٢ ج ٣ د ٤ ہ ٥ و ٦ ز ٧ ح ٨ ط ٩ ی ١٠ ک ٢٠ ل ٣٠ م ٤٠ ن ٥٠

س ٦٠ ع ٧٠ ف ٨٠ ص ٩٠ ق ١٠٠ ر ٢٠٠ ش ٣٠٠ ت ٤٠٠ ث ٥٠٠ خ ٦٠٠ ذ ٧٠٠

ض ٨٠٠ ظ ٩٠٠ غ ١٠٠٠

ان جملہ حروف کی چار قسمیں ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔ آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی۔ اب اٹھائیس حروف کے چار حصے کئے۔ تو سات سات حروف ہر حصہ میں آگئے۔ یعنی سات حروف آتشی اور سات آبی اور سات بادی اور سات خاکی ہیں اور ان کے سات کواکب اور بارہ بروج سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کی پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہوسکتی ہے۔ نقشہ یہ ہے

عناصر اربعہ	اسمائے کواکب							اسمائے بروج
	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	قوس اسد حمل
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	دلو میزان جوزا
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	حوت عقرب سرطان
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	جدی ثور سنبلہ

بیان اقسام تعویذات

جاننا چاہیئے کہ جس طرح حروف چار قسم کے ہیں۔ اسی طرح تعویذات بھی چار قسم کے ہیں۔ آتشی بادی۔ آبی۔ خاکی۔ آتشی وہ تعویذ ہیں۔ جو آگ کے نزدیک بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ اور آگ ہی میں جلائے جاتے ہیں۔ یا چولہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور بادی وہ ہیں جو اونچی ہوادار جگہ پر بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں اور درخت یا ہوادار جگہ پر لٹکائے جاتے ہیں۔ اور آبی وہ ہیں جو کسی دریا یا سمندر یا کنوئیں کے کنارے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ اور پانی میں بہا ڈالے جاتے ہیں۔ اور خاکی وہ ہیں۔ جو لکھ کر خاک میں مثلاً قبرستان یا مکان یا چوراہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور چونکہ ہر انسان کی طبیعت بھی انہی عناصر اربعہ سے ہے پس چاہیئے کہ جب کسی کے واسطے تعویذ لکھنا ہو۔ اس کے عنصر کا ضرور خیال رکھیں۔ اور عناصر انسانی معلوم کرنے کا یہ طریق ہے۔ کہ جو حرف جس کسی کے نام کا پہلا حرف ہو۔ وہی اس کا عنصر ہے۔ اور اسی سے اس کے ستارہ کا تعلق بھی ہوگا۔ د۔ لغت اسماء کواکب میں دیکھیں۔

بیان سعد و نحس کواکب

جاننا چاہیئے کہ سبعہ سیاروں میں سے بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں۔ عملیات پڑھتے اور نقش لکھتے وقت ان کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر اس ترکیب سے عمل پڑھے گا۔ یا نقش لکھے گا تو کبھی خطا نہ ہوگا۔ اوّل عامل کو چاہیئے کہ عمل پڑھتے وقت وسواس شیطانی اور خیالات فاسد دل سے دور کرے۔ اور جس کام کے واسطے عمل پڑھے یا نقش لکھے تو اس کا خیال اول سے آخر تک رکھے اور وقت کی پابندی اور ترکیب عمل کی خوب اچھی طرح معلوم ہو۔ اور جس جگہ اول روز بیٹھ کر عمل پڑھے یا نقش لکھے تا اختتام اسی جگہ پڑھے۔ دوئم اگر حب کا عمل پڑھنا ہو۔ تو شروع چاند نوچندہ اتوار یا دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعۃ المبارک کو پڑھے بوقت صبح یا بعد نماز ظہر یا عصر یا مغرب کے اور بوقت پڑھنے عمل یا لکھنے نقش کے کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھے اور مطلب کا خیال کرے اور اس کے مکان کی طرف منہ کر کے عمل پڑھے یا نقش لکھے۔ سوئم۔ اگر عمل جدائی یا دشمنی کے واسطے کیا جائے تو چاند کے آخری عشرہ میں کرے اور دن منگل یا ہفتہ یا اتوار کا دن ہو۔ اور عمل بوقت دوپہر پڑھے یا نقش لکھے۔ اس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے۔ اور بوقت پڑھنے عمل کے نیم کا پتہ یا مرچ یا اور

کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ چہارم چاند کا پہلا عشرہ اور دوسرا عشرہ کشائش رزق و حب کے واسطے اچھا ہے۔ اور تیسرا عشرہ جدائی دشمنی وغیرہ اور نقصان رسانی کے لیے اچھا ہے

مشتری نہایت سعید ہے۔ محبت کا عمل اور تعویذ اس کی ساعت میں لکھنا اور پڑھنا بہت ہی اچھا ہے۔ اور بڑا اثر ہوگا۔ بجائے شرف [illegible] اور معلوم کرنے کے اگر کسی ساعت میں عمل پڑھا جائے اور نقش لکھا جائے۔ تو بہت ہی مفید ہے

زہرہ یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ زبان بندی اور خواب بندی کے واسطے اس کی ساعت میں عمل پڑھنا اور تعویذ لکھنا بہت ہی مناسب اور مفید ہے

عطارد یہ ستارہ مشترک ہے۔ اس کی ساعت میں خواب بندی۔ زبان بندی اور تیغ بندی کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے زیادہ مفید ہیں

شمس یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں صحت مریضاں اور ادائے قرضداراں اور محبت کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے بہت ہی بہتر ہیں۔

قمر یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں تعویذ اور عمل حب اور خاص قبول اور شفائے بیماراں کے واسطے بہت ہی بہتر ہے۔

زحل یہ ستارہ نحس اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ اور عمل ہلاکی دشمن اور [illegible] کے لکھنا اور پڑھنا بے حد مفید ہے۔

مریخ یہ ستارہ بھی نحس اصغر اس کی ساعت میں دشمنی عداوت کے عمل پڑھے اور تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

عامل کو چاہیے۔ کہ جس قسم کا عمل پڑھے یا نقش لکھے۔ اس کے بخورات بھی جلائے یعنی دھونی دے نقشہ ستاروں اور بخورات کا یہ ہے۔

مشتری	صندل سرخ۔ شکر۔ عود۔ مشک۔ کافور۔ زعفران۔
زہرہ	کافور۔ صندل۔ اسپند۔ عود۔ عنبر۔ مشک۔
عطارد	کافور۔ عود۔ صندل سرخ۔ قرنفل
شمس	مشک۔ دارچینی۔ عود
قمر	کافور۔ عود۔ شہد
زحل	رال لوبان گوگل
مریخ	فلفل گرد۔ لوبان۔ عود

پس جو نقش پر جدول ساعت نامہ کا لکھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے ساعت اور وقت اور روز کا بھی حال معلوم ہو جائے گا۔

نقشہ ساعت نامہ کا یہ ہے

ایام ہفتہ	پہر اول			پہر دوم			پہر سوم			پہر چہارم		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

دربیان خانہ پُری نقش

واضح رہے کہ علمائے اور مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے نقش بھرنے کے طریقے کئی بیان فرمائے ہیں۔ مگر یہاں اس فقیر نے صرف مثلث اور مربع پر اکتفا کیا۔ کیونکہ یہی دو قاعدے زیادہ تر مشہور ہیں۔ اس لئے ان ہی کا بیان کرنا مناسب ہوا۔ مثلث بھرنے کا

یہ قاعدہ ہے کہ جس آیت شریف یا اسمائے الٰہی کا نقش بنانا مقصود ہو تو پہلے جتنے اس کے حروف ہوں۔ ان کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ پھر جمع شدہ عددوں میں سے بارہ عدد کم کر دیں اور باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو نقش صحیح بنے گا۔ مثلاً کسی اسم کے پندرہ عدد ہیں۔ بارہ کم کرنے سے باقی تین بچے تو تین کو تین پر تقسیم کیا تو ایک حصہ آیا۔ اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھا۔ باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتے ہوئے شطرنج کی چال پر خانہ پُر کرے۔ اس طرح پر کہ جہاں پہلا عدد لکھا ہے۔ اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے وہاں دوسرا عدد لکھے اور تیسرا عدد اس خانہ میں لکھے جو دوسرے سے اسپ کی چال پر ہو۔ پانچواں اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور چھٹا اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور ساتواں اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے رخ کی چال پر ہو۔ اور آٹھواں اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور نواں اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ پس یہ ہے مثلث بھرنے کا طریقہ۔

چوتھا خانہ دہاں لکھیں جو تیسرے سے رخ کی چال پر ہو۔

۸۔ اسپ ۷ سے	۱	۶۔ فرزین ۵ سے
۳۔ اسپ ۲ سے	۵۔ فرزین ۴ سے	۷۔ رخ ۶ سے
۴۔ رخ ۳ سے	۹۔ اسپ ۸ سے	۲۔ اسپ ۱ سے

اور یہی طریق ہے نقش آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی کا۔ صرف خانہ پُری علیحدہ علیحدہ خانوں سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی جس خانہ سے نقش آتشی شروع ہوتا ہے۔ اس کے جانب راست سامنے خانہ سے یعنی خانہ تین سے بادی کا شروع ہوتا ہے۔ اور اس کے مقابل جانب چپ سامنے خانہ سے یعنی خانہ سات سے آبی کا شروع ہوتا ہے۔ اور نیچے کے سامنے خانہ نو سے خاکی شروع ہوتا ہے۔

(آتشی خانہ ایک سے شروع ہوتا ہے)

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی خانہ تین سے شروع ہوتا ہے

آبی خانہ سات سے شروع ہوتا ہے

خاکی خانہ نو سے شروع ہوتا ہے

یہ نقش مربع جو بنانا طریقہ ہے کہ جس اسم یا آیت شریفہ کا نقش بنانا مطلوب ہو حسب دستور اعداد نکال کر
جمع کریں۔ پھر جمع شدہ اعداد میں تیس ۳۰ عدد کم کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو اس کو
پہلے خانہ میں لکھے اور باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے۔ اور شطرنج کی چال پر خانہ پری کرے۔ مثلاً
کسی اسم کے چونتیس عدد ہیں۔ تیس ۳۰ کم کرنے سے چار باقی بچے اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو پوری تقسیم ہوئی۔ اور
حاصل ایک آیا۔ اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھے۔ پھر اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے۔ دوسرا عدد اس خانہ
میں لکھے اور تیسرے عدد کو اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے فرزین کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اس خانہ میں
لکھے جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور پانچواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے رُخ کی چال پر
ہو۔ اور چھٹا عدد اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور ساتواں عدد اس خانہ میں لکھے
جو چھٹے سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور آٹھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔
اور نواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو آٹھویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور دسواں عدد اس خانہ میں لکھے جو
ساتویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور گیارھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فیل کی چال پر ہو۔ اور بارھواں عدد
اس خانہ میں لکھے جو پانچویں خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ اور تیرھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے خانہ
سے فیل کی چال پر ہو۔ اور چودھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو تیسرے سے فیل کی چال پر ہو اور پندرھواں
عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے فیل کی چال پر ہو اور سولھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو پہلے خانہ
سے فیل کی چال پر ہو بس یہ طریقہ ہے نقش بھرنے کا۔ باقی اس شعر سے مربع کی چال بخوبی معلوم ہو سکتی
ہے

اسپ فرزیں اسپ رُخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر
فیل دارد در مربع ہر طرف دوری پذیر

١	١٤۔ نیل ٣ سے	١١۔ نیل ٦ سے	٨۔ اسپ
١٣۔ نیل ٩ سے	٧۔ فرزین	٢۔ اسپ	١٢۔ نیل ٨ سے
٦۔ اسپ	٩۔ نیل ٥ سے	١٦۔ نیل ١ سے	٣۔ فرزین
١٥۔ نیل ٢ سے	٤۔ اسپ	٥۔ رُخ	١٠۔ نیل ٧ سے

یہ طریقہ پہلی تقسیم کا بیان کر دیا گیا ہے۔ جس میں بعد تقسیم باقی کچھ نہ بچے۔ اگر چار پر تقسیم کرنے سے
ایک عدد یا دو عدد یا تین عدد باقی بچیں تو ان کو بھی نقش میں داخل کرے۔ ورنہ نقش نامکمل ہو گا لہذ

اس کا پھاٹ ظاہر ہو گا۔ ان کے داخل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو خانہ پری
کرتے وقت جب تیرھویں خانہ کو پہنچے تو ایک عدد کا اضافہ کرے ... اور اگر
تقسیم کرنے کے بعد باقی دو بچیں تو نویں خانہ میں ایک عدد زیادہ کرے ... اور اگر تین باقی بچیں تو پانچویں خانہ
میں ایک عدد کا اضافہ کرویں بس نقش مربع مکمل ہے ... خیال رکھنا چاہیئے
کرے کہ کہیں غلطی واقع نہ ہو جائے۔ اگر ایک خانہ میں بھی غلطی ہو گئی تو تمام نقش بیکار اور بے اثر
ہو جائے گا۔ اور صحت و غلطی نقش کی اس طرح معلوم کرنا چاہیئے کہ ہر طرف سے اعداد مربع کو
شمار کرے۔ اگر ہر ایک طرف سے حاصل جمع ایک ہی آئے تو نقش درست ہے ورنہ غلط ...
فقیر نقش لکھتا ہے۔ جو کہ اپنے تجربہ میں آچکے ہیں۔ ...

تعویذات برائے قضائے حاجات

و فراخی رزق و فتحنامہ

٧٨٦

کہیعص کفینا

حمعسق حمینا

انا فتحنا	لک فتحاً	مبینا	یا سبوح	یا قدوس
١	اع ١١	١٧	١٩١	٢٥٨
٩٧	٧	٣	٥٩٥	عہ
ع	ع ١٧	١٩٣	٥ عہ	وع ٥٥
١٢ وا	عہ ٥٩	ملح	ع ١	١٨
لا الٰہ	الا اللہ	سیدنا محمد	رسول اللہ	اللہ

سلام قولا من رب الرحیم حسبی اللہ و نعم الوکیل انا فتحنا لک فتحا مبینا یا سبوح یا قدوس
من تحلل عزیز حوز فی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نصر من اللہ و فتح قریب
جو کوئی اس نقش معظم کو بروز یکشنبہ نوچندہ کو ساعت مشتری میں ساتھ مشک و زعفران اور قلم
ریحان سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تمام خلائق کی نگاہ میں عزت پائے گا۔ اور تمام آفات و بلیات
ارضی و سماوی سے امن میں رہے گا۔ تمام دشمن اس کے مقہور و عاجز ہوں گے اور ہر مقصد میں

رزق میں ترقی ہوگی. غرضیکہ کامیابی ہوگی. الحسن البصری کے سامنے جائے گا تو وہ اس کی عزت کرے گا. فتح و نصرت کے لئے یہ نقش بے حد مفید ہے. جس شخص پر کسی نے جادو کیا ہو یا کوئی آسیب دیو پری جن یا شیطانی کسی چیز آفت وغیرہ غلبہ ہو یا پیٹ میں درد ہو یا جگر میں درد ہو یا پرانا تپ وغیرہ ہو تو اس نقش مکرم کو لکھ کر ایک مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک نقش مبارک مٹی کی پلیٹ میں لکھ کر مریض کو پلا دے تو ان شاء اللہ العزیز تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سحر اور افسوں و نظر بد وغیرہ سے امن میں رہے گا. اور صحت کلی حاصل ہوگی نقش مکرم و معظم یہ ہے.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ. اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ... عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

مہ	مہ	کہ
مہ	مہ	کہ
مہ	مہ	کہ
مہ	مہ	ا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ. بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِسْمِ اللهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ بِسْمِ اللهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْحَلِيْمُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِيْمِ فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

دیگر

اگر کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو یا ٹھہر کر گر جاتا ہو. تو اس نقش مکرم کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے

ان شاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا. اور ہرگز اسقاط نہ ہوگا

نقش

ططط	ععع	[illegible]	ھھھ	۲۱۳ ھ ۳۲۲
[illegible]	ععع	دودو	رو	[illegible]

برائے درد زہ

اگر کسی کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ تولد نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو عورت کی ... باندھے بچہ فی الفور متولد ہوگا. مگر نقش مبارک کو فوراً بچہ پیدا ہونے کے بعد ... اور رحم وغیرہ سب باہر آجائیں نقش کو سات تارینلے دھاگے کے ... باندھیں. نقش مکرم و معظم یہ ہے. اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ ... اُخْرُجِ النَّفْسَ ... مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۞

دیگر

اگر کسی عورت کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ پیدا نہ ہوتا ہو. تو مندرجہ ذیل عزیمت کو گیارہ بار پڑھ کر گڑ پر دم کرے. اور عورت کو کھلا دے. فوراً درد موقوف ہوگا. اور بچہ سہولت سے پیدا ہوگا عزیمت یہ ہے. "مرا جائے وہ خرما جائے وہ + اوزائدے یا زائدے

برائے عداوت

بیضہ مرغ پر آیت مذکورہ بمعہ نام والدہ کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے. مگر روز منگل اور ساعت مریخ میں لکھے اور لکھتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے آیت یہ ہے وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ الْبُغْضَ فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں.

دوسرا صفحہ ملاحظہ ہو

برائے عداوت

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ یا جبار یا قہار ۔

یا قاہر	ذا البطش	الشدید	انت الذی
ذا البطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاہر

البغض فلاں بنت فلاں علیٰ البغض فلاں بنت فلاں بغض و عداوت انشدہ۔ این نقش برائے عداوت تحریر کند۔ و در قبر کہنہ دفن کند در ساعت مریخ یا زحل مجرب است ۔

برائے ہلاکت دشمن

اس آیت کو کاغذ پر لکھکر بعنام والدہ دشمن کے ایک دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر دے۔ بعد ازاں نیچے آتش روشن کرے جیسے جیسے پانی خشک ہوتا جائے گا۔ ویسے ویسے ہی دشمن خشک ہوتا جائے گا۔ جب پانی بالکل ختم ہو جائے گا۔ تو عدو بھی چل بسے گا۔ آیت یہ ہے فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ فلاں بنت فلاں ہلاک شود ۔

برائے ہلاکی دشمن

اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ہلاک ہو۔ تو اکتالیس کنکریاں نمک کی لیکر قبرستان میں جائے۔ اور درمیان دو قبروں کے بیٹھکر دشمن کا تصور کرکے ہر ایک کنکری پر ۴۱۔ ۴۱ بار سورۃ تبت یدا پڑھکر دم کرے۔ اور بعد میں کہے کہ فلاں بنت فلاں ہلاک شود اور کنکریاں کسی بیابان کنوئیں میں ڈال دے اسی طرح ۴۱ دن تک متواتر کرتا رہے۔ دشمن اس کا ہلاک ہوگا مجرب ہے۔ مگر چاند کے تحتی عشرہ میں یہ عمل پڑھے۔ اور شروع ہفتہ یا منگل کے روز سے کرے اور ہر روز بوقت دوپہر ساعت زحل یا مریخ میں عمل کرے۔ اور منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے۔

برائے تباہی دشمن

اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو اس سے پہلے کا خیال ہے۔ کہ پرانی قبر کی مٹی سے ایک پتلا تیار کرے اور دھوئیں سے اس کو تھوڑا سا کالا کرکے اس کے پیٹ میں ایک چھوٹی سی گڑیا ڈال دے اور چودہ عدد کانٹے لیکر ایک سو ایک بار سورۃ تبت یدا پڑھکر دم کرے۔ اور اس پتلا میں اس طرح سے لگا دے کہ دونوں آنکھوں میں دو کانٹے اور دونوں کانوں میں اور دو دونوں پاؤں میں اور ایک سینہ میں اور ایک ناف میں اور ایک پشت میں اور ایک پاخانہ کی جگہ اور ایک پیشاب کی جگہ میں لگا کر پتلا کو ایک سیاہ کپڑے میں بند کرکے چولہا میں دفن کریں اور اوپر آگ جلا دیں۔ اور گیارہ روز تک متواتر اس جگہ کے پاس ہی بیٹھکر پڑھیں۔ کو خواجہ معین الدین چشتی کی۔ کو خواجہ قطب الدین کی۔ کو خواجہ نظام الدین کی کو بو علی شاہ قلندر کی۔ کو خواجہ خضر کی۔ سر علی کا قہر خدا کا پڑے یہ عمل قتل دشمن تک مفید ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے اس عمل کو نزول ماہ میں کرے اور سہ شنبہ کا خیال رکھے۔ نقش جو پتلا پر لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

ابجد ہوز حطی

یا قاہر	ذا البطش	الشدید	انت الذی
ذا البطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاہر

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا غرق برآ فرعون در دریائے نیل شود۔ فلاں بنت فلاں ہلاک شود۔

دیگر

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ دشمن میرا تباہ و برباد ہو تو بروز منگل یا ہفتہ کو ساعت زحل یا مریخ میں پانچ مقام کی مٹی لا کر اس پر پچاس بار سورۃ فیل پڑھکر دم کرے۔ اور اس مٹی کو

دار دشمن کے مکان میں ڈال دے۔ دشمن ویران اور خراب حال ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ پانچ مقام کی مٹی یہ ہے۔ اول ویران مسجد کی مٹی۔ دوم ویران مکان۔ سوئم ویران چورستہ۔ چہارم ویران قبرستان ۵ جلاد کی قبر کی مٹی۔

برائے تباہی عدو

اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن اس کا خراب ہو تو سات سو دانہ مسور سیاہ کا لیکر ہر ایک دانہ پر ایک ایک بار سورہ تبت اور سورہ فیل پڑھکر دم کرے اور جب تمام کر چکے تو کہے فلاں بنت فلاں تباہ و برباد شود۔ اور دانوں کو باریک کرکے دشمن کے گھر میں پھینکدے۔ فوراً خرابی تباہی و بربادی عداوت بیماری شروع ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے رجم خانہ عدو

الم ترکیف یعنی سورہ فیل تا آخر کو ایک شگفتہ قدریہ پر لکھکر کسی گھر وغیرہ میں دفن کردیں تو اس جگہ پر پتھروں کی بارش آنے لگے گی۔ جب تک کہ وہ شگفتہ قدریہ اس جگہ پر باقی رہے گا مگر سورہ الم ترکیف کو بالکل لکھیں اور ساتھ ہی اس کے بخورات بھی لکھتے وقت جلادیں۔

دیگر برائے عداوت

اگر دو آدمیوں کے درمیان عداوت کرانی منظور ہو۔ تو پارہ سنگ سرخ پر یا جبار یا قہار لکھ کر آگ میں دفن کریں۔ تو دونوں میں سخت عداوت ہوگی مجرب ہے۔ مگر نام مع والدہ ہر دو کے لکھیں کہ جن میں جدائی ڈالنی مقصود ہو۔

برائے ہلاکت عدو

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا دشمن تباہ و برباد ہو تو بیضہ مرغ پر الٹی سورہ تبت یدا لکھے بغیر بسم اللہ شریف کے اور نام دشمن مع والدہ کا بھی لکھے اور لکھکر کسی پرانی قبر میں دفن کرے۔ دشمن اس کا چند روز میں تباہ و برباد ہوگا۔ مجرب ہے۔ مگر یہ خیال کرنا چاہیے۔ کہ بے گناہ کو تنگ نہ کریں۔ اور اس دن سے ڈرنا چاہیے کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پر پڑے گا۔ اور

غریب ہو گا۔ کرنے والے کا بھی برا حال ہو جائے گا [illegible] کیا وہ ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ تو نے [illegible] اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور مخلوق خدا پر شفقت کرنی چاہیے [illegible] اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل ہو۔ [illegible] کر وامتازوا الیوم ایھا المجرمون۔ یعنی اے مجرمو نیکوں سے علیحدہ ہو جاؤ [illegible] ہونا پڑے۔

برائے معلوم کرنے گم شدہ

اگر کسی کا کوئی دوست یا عزیز گم ہو گیا ہو اور اس کا حال معلوم کرنا مقصود ہو۔ کہ وہ کہاں ہے [illegible] یا زندہ ہے۔ تو اس کو چاہیے کہ غسل کرے نیا لباس پہنے اور علیحدہ کمرے میں چار رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں سورہ فاتحہ شریف کے سورہ والشمس [illegible] رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ واللیل ایک بار اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ والضحیٰ ایک بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ الم نشرح [illegible] اور بعد سلام کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا [illegible] مُحَمَّدٍ جَاهَ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ۔ اور اس نقش کو [illegible] سر کے نیچے رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ میں تمام حال معلوم ہو جائے گا نقش کرم [illegible] ہے۔ یہ استخارہ ہمارا بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰسٓمٓ الٓرٰ الٓمٓصٓ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

برائے خلل ناف

جس شخص کی ناف ٹل جاتی ہو۔ یا ناف میں درد رہتا ہو۔ باوضو اتوار کے دن اس نقش کو مع کرم معظم

[illegible] انشاء اللہ العزیز صحت کلی ہوگی مجرب ہے۔ مگر پانچ آنے کی شیرینی
[illegible] حضرت خواجہ مولانا نور حسین بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم
کرے [illegible]
اسے نقش لوح معظم یہ ہے

۷۸۶

۱۰۱	۱۳ر	لاع	عر	۸۳۸
۱۳	۲	۳	۴	ع
۱۷	۵ع	۲	۱۲ع	دع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کھیعص حمعسق

برائے ترقی ذہن

یہ نقش بلکہ سورہ الم نشرح کا ہے جو شخص کند ذہن ہو وہ لکھ کر آب باراں سے دھو کر پیوے
انشاء اللہ العزیز ذہن ایسا تیز ہوگا۔ کہ تمام بھولی باتیں بھی یاد آئیں گی مجرب ہے

۷۸۶

۲۵۹	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۰	۳۷۱
۳۶۴	۳۶۷	۳۷۴	۳۶۱
۳۷۳	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۸

اللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا ہَادِیُ یَا ہَادِی یَا ہَادِی

برائے حفاظت کھیت

اگر کسی باغ یا کھیت میں چڑیاں یا طوطے نقصان پہنچاتے ہوں تو ان میں سے ایک کو پکڑ کر
ایک کے خون سے یہ آیت لکھ کر چار کاغذ کے پرچوں پر چاروں کونوں میں دفن کرے۔ تو
چڑیاں وغیرہ سب بھاگ جائیں گی مجرب ہے۔ یَا اَہْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ [illegible]

عمل برائے حب

اگر کوئی چاہے کہ اس کا مطلوب اس کے بغیر ایک ساعت بھی گزار نہ سکے۔ تو اس کو چاہیے
کہ سات کیلیں برابر انگشت شہادت کے لیکر ہر ایک کیل پر ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم
کرے بعد نام طالب مطلوب بعد نام والدہ کے لکھ کر یہ عمل تو جمعہ اتوار کو کرے اور ان کیلوں کو آگ
میں گاڑ دے۔ یعنی چولھا میں گاڑ دے۔ اور اوپر آتش جلائے۔ تو انشاء اللہ العزیز مطلوب فرط
محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ مگر حرام کیلئے ہرگز نہیں [illegible]

عمل برائے صرع

اگر کسی کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو۔ اور وہ کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس مریض کے دائیں کان
میں اذان صبح والی اور بائیں کان میں تکبیر کہے۔ پھر چاروں قل شریف پڑھ کر [illegible]
عود صلیب کی گرہ کو نیلے رنگ کے دھاگے میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز
صحت ہوگی مجرب ہے۔ اور صرع والے مریض کو یہ دوا بنا کر بطور نسوار بھی دیں۔ کہ [illegible]
جو درخت مدار پر بیٹھتی ہے۔ اور بہ رنگ سبز و سرخی مائل ہوتی ہے۔ اس کو لے کر صاف کرکے برابر اس
کے فلفل سیاہ ڈال کر خوب یکجان کریں۔ اور محفوظ شیشی میں ڈال کر رکھیں اور مریض صرع کو اس
کی نسوار دیں۔

برائے دفع چیچک

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر چیچک والے مریض کے گلے میں ڈالے تو چیچک اس کے
ہرگز نہ نکلے گی۔ اگر نکل بھی چکی ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس نقش کی برکت سے شفا ہوگی

۷۸۶

کھیعص کفیتنا حمعسق حمیتنا

الحمد للہ	غیر المغضوب	صراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیھم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمٰن
علیھم	الرحیم	مالک	اھدنا



برائے دفع تپ ہر قسم

جس شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی سے صحت نہ ہوتی ہو۔ تو اس آیت شریف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض کو ہر روز نہار منہ چٹا دے۔ انشاءاللہ العزیز صحت ہوگی مجرب ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۝

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے۔ تو اس نقش کو اوپر بیضہ مرغ سفید پر لکھ کر بمعہ نام طالب و مطلوب بمعہ نام والدہ کے نام آگ میں دبا دے۔ کہ انڈا پھٹنے نہ پاوے۔ تو مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو۔ نقش مکرم شریف یہ ہے۔

۱۲۲ ۱۱   ۱۳ عسق ۲   عص ۳۵ ۱۱

۲۸	۳۴	۳۰
۲۹	۲۷	۲۴
۲۳	۳۱	۲۶

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یا ودود یا ودود
فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر برائے حب

یااللہ الودود کو طالب اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے عدد نکال کر اتنی ہی دفعہ ہر روز نماز فجر و مغرب پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار مگر منہ بطرف خانہ مطلوب کے ہو اور تصور مطلوب کا رکھیں اور اس کے منہ پر دم کریں۔ تو مطلوب گیارہ دن کے اندر اندر طالب کے پاس حاضر ہو۔ اگرچہ سات کوٹھڑیوں میں بند کیوں نہ ہو۔ مگر یہ عمل شروع چاند میں کریں۔ اور بوکر کام بھی جاویں۔



برائے تسخیر خلائق

آیت شریف وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ یہ قطب لکھا ہوا کر بسیدہ پاؤں کر اٹھے پاؤں پر لکھا گیا دو بیٹھ یک جگہ پر بیٹھ دو گیارہ گیارہ مرتبہ آیت شریف کو پڑھ کر دم کرکے ایک کوزہ خام پر لکھ کر اپنے مکان میں دفن کرے پھر اس آیت شریف کو ایک ماہ تک ہر روز ایک مرتبہ پڑھ کر ثواب حضور پُر نور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو بخشے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ ہر روز ایک ٹائم مقرر کرکے پڑھتا رہے۔ اتنی دنیا اس کے پاس آئے گی۔ کہ عامل حیران رہ جائے گا مگر لالچ نہ کرے۔ اور مخلوق خدا کی ہر طرح امداد کرے لالچ ولا منع ولا جمع پر عمل کرے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ اور اس ناچیز نے ہزارہا لوگوں کو بتایا اور بے حد فائدہ ہوا۔

عمل برائے فتحیابی

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ یہ دس حروف ہیں یعنی ک ھ ی ع ص اور ح م ع س ق پس ایک ایک حرف کہتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی انگلی ایک ایک بند کرتا جاوے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے مثلاً جب ک کہے تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ھ کہے تو ساتھ والی انگلی بند کرے۔ اور جب یا کہے تو تیسری انگلی جو سب سے بڑی ہے بند کرے۔ اور جب ع کہے تو شہادت والی انگلی بند کرے اور جب ص کہے تو انگوٹھا کو بند کرے اور اوپر کفیتنا پڑھ کر دم کرے مٹھی کر بند کرے۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے یعنی شروع ح سے چھوٹی انگلی بند کرے اور جب انگوٹھے ق کہہ کر بند کرے۔ تو ساتھ ہی تنصرون پڑھ کر دم کرے اور مٹھی بند کرلے اور جب کسی حاکم وقت کے مقابل یعنی سامنے جاوے اور اس حاکم کی طرف دیکھے تو سلام کہہ کر تمام انگلیاں کھول دے۔ تو وہ حاکم اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا اور جو کام بھی کروانا چاہو گے۔ وہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

برائے بواسیر

سات مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھکر دم کرے۔ اور اس پانی میں چھلے جو اسی دن بنوائے گئے ہوں ڈالے اور اسی دن اس چھلے کو پہن لے تو بواسیر ہرگز نہ ہوگی۔ اگر ہو چکی ہو۔ تو بالکل دُور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

بُرائے کوڑھ

سورۂ یٰسین شریف کو سفید چینی کی پلیٹ میں شہد کی سیاہی اور سانار کی قلم سے لکھ کر کوڑھی کو پلادے تو بالکل صحت ہوگی۔ مگر متواتر یعنی ہر روز لکھ کر پلاتا رہے اور ناغہ نہ کرے کوڑھ دفع ہو جائے گا۔

برائے شادی خانہ آبادی

اگر کوئی چاہے کہ فلاں عورت میرے نکاح میں آجائے۔ تو اس کو چاہیے۔ کہ دو مغز بادام جو ایک ہی پوست سے برآمد ہوئے ہوں لیکر باوضو ہو کر۔ بار سورۂ یٰسین شریف پڑھکر ان مغز باداموں پر دم کرے اور ریشم کی کترن میں لپیٹ کر درخت انار شیریں پر لٹکا دے۔ تو بحکم الٰہی وہ عورت اس کے نکاح میں آجائے گی مجرب ہے۔ مگر نام طالب و مطلوب مع والدہ کا بوقت پڑھنے کے فرض لے دیں۔

بُرائے ترقی حافظہ

جو شخص یٰسین یٰسین یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم کو لکھکر صبح نہار منہ گھول کر پیوے۔ حافظہ اس کا زیادہ ہو۔ اور دل اس کا بُرائی سے پاک ہو۔ اور باطن اس کا نور معرفت سے منور ہو جس کے پاس جاوے وہ عزت سے پیش آوے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔

عمل برائے ادائیگی قرض

یہ دُعا واسطے ادا ہونے قرض کے نہایت ہی موثر ہے۔ اس دُعا کو بعد نماز فجر و عشاء ۳۱۳ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں سر رکھ کر دُعا کرے۔ تو بہت جلد ایسے اسباب پیدا ہوں گے۔ کہ قرض ادا ہو گا۔ مجرب ہے۔ دُعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ خلّصْ



بدینی بحق جدّ الحسن والحسین۔

برائے شفائے مریض

اس نقشِ مبارک کو ایک چینی کی طشتری میں لکھکر مریض کو پلاوے تو شفا پاوے مجرب ہے

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کفیتنا

حٰمٓ عٓسٓقٓ حمٓ

الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیھم	غیرالمغضوب	علیھم	ولاالضالین	آمین

یَا حَیُّ حِینَ لَا حَیَّ فِی دَیْمُومَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

عمل برائے حُب

اگر کوئی شخص چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اس نقش مکرم معظم کو لکھکر آگ میں ڈالے۔ نام مع والدہ طالب و مطلوب کے تو معشوق فوراً محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔

نقش یہ ہے۔

ع۹۱۱۱۲ ۵۱۱ ۲۱۱۵۵ ۱۱۲۱۶۱

بسوزم خواب فلاں بنت فلاں در عشق و محبت فلاں بنت فلاں۔

سوتے میں دانت چبانا

جو کوئی بچہ یا بوڑھا یا کوئی شخص سوتے میں دانت چباتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز دانت نہ چبائے گا۔

نقش معظم اگلے صفحہ پر

ملاحظہ ہو۔



ے	عر	قم	اللھم
ے	عو	حمٓ	ایاک نعبد
ے	عو	قمٓ	وایاک نستعین
ے	عو	قمٓ	یاھادی یا معین یا دافع

علاج کاٹے زہریلے جانوروں کے

جس شخص کو سانپ یا کتے یا کسی دیگر زہریلے جانوروں نے کاٹا ہو تو اس نقش مبارک کو مریض کو سات یوم تک متواتر ہر روز ایک نقش مبارک عرق گلاب میں حل کر کے پلاوے۔ تھوڑے نمک ڈال کر یعنی تھوڑا سا نمک بھی اس میں حل کر لیں۔

ی اا ل اا لا ی ا ر ح م ر ن ی ا ر ا ج ے م ر یا شافی
ی ا ر ھا ی افساد یوم ی اس اد ی یا کافی
ی ن دی ی ان الا ر ی ا ر ح ی خیر ہ یا سلام

سلام قولاً من الرب الرحیم اللھم انی مغلوب فانتصر

عمل برائے حب

یہ عمل محبوب کو مطیع کرنے کے لئے از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک جوڑا کبوتروں کا لیکر (کبوتر جنگلی ہوں) رکھ چھوڑے اور جب چاند کی تیرھویں شب ہو۔ تو برہنہ ہو کر بارہ پتے درخت پیپل کے اتار کر نیچے بچھا دیں۔ اور ان کبوتروں کو ان پتوں پر ذبح کریں۔ اور خون ان کا پتوں پر پڑا رہے۔ اور بعد میں ان پتوں کو سایہ میں خشک کریں مگر اس پر حیضہ عورت اور جنبی مرد کا سایہ نہ پڑے۔ پھر پتوں کو جلا کر راکھ محفوظ رکھیں۔ تو جس پر تھوڑی سی راکھ ڈال جائے گی۔ وہ تمام عمر کے لئے اسیر ہو جائے گا۔ اور بغیر مطلوب کے نہ رہ سکے گا۔

دیگر عمل محبت

یہ عمل بھی حب کے لئے از حد مجرب ہے۔ اور اس ناچیز کو ایک سیالی حضرت جو تھا یہ اس کا تجربہ کیا گیا۔ تو بالکل مجرب پایا۔ تو چند اتوار کو صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب کے ننگا جو سیاہ رنگ کی جوک برہنہ ہو کر مارے۔ اور جلا کر راکھ کر لیں۔ اس راکھ کو جس پر ڈالیں گے مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ مجرب ہے۔

برائے ہلاکی و بربادی عدو

اگر کوئی اپنے دشمن سے تنگ آ گیا ہو۔ اور دشمن کسی طرح بھی اس کی جان نہ چھوڑتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ ایک عدد بیضہ مرغ گندہ ہو۔ اس پر کلمہ سورہ تبت یدا لکھے اور پرانی قبر میں اس کو دبائے اور خود بھی اس قبر کے درمیان میں بیٹھ کر ہر روز ۴۱ بار سورہ مذکور پڑھے اور منہ جانب دشمن کی طرف ہو اور ہلاکی و بربادی عدو کا تصور رکھے۔ تو ان شاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ بھی نہ گذرے گا کہ دشمن اس کا تباہ و برباد ہو گا۔ ایسی مصیبتوں میں گرفتار ہو گا۔ کہ عامل کو خیال گذرے گا اور ایسے حوادث درپیش آئیں گے کہ ایک منٹ بھی آرام نہ کر سکے گا۔

برائے حفاظت اطفال

جو بچے زیادہ روتے ہوں یا ضد کرتے ہوں یا جن کو نظر لگ گئی ہو۔ ان بچوں کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دینا چاہیئے۔ تو بچے تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے ان شاء اللہ

۷۸۶

کھیعص — حمعسق

۸	۱	۹
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان و ھامۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔

برائے نظر بد

جس بچے کو نظر بد وغیرہ لگ گئی ہو یا بچہ سوتے میں ڈر گیا ہو۔ تو ایک کاغذ پر یہ نقش لکھ کر بچے

کے تمام جسم پر پھیر کر آگ میں ڈال دے۔ اور بچہ کو دھونی بھی دے۔ تو بچہ جلد صحت یاب ہوگا مجرب ہے

١٠٧	٩٧	١١١
١٠٩	١٠٥	١٠١
٩٩	١١٣	١٠٣

برائے مرض لاعلاج

جو کوئی ایسا مرض لاحق ہو گیا ہو۔ اور اس کے علاج سے حکیم و ڈاکٹر عاجز آ گئے ہوں۔ تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر بعد نماز صبح کے وقت نہار منہ مریض کو پلا دے۔ تو انشاء اللہ سات یوم میں بالکل صحت ہوگی۔ مرض چاہے کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ مجرب عمل ہے۔ اور کئی بار اس کو آزمایا گیا ہے کبھی خطا نہیں گیا

۷۸۶

کھیعص کفینا حمعسق حمینا

٩٩٥	٩٩٨	١٠٠١	٩٨٨
١٠٠٠	٩٨٩	٩٩٢	٩٩٩
٩٩٠	١٠٠٣	٩٩٦	٩٩٣
٩٩٧	٩٩٢	٩٩١	١٠٠٣

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العٰلمین تمام سورۃ لکھیں

بچے کا رونا بند

اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے بفضل خدا چپ رہے گا رونے کا مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور ط ط ط ط ط ط ط لا لا لا لا لا لا لا ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فاللہ خیر حافظا وھو یا ارحم الراحمین

برائے اسقاط حمل

جس عورت کا حمل خام گر جاتا ہو۔ تو وہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے اور سورۃ فاتحہ درمیان سنت و فرض فجر کے ۴۱ بار پڑھے۔ اور عرق گلاب پر دم کر کے پئے۔ زیادہ بہتر ہے جب تک حمل رہے یہ عمل کو ترک نہ کریں۔ عرق گلاب عرقی ۲ تولہ ہو جس پر روز دم کر کے پینا ہے۔ انشاء اللہ حمل ہرگز نہ گرے گا۔ اور لڑکا پیدا ہوگا۔

۷۸۶

کھیعص حمعسق الم المص

یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد
یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم یا مقیم
یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد یا حامد
یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم
یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی

ان اللہ خلق آدم علی صورتہ انی جاعل فی الارض خلیفۃ، الٰہی بحق این اسماء مبارک فرزند نرینہ عطا فرمائید۔

برائے کشائش رزق

ترقی رزق کے لئے ان اسماء مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر ایک سو گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار انشاء اللہ العزیز رزق میں زبردست ترقی ہوگی۔ اسمائے مبارک یہ ہیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا وہاب یا باسط یا رزاق یا غنی جو شخص ان اسمائے مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ وہ بے شک غنی ہوگا۔

برائے مطلب برآری

یہ عمل اس ناچیز کو ایک قلندر مجذوب سے ملا تھا۔ جسے بہت ہی بہتر پایا جو شخص اس عمل کو پڑھے اور جس چیز کا خواہشمند ہو پالے۔ بعد نماز عشاء کمرے میں بیٹھ کر خوشبو جلائے اور اس دعا کو ۳۶۰ کو

بعد روزانہ پڑھے۔ دل (اور) قرآن شریف گیارہ بار ... کے اسرار عالم پر ظاہر ہوں اور کسی سے بے پروا رہے۔ دعا یہ ہے۔ یا مصطفیٰ محمد ... یا علی، یا ملجأ ... یا مشکل کشا علی

برائے فراخی رزق

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اکتالیس بار سورہ اِذا جاء نصر اللہ کو درمیان فرض سنت صبح کے وقت پڑھے وہ روزی غیب سے پائے۔ اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور تمام خلائق کی نظروں میں مقبول ہوگا۔ اور اگر لکھ کر غلہ میں رکھے تو برکت ہوگی۔ فوائد تو اس کے بہت ہیں۔ مگر یہاں وقت بہت کم ہے۔ اس لئے اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اذا	جاء	نصر	الله	وَ	الفتح	ورایتَ	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان	توابا

برائے ویرانی باغ و خانہ دشمن

جو شخص سورہ زلزال کو لکھ کر دشمن کے باغ یا گھر کی دیوار میں دفن کرے۔ یا لٹکا دے گا۔ تو سارا باغ ویران ہوگا

دور ہو جائے گا۔ اور جس گھر میں لٹکا ہوگا ... ایک سال تک ... ایسے حوادث ... سارے ... جائیں اور یہی خاصیت ... الٰہی ...

برائے عداوت

جب کسی دو شخصوں میں جدائی کرنا مقصود ہو تو یہ نقش لکھ کر ... نقش کو منگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں لکھے ... اور ... گھر میں ...

ابجد ہوز حطی

وَالقینا	بینهم	العداوة	والبغضاء
بینهم	العداوة	والبغضاء	الی
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیامة

البغض فلاں بنت فلاں

علی بغض فلاں بنت فلاں

برائے درد دانت

جس کے دانتوں میں درد ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دانت پر باندھ دے اور اس آیت شریف کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے۔ آرام ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا

نقش یہ ہے

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

برائے زبان بندی دشمن

اس نقش کو لکھ کر ایک چھوٹی کوزہ گلی میں درمیان نمک کے بند کرکے قبر کہنہ میں دفن کریں۔ تو زبان دشمن کی بند ہوگی۔ اور اس کے متعلق کچھ نہ کہے گا۔ [illegible]

دیگر برائے زبان بندی

و ولاع اد الاعه
۹۹۱ عه عه الا دال صدا

بستم زبان فلاں بنت فلاں

اس نقش کو لکھ کر مچھلی کے پیٹ میں بند کرکے آب رواں میں دفن کریں۔ تو دشمن کی زبان بند ہوگی۔ اور اس کے خلاف کچھ نہ کہہ سکے گا۔

ا ب ج د ھ و ز ح ط

صم بکم عمی فهم لا یرجعون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فهم لا یعقلون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فهم لا یفقهون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فهم لا یتکلمون بستم گوش و ہوش و دل فلاں بنت فلاں

برائے واپسی گریختہ

اس نقش کو لکھ کر بمعہ نام گریختہ بمعہ نام والدہ کے ایک پتھر کے نیچے دبائے۔ گریختہ فوراً واپس آ جائے گا۔ گر جب گیا ہوا آدمی گھر آ جائے تو اس پتھر کے برابر شکر لیں کر حضرت بابا فریدالدین گنج شکر کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔

یا حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحق این اسماء مبارک این حامل ہذا
فلاں بنت فلاں .....
خانہ خود واپس گردد
یا غفور بخش کن

[illegible]

برائے گریختہ

جب کوئی شخص ناراض ہوکر گھر سے چلا جائے تو اس نقش کو لکھ کر ہوادار جگہ پر باندھے جہاں ہوا کے لگنے سے نقش ہلتا رہے۔ تو گریختہ بہت جلد لوٹ آئے گا مجرب ہے۔

یا حضرت [illegible]	یا بدوح	[illegible]
یا بدوح	[illegible]	یا بدوح
یا حضرت [illegible]	یا بدوح	[illegible]

نقش آیۃ الکرسی شریف

الله لا اله الا هو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنة ولا نوم	له ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم
الحی القیوم	لا تاخذہ سنة ولا نوم	له ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم
لا تاخذہ سنة ولا نوم	له ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه
له ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموٰت
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموٰت	ولا یؤدہ حفظهما
الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموٰت	ولا یؤدہ حفظهما	وهو
یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم	ولا یحیطون بشیء من علمه	الا بما شاء وسع کرسیه	السموٰت	ولا یؤدہ حفظهما	وهو	العلی العظیم

جو شخص لکھ کر یہ نقش کو اپنے پاس رکھے تمام آفات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔ اور کسی قسم کا سحر و جادو و افسوں وغیرہ کا اس پر اثر نہ ہو۔ اور واسطے رفع حاجات دینی و دنیاوی کے مجرب ہے اور جس ظالم و جابر حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت تحمل سے پیش آئے گا۔ اور تمام اعداء زیر ہوں

ہوں گے اور روزی اس کی فراخ ہوگی. کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا. غرضیکہ ہر امر کے لئے سریع التاثیر ہے. جو کوئی اپنے پاس رکھے گا وہ خود مشاہدہ کرے گا.

برائے خواری اعدا

اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ذلیل و خوار ہو. تو اس نقش کو روز سہ شنبہ ساعت زحل میں لکھ کر ایک دشمن کے گھر میں دفن کرے اور ایک کسی درخت میں لٹکائے. دشمن اس کا ذلیل و خوار ہوگا.

ذالبطش الشدید

ملقلقیل

ملقلقیل

ملقلقیل

فلاں بنت فلاں

انت الذی

فتیلہ برائے حب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو اور اس کے عشق میں دیوانہ و سرگرداں پھرے. تو اس کو چاہئے کہ ایک عدد سفال آب نارسیدہ لیکر اس میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اور ایک عدد فتیلہ ہر روز بعد نماز عشاء کے جلادے اور تصور مطلوب کا رکھے. تین عدد فتیلے تین روز تک ختم نہ ہوں گے. کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا. مگر عمل شروع چاند میں کرے. اور منہ سفال کا خانہ مطلوب کی طرف ہو. ساعت زہرہ یا مشتری میں ان فلیتوں کو لکھے اور بخورات کی دھونی دے. فتیلہ یہ ہے.

پہلے روز یہ: بسم بستم خواب و خور فلاں بنت فلاں ہرگز آرام نہ باشد بجز فلاں بنت فلاں

دوسرے روز یہ: بسم بستم دل و جاں فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

تیسرے روز یہ: بسم بستم ہوش و گوش فلاں بنت فلاں ہرگز راحت نہ باشد بجز فلاں بنت فلاں

برائے اولاد نرینہ

جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہئے کہ نوچندی جمعرات کے دن ۹ عدد چھوہارے لیکر صبح سے قبل نکلنے کے فوراً بعد ان پر تین تین مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر دم کرے. هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر ان چھوہاروں کو کسی محفوظ ڈبہ وغیرہ میں بند کر دیں اور وہ عورت جس کے اولاد نہ ہوتی ہو حیض کے پاک ہونے سے ہر روز صبح نہار منہ قبل از طلوع آفتاب کے ایک عدد چھوہارا کھا لیا کرے. ان شاء اللہ العزیز تمام قسم کے امراض دور ہو کر صاحب اولاد ہوگی. مجرب چھوہارا کھالیں ان کو کسی کو نہ دینا چاہئے. یہ عمل از حد مجرب ہے.

برائے تونگری و استغناء

یہ عمل مجھے حضرت خواجہ حافظ محمد دیدار بخش صاحب ملتانی سے ملا تھا. جو میں نے کئی ایک اپنے دوستوں کو بتایا. بالکل صحیح پایا. جو کوئی مفلسی سے تنگ آگیا ہو. وہ پڑھے اور قدرت خداوندی کا کرشمہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھے. بہت ہی مجرب عمل ہے. جنابقیہ والے کے لئے بہت قریب ہے. روزانہ بعد نماز فجر کے تین مرتبہ سورۂ مزمل شریف اور گیارہ سو مرتبہ اسم یَا مُغْنِیُ کو پڑھے. اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے. اس عمل کو متواتر پڑھتا رہے. اور جگہ اور وقت معین کرے ناغہ ہرگز نہ کرے. اللہ تعالیٰ اس قدر عزت اور دولت عطا فرمائے گا. عامل خود حیران ہوگا.

برائے حل مشکلات

یہ عمل حضرت غوث صمدانی قطب ربانی محبوب سبحانی سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تکمیل حاجات تحصیل مرادات و کشائش امور دینی و دنیاوی اور بلندی اقبال و تحصیل کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور ہر روز گیارہ صد بار پڑھیں. ان شاء اللہ تمام مرادیں پوری ہوں گی. عمل اس طرح سے کرے کہ شنبہ کے روز یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ گیارہ صد بار اور یکشنبہ کے روز یَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ گیارہ صد بار اور دوشنبہ کے روز یَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ گیارہ صد بار اور سہ شنبہ کے روز یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ گیارہ صد بار اور چہارشنبہ کے روز یَا بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ

ذوالنون علیہ السلام کے وظیفہ یا ذوالجلال والاکرام گیارہ صد بار اور جمعۃ المبارک کے روز لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ گیارہ صد بار اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرے

برائے حب

جس عورت کا خاوند اس سے محبت نہ کرتا ہو۔ یا کسی دوسری عورت کی طرف نگاہ رکھتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر اپنے خاوند کو پلاوے اور ایک عدد نقش اپنے بازو پر باندھے۔ یا گلے میں ڈالے۔ تو خاوند اس کا بغیر اس کے کسی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا سوائے اپنی منکوحہ عورت سے بیحد محبت و پیار کرے گا۔

مجرب ہے

۸	۲	۱۰	۶	۱	۸
۹	۷	۴	۷	۵	۳
۳	۱۱	۵	۲	۹	۴

بٓ ب

ہ ح

د د

فلاں بنت فلاں بے قرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں۔

برائے کشائش رزق

حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو کوئی سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ بعد نماز فجر و مغرب کے اکیس اکیس بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کو رزق سے بے نیاز کر دیگا۔ یعنی غنی ہو جائے گا

عمل برائے دفع مسّے وغیرہ

یہ عمل میرے کئی بار تجربہ میں آچکا ہے۔ اور کبھی خطا نہیں گیا۔ بہترین مجرب ہے۔ بلکہ ایک مرتبہ میرے دائیں ہاتھ کی انگشت کلاں پر ایک مسّا نکلا جس کو دفع کرنے کے لئے ہزاروں انگریزی و یونانی ادویات

و یونانی دوائیں استعمال کی گئیں مگر کوئی علاج بھی کارگر ثابت نہ ہوا۔ ایک روز میں میرے ایک دوست حکیم غلام نبی صاحب کی دکان پر بیٹھا تھا۔ کہ اس مسّے کا تذکرہ چھڑ گیا تو حکیم صاحب نے فرمایا کہ میرے پاس اس کا ایسا علاج ہے۔ کہ نہ دوائی لگانی پڑے اور نہ کھانی اور نہ کاٹنے کی ضرورت پیش آئے۔ بلکہ صرف دم ہی ہو۔ یعنی تمام قسم کی تکلیفوں سے مبرا علاج ہے۔ تو میں نے حکیم صاحب سے کہا کہ آپ اس کا کیوں نہیں علاج کرتے۔ حکیم صاحب نے اپنے ناڑے سے ایک دھاگہ نکالا اور مجھے کہا۔ کہ آپ اس مسّے پہ انگلی رکھیں۔ اور کچھ پڑھا اور رسی میں گرہ لگائی۔ اور مجھے کہا۔ کہ اس رسی کو کسی روڑی میں دبا دو۔ اور مجھے حکیم صاحب نے کہا۔ کہ یہ مسّا چند ہفتوں میں ہی نیست و نابود ہو جائے گا۔ ابھی اس عمل کو صرف پانچ یا چھ روز ہی گزرے تھے کہ میں نے دیکھا تو مسّا ختم ہو چکا ہے۔ بلکہ اس کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ تو میں نے حکیم صاحب سے عمل کے متعلق پوچھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا۔ کہ یہ عمل بیاض کریمی کے صفحہ نمبر ۲۹۲ پر لکھا ہے۔ تو ہم نے بیاض کریمی منگوا کر یہ عمل نقل کیا اور ہزاروں آدمیوں پر آزمایا۔ کبھی خطا نہ گیا۔ اب عمل درج ذیل ہے۔ حرف بحرف بیاض کریمی سے اس کو نقل کیا ہے۔ مسّے جو اکثر چہرے اور پشت دست وغیرہ یا بازو اور پنڈلی وغیرہ پر ہو جاتے ہیں اس کے لئے یہ عمل نہ صرف مسّوں کے کاٹنے بلکہ فلسفہ اور سائنس کی ناک کاٹنے کی چھری ہے۔ ان جو شخص تاثیر اعمال کے منکر ہیں۔ ایام طالب علمی میں ہمارے ہم مکتب مولوی عبدالرحیم صاحب مرحوم کے ایک ہاتھ کی پشت پر مسّے پیدا ہو گئے۔ لاہور کے بڑے ہسپتال کے سب سے بڑے ڈاکٹر نے ان پر عمل جراحی کیا۔ تو اس قدر خون نکلا کہ مریض پر ہول طاری ہو گیا۔ افسوس کہ آج مرحوم اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو ہم ان کو دکھا دیتے کہ یہ عارضہ ایک ایسے آسان اور حیرت انگیز روحانی عمل سے بھی زائل ہو سکتا ہے۔ جس میں نہ نشتر کی نوک اور دھار آنے کی ضرورت ہے نہ خون کا قطرہ بہنے کی۔ اس عمل سے مسّے دیکھتے دیکھتے ہفتے کے اندر اندر یا تو تحلیل ہو جاتے ہیں یا خشک ہو کے بالآخر باریک ہو کر خود بخود کٹ کر گر جاتے ہیں۔ ترکیب یہ کہ ایک نئی ڈور لیکر اس میں مسّوں کی تعداد کے موافق گانٹھیں دیتے جائیں اس طرح کہ مریض ایک مسّے پر انگلی رکھے اور عامل یہ کلمات پڑھ کر گرہ دیتے جاویں۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا پھر دوسرے مسّے پر انگلی رکھے اور آیت مذکورہ پڑھ کر گرہ دیتا جاوے علیٰ ہذا القیاس جتنے مسّے ہوں اتنی دفعہ پڑھے اور گرہ دیتا جاوے آیت کا صرف پڑھنا ہی کافی ہے دم نہیں کرنا چاہئے۔ پھر اس گرہ دار دھاگے کو کسی ایسی کوڑی یعنی (مزبلہ) میں دبا دیا جائے جہاں کم از کم دو ہفتہ تک مدفون رہے تین چار روز کے بعد ان مسّوں کا تماشہ دیکھیں کہ وہ کیسی سوال مرجن کا

یا استغفار کے بغیر کس طرح رخصت ہونے لگتے ہیں۔

برائے محبت

اگر کسی کا کوئی دوست یا معشوق ناراض ہو گیا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے عدد ابجد کے حساب سے نکال کر اسی تعداد کے موافق اس آیت شریف کو بعد نماز فجر کے پڑھے اور کسی شیرینی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یا اللہ الودود یا سبوح

دیگر برائے حب

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مگر مشک و زعفران سے لکھے تو عاشق بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔ اگرچہ قید میں کیوں نہ ہو۔ مجرب ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں
اللہ	الرحمن	الرحیم	[illegible]	بسم
الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
الرحیم	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
الحب فلاں	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

برائے عداوت

اس نقش کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ سخت عداوت ہو۔ نقش یہ ہے۔

۱۱۱۱۱۱ ۱۱۳ ۱۱۷۴ ۱۱

البغض فلاں بنت فلاں

برائے شفائے مریض

جو شخص اس نقش مبارک کو باوضو لکھ کر عطر سے معطر کر کے بیمار کے گلے میں ڈالے۔ تو رب العزت اس نقش کی برکت سے مریض کو صحت کاملہ کا شفا عطا فرما دے۔

سلام	قولا	من رب	الرحیم
الرحیم	من رب	قولا	سلام
قولا	سلام	الرحیم	من رب
من رب	رحیم	سلام	قولا

برائے حب

یہ عمل محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور ہمارا کئی بار کا تجربہ شدہ عمل ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک تصویر مطلوب کی

موم سے بنائے اور اس تصویر کے جسم میں اس طرح سے سوئی چبھوئے الحمد للہ رب العالمین بستم بستم بر دو گوش فلاں بنت فلاں الرحمن الرحیم بستم بستم بر دو چشم فلاں بنت فلاں نستعین بستم بستم بر دو دست فلاں بنت فلاں دست گیرد المستقیم بستم بستم دل و جان فلاں بنت فلاں ہرگز ہرگز الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہرگز ہرگز فلاں اس کے بعد اس تصویر کو نیچے اپنی چارپائی کے دفن کرے اور بعد نماز فجر کے اہتمام بار سورہ فاتحہ شریف کو پڑھے اور مطلوب کا تصور کرے پھر مطلوب انسان وغیرہ دوڑا آوے۔

برائے حب بہ ترکیب دیگر

روز یکشنبہ کو مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر اس ترکیب سے لکھ کر ایک یکشنبہ زعفران کے روز اپنے سامنے تو اُسے اس نقش کو لکھ کر اس میں تجویز کرکے اپنی چارپائی کے نیچے اس ترکیب کے ساتھ رکھے کہ سر میخ یعنی ٹوپی والا حصہ میخ کا زمین کی طرف ہو کا اس کے اوپر رکھے۔ تو مطلوب کا تماشہ دیکھیں کہ کیا کرتا ہے۔ وہ کس طرح تشریف لاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بستم خواب فلاں بنت فلاں و حب فلاں بنت فلاں الحمد للہ رب العالمین بستم فلاں بنت فلاں الرحمن بستم یعنی فلاں بنت فلاں الرحیم بستم بر دو گوش فلاں بنت فلاں مالک یوم الدین بستم جملہ دندان فلاں بنت فلاں ایاک نعبد بستم دہان فلاں بنت فلاں و ایاک نستعین بستم دست ہائے فلاں بنت فلاں اھدنا الصراط المستقیم بستم دل فلاں بنت فلاں صراط الذین بستم جان فلاں بنت فلاں انعمت علیہم بستم ناف فلاں بنت فلاں غیر المغضوب بستم پا فلاں بنت فلاں علیہم ولا الضالین بستم بر دو پائے فلاں بنت فلاں دلہا و برہان بستم چشم کشا کہ تا سرکشی بحرمت این نام بغیر اذن من نکشاید ہرگاہ گوئم بکشایند بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و بحق عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام گفتہ برخد۔

برائے حفاظت برق سماوی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص گرجتے وقت رعد کے یہ آیت پڑھے گا

وہی پڑھی ہر روز کرے گی آیت شریف یہ ہے۔ سُلَیمٰنَ مِن یَسْبِغُ الْتُ عَدِ بِحُلْدِہٖ وَالْمَلٰئِکَةِ جنّیّة

برائے آسیب زدہ

جس شخص پر جن یا بھوت کا ہو۔ تو اس کے لئے یہ عمل از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مریض کے کان میں یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۔ اور اس کے کان میں صبح والی اذان سات بار کہے۔ اور سورہ فاتحہ شریف اور سورتین لو آیت الکرسی اور والشمس والطارق اور سورہ حشر کے آیات ہجالزی سے آخر سورہ تک پڑھے اور آسیب زدہ کے کان میں پھونک دے۔ تو آسیب جل کر راکھ ہو گا۔ اور دوسرا کوئی آسیب اس پر حملہ کرنے کی کوشش نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع مسّان

ایک کوری ہانڈی لیکر اس میں تین مٹھی ماش سیاہ اور تین لوہے کے کیل رکھے اور یہ نقش مبارک لکھکر اس ہانڈی میں رکھے اور ایک مریض کے گلے میں ڈالے مسان دفع ہوں گے نقش یہ ہے۔

الصمد، بدالترتیب، یا الخضر یا الواحد الصادق سیں شہر کتی علاتیں بحق ابجد صد و ایاک نستعین لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد و الہٖ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمت حاجی شاکر قدس سرہ مسان فلاں بنت فلاں دفع شود۔

طریقہ دریافت کرنے دُزد کے

چور کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ نہایت اعلیٰ آسان اور مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ نیم کے پتے لاکر ہر ایک پتے پر یہ آیت شریف اور اس کے نیچے نام مشتبہ اور ملزم کا لکھکر آگ میں جلاوے تو چور کے پیٹ میں فوراً درد شروع ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّابِقُ وَالشَّاہِدُ فَانْظُرْ اَلَیْہِمَا حَیًّا اَوْ مَیِّتًا کَشْفُہَا مِنَ اللّٰہِ ۔



طریقہ دریافت کرنے مرض یا آسیب

اگر کسی مریض کے مرض کا معلوم کرنا مقصود ہو تو ایک کوزہ کے پر یہ نقش مبارک لکھ کر مریض پر سے سات بار پھیر کے آگ میں ڈالے اور آگ پر پکائے جب پک جائے تو دیکھے جو لکھا گیا ہے سفید ہو جائے تو سحر یعنی جادو کا اثر ہے۔ اور اگر نقش مبارک سیاہ ہو جائیں تو خلل آسیب یا جن دیو کا ہے۔ اور اگر سرخ ہو جائے تو درد ہے۔ اور اگر حروف نقش مبارک کے غائب ہو جائیں تو کوئی مرض بدنی ہے۔

نقش مبارک یہ ہے
ع ۱۱۲۶۱۵۷۹۲۷۶۲ ۱۱۲ ۳۴
نام مریض

برائے ترقی رزق و تسخیر کاروبار وغیرہ

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھکر کوری لیر دگی کپڑے کی کترن اور باندھ کر دکان میں لٹکا دے یا غلہ میں رکھے۔ تو اس میں برکت ہو گی۔ اور آمدنی کثیر ہو گی۔ یہ عمل میرے قبلہ و کعبہ حضرت ... صاحب قبلہ کا عطیہ ہے۔ اور حضور کے مجربات میں سے ہے۔

۲۵	۳۰	۲۷
۲۹	۲۴	۲۲
۳۱	۲۸	۲۳

یا باسط یا باسط یا باسط یا باسط
یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاء بغیر حساب

نقش برائے دردِزہ، دردِ سر، درد دمہ، درد عصابہ وغیرہ

اللّٰہُمَّ یا محمد یا محمد صَلِّ یا محمد یا محمد عَلٰی یا محمد یا محمد یا محمد

یا اَھلَ یثرب لا مقام لکم ناہ، جغونا جغو ناہ جغو آمنہ کا پوت عبداللہ کا جایا، جاوے ذرد

بر تم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لایا۔

یہ نقش شدلُ درد، درد سر درد شقیقہ، درد عصابہ وحلقات وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے
لکھ کر مریض کے حسب ذیل مقام پر باندھے اور درد موقوف ہونے پر نقش اُتار دے۔ اور حضرت
واجگان چشت اہل بہشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فاتحہ شیرینی پر دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

عمل برائے حب

بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورہ یٰسین شریف جس قدر اس پر
آسکے لکھے۔ اور نام طالب و مطلوب کا بھی مع نام والدہ کے اس پر لکھے اور عمل تو جنیدہ حمیدہ مبارک
کو کرے۔ پھر ہڈی کو لیکر کوری ہانڈی میں بند کر کے چولہے کے نیچے دفن کرے اور اس پر آگ جلائے
مگر خیال رہے کہ ہڈی جلنے نہ پائے، ورنہ طالب کو سوزش ہوگی۔ مطلوب کا دل بیقرار ہو کر طالب کے
پاس پہنچے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ شانہ کی ہڈی سالم ہو ٹوٹی ہوئی یا ……… شکستہ نہ ہو۔

نقش برائے ذہانت

یہ نقش مبارک سورہ الم نشرح کا ہے۔ جو کوئی اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر با عرق گلاب پیے
کو پلائے گا۔ ذہن اس کا بہت تیز ہوگا۔ علم میں ترقی ہوگی۔ بلکہ نسیان کا مرض جاتا رہے گا مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا یَلْحَقُ بِیْ
صدوق وَلِیَسْرِیْ اَمْرِیْ وحلل عقدۃ من
لسانی یفقہ قولی سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم
سلام یا حفیظ یا علیم

۳۶۶	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۵	۳۷۰
۳۶۱	۳۷۴	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۳۷۳

ہر قسم کے بخار کیلئے

ہر قسم کے بخار کے لئے یہ نقش مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر سات کنوئیں کا پانی اکٹھا کر کے اس میں
دھو کر پئے اور ایک نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے صحت ہو۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

علی ابراہیم	بردوالسلام	کونی	یانار
یانار	کونی	بردوالسلام	علی ابراہیم
بردوالسلام	علی ابراہیم	یانار	کونی
کونی	یانار	علی ابراہیم	بردوالسلام

برائے استغنا

یہ نقش مبارک اسم ذات کا ہے۔ کہ جو شخص اس کو اپنے
پاس رکھے۔ دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔ تمام مخلوق
اس کی مطیع و فرمانبردار ہو۔ رزق میں ترقی ہو۔ جملہ
مقاصد میں کامیابی حاصل ہو۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔
مگر یہاں اسی پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ جو اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا

اللہ	ﷺ	اللہ
۲۲	۱۸	۲۵
۲۴	۲۳	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

عمل برائے اسقاط حمل

اس نقش مبارک کو بطہارت لکھ کر
عورت کے گلے میں ڈالے حمل ہرگز
نہ گرے گا۔ مجرب ہے۔

حمعسق	ﷺ	کہیعص
یارب حضرت میکائیل علیہ السلام	یا قیوم جل شانہٗ	یارب حضرت جبرائیل علیہ السلام
یا قیوم جل شانہٗ	یا قیوم جل شانہٗ	یا قیوم جل شانہٗ
یارب حضرت عزرائیل علیہ السلام	یا قیوم جل شانہٗ	یارب حضرت اسرافیل علیہ السلام

دیگر برائے حب

جو عورت اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اپنے پاس
رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلائق
میں باعزت ہو۔ اور جو اس کو دیکھے، اس کا خیر
خواہ ہو۔ اور شوہر اس کا کسی دوسری طرف رجوع
نہ کرے۔

حما	حمعسق	کفینا	کہیعص
۹۰۰۵	۹۰۱۳	۹۰۱۲	۹۰۰۲
۹۰۱۵	۹۰۰۳	۹۰۰۸	۹۰۱۴
۹۰۰۴	۹۰۱۶	۹۰۰۱	۹۰۰۷
۹۰۱۳	۹۰۰۶	۹۰۰۵	۹۰۱۱

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یا اللہ یا ودود یا بدوح۔
الٰہی بحرمت بدوح و اسرار فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں

دافع آسیب وغیرہ

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ایک عدد سفال قبر رسیدہ پر اس نقش مکرم ومعظم کو لکھ کر اس میں روغن چنبیلی ڈال کر جلائے۔ اور جس کی لاٹ کی طرف مریض دیکھتا ہے تو آسیب وغیرہ بھاگ جائے گا۔ اگر نہ بھاگے گا تو وہ جل کر راکھ ہو جائے گا۔ یہ عمل آسیب وغیرہ کیلئے سریع الاثر ہے۔ اسے دیکھتے ہی جن بھوت بھاگ جاتا ہے۔ اور پھر کبھی اس پر غلبہ نہیں کرتا ہے

فرعون علیہ اللعنت نمرود علیہ اللعنت شداد علیہ اللعنت قارون علیہ اللعنت ہامان علیہ اللعنت ابلیس علیہ اللعنت ابوجہل علیہ اللعنت آنچہ در وجود فلاں داخل شدہ ست در آتش بے رسائد دین فرستد حاضر شود

نقش مبارک آیت قطب شریف

۵۵۳۵	۵۵۴۸	۵۵۳۵	۵۵۴۲
۵۵۴۶	۵۵۲۱	۵۵۳۶	۵۵۴۰
۵۵۴۰	۵۵۴۳	۵۵۵۰	۵۵۲۷
۵۵۴۹	۵۵۳۸	۵۵۳۹	۵۵۴۴

عامل حضرات نے اس کے بہت سے فوائد اور خاصیتیں بیان فرمائی ہیں۔ مگر اس جگہ بطور اختصار بیان کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی ۱۱ بار آیت قطب شریف صبح کی سنت و فرض کے درمیان پڑھے گا۔ تو وہ اس آیت شریف کے وسیلے سے رب العزت سے جو چاہے گا۔ پائے گا۔ دوئم جس شخص کو کسی بادشاہ یا امیر سے کوئی کام ہو اور مشکل نظر آتا ہو۔ تو دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف سورہ اخلاص تین تین بار اور بعد السلام کے آیت قطب شریف گیارہ بار پڑھکر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ اور سامنے افسر یا حاکم یا امیر کے جاوے تو وہ فوراً اس کا کام کر دے گا سوئم جس کسی کو دیو یا پری نے پکڑا ہو۔ اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھکر دم کریں۔ آرام ہوگا۔ چہارم جس کسی کو زہریلے جانور نے کاٹا ہو اس کے اوپر تین بار پڑھکر دم کریں اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔ فوراً آرام ہوگا۔ پنجم جس کسی کو کوئی ہم درپیش آوے۔ تو ۲۱ بار ہر روز بعد ہر نماز کے پڑھے۔ تو وہ مشکل آسان ہوگی۔ ششم۔ جو کوئی اس آیت کو ۷ بار پڑھکر اور مسعود کے دانوں پر دم کرکے دشمن کے گھر میں ڈالے۔ تو دشمن اس کا تباہ و برباد ہوگا۔ ہفتم۔ جو کوئی دشمن کو مطیع کرنا چاہے۔ یہ دفعہ پڑھکر اس سکھ وہ برد جائے

اور اسی قدر پڑھکر کسی شیرینی پر دم کرکے کھلاوے۔ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ ہشتم جو کوئی حاکم اس آیت کو پڑھکر مجلس میں داخل ہو تو سب اہل مجلس اس کی تعظیم کریں گے۔ نہم جو کوئی اول و آخر درود شریف ۳ دم ہم ۳ نمک پڑھکر مطلوب کو کھلاوے تو مطلوب بہ فرحت اس کی مجلس میں حاضر ہوگا۔ طالب کے پاس پہنچے دہم جو کوئی ہر روز ایک ہزار گیارہ بار اس آیت شریف کو پڑھے گا تو بعد وفات اس کو عالم برزخ میں خدا اس کی مطیع فرماں بردار ہوگی۔ اور غیب سے اس کو روزی حاصل ہوگی۔ یازدہم اگر مرد یا عورت کا یا کوئی بچہ ڈر جاتا ہو تو اس نقش مبارک کو لکھکر اس کے گلے میں ڈالے۔ غرضیکہ ہر مرض کی دوا ہے اور ہر رنج سے نجات ملتی ہے۔ بلکہ اس آیت شریف کے پڑھنے والا صاحب سعادت ہوتا ہے رب العزت اس کے پڑھنے کے ہر کام میں غیب سے امداد فرماتا ہے۔ تمام کام اس کے پورے ہوتے ہیں۔ جو عمل کرے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا۔ آیت قطب حسب ذیل ہے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

برائے واپسی گریختہ

جس کسی کا کوئی شخص یا لڑکا یا کنیز گھر سے بھاگ کر چلا جائے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھکر کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ تاکہ نقش ہوا میں حرکت کرتا رہے۔ گریختہ واپس گھر لوٹ آوے گا۔ مجرب ہے۔ نقش مبارک حسب ذیل ہے

حق	یا حضرت جبرائیل علیہ السلام	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یا حضرت میکائیل علیہ السلام	حق
حق	[illegible]	الٰہی بحق ایں اسماء مبارک ایں حامل ہٰذا یعنی گریختہ خانہ خود واپس گردد	[illegible]	حق
حق	یا حضرت عزرائیل علیہ السلام	[illegible]	یا حضرت اسرافیل علیہ السلام	حق



دیگر برائے واپسی گریختہ

اگر کسی کا غلام یا کنیز یا لڑکی یا دیگر عزیز گھر سے بھاگ جائے۔ اور اس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ تو انشاء اللہ العزیز گریختہ الٹے پاؤں واپس آوے چاہے کتنا ہی پتھر دل کیوں نہ ہو۔ مجرب ہے۔

بسمت راہ مشرق بنام فلاں

۲	یابدوح	۴
یابدوح	فلاں بنت فلاں حاضر شود	یابدوح
۸	یابدوح	۶

[illegible]

برائے گریہ اطفال

بسمہ

یہ نقش اس بچے کے گلے میں ڈالے جو بہت روتا ہو۔ یا ڈر جاتا ہو۔ یا نظر بد لگ گئی ہو یا ضد بہت کرتا ہو۔ تو اس نقش کرم و معظم کو لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈالے۔ تو وہ بچہ جملہ امراض اور جملہ آفات بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔ یہ تمام نقش ہمارے عملی بیاض کے ہیں۔ اور تیر بہدف ہیں۔ کبھی خطا نہیں گئے۔ اور اس ناچیز کے ہزارہا بار تجربہ میں آچکے ہیں۔

۷۸۶	یابدوح	۷۸۶
یابدوح	یا اللہ یا محمد	یابدوح
۷۸۶	یابدوح	۷۸۶

سلام قولا من رب الرحیم الہی بحق یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس۔ بوانس بوس واسم کلبہم قطمیر فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بحق لا الہ الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

برائے وبا ہر قسم

جس جگہ مرض ہیضہ و طاعون شدت اختیار کر جائے تو اس نقش کو لکھ کر مکان کے بیرونی دروازہ کی دہلیز کے اوپر یا اندر اس کی طرف چسپاں کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں طاعون و ہیضہ ہرگز داخل نہ ہو گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی الوکیل صدیق [illegible]
سیدنا عمر [illegible] رضی اللہ
لی خمسۃ اطفی بھا حر الوباء الحاطمۃ
المصطفی والمرتضی وابناھما والفاطمۃ
[illegible]

جملہ امراض وبائی سے اس کے تمام افراد محفوظ رہیں گے۔ مجرب ہے۔

برائے گریختہ

جو کوئی گھر سے ناراض ہو کر بھاگ جائے۔ اور اس کا کہیں پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اس نقش کرم و معظم کو لکھ کر چرخے سے باندھ کر ہر روز صبح و شام گھما دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد گریختہ اپنے گھر واپس آئے گا۔ جب بھاگا ہوا آدمی یا عورت گھر آجائے تو پنجتن پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روح پاک کو کچھ کلام پاک اور کسی شیرینی چیز پر نذر دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	ابراہیم ادھم ... الٰہی ... فلاں بن فلاں واپس شود ... ۱۰۶	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

برائے رہائی از قید

بسمہ

اگر قیدی اس نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے تو بہت جلد قید سے خلاصی پائے مجرب ہے۔

وقد	احسن	بی
احسن	بی	اذ اخرجنی
بی	اذ اخرجنی	من السجن

وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

برائے فتح و نصرت

بسمہ

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر بازوئے راست پر باندھے گا۔ جس افسر کے پاس جائے گا۔ وہ اس کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ اور جس پر کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ تو وہ اس کو اپنے پاس رکھے۔ تو فیصلہ اس کے حق میں ہو۔ مجرب ہے۔

کہیعص کفیتا   حمعسق حمیتا

وجعلنا من بین ایدیھم سدا
ومن خلفھم سدا فاغشینٰھم فھم
لا یبصرون بحق لا الہ
الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

یا عزیز من کل عزیز عزنی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

دیگر برائے مرض ہر قسم

جس شخص کو کوئی بیماری ہو خواہ کسی قسم کی ہو اور کسی طرح سے آرام نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش کرم و معظم کو لکھ کر مریض کو پلاوے اور ایک گلے میں ڈالے۔ جملہ امراض



سے محفوظ رہے اور مریض جلد شفا پائے۔ مجرب ہے۔

پلانے والا ــ باندھنے والا

طلسمع کمنسا ــ حمشقی حیبا ــ بیج

۴۹۵۹	۴۹۶۴	۴۹۶۳
۴۹۶۶	۴۹۶۲	۴۹۵۸
۴۹۶۱	۴۹۶۰	۴۹۶۵

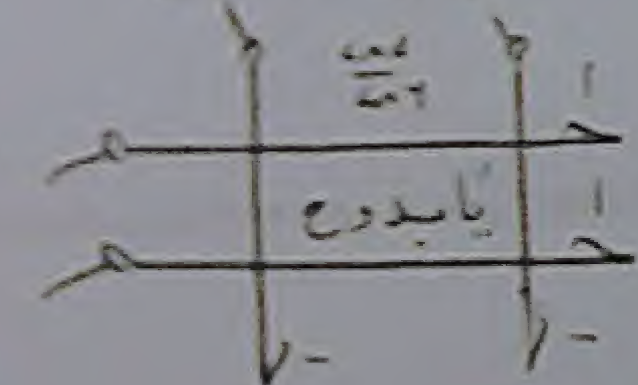
دکطی ی ع ق ــ بیج ــ ح فرع س ق

۴۹۵۹	۴۹۶۶	۴۹۶۱
۴۹۶۴	۴۹۶۲	۴۹۶۰
۴۹۶۳	۴۹۵۸	۴۹۶۵

یاجین کا حیّ بی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یاحیّ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ قدیم ازلی یزیل الحلی والحوکا شمراملی بلا ازلیۃ نذول ولا یزال یاشافی یاشافی یاشافی یاخدا

سلام قولا من رب الرحیم یا سلام حسبی اللہ ونعم الوکیل یا وکیل

عمل برائے تسخیر



جو شخص اس نقش مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر کے ۱۴ مرتبہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران کی سیاہی سے لکھکر چاٹے گا، تو وہ ۱۴ یوم میں مائل ہو جائیگا۔ اور پھر جس مطلب کیلئے اس کو لکھے گا۔ فوراً وہ مطلب پورا ہوگا۔ حب کے لئے خاص کر یہ عمل بہت ہی مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ کئی بار آزمایا گیا ہے بجیطا ہے

برائے درد اعضاء

واسطے درد اعضاء کے ایک کاغذ پر یا سمرانی و لنطانی لکھکر درخت نیم یا انار پر چسپاں کرے اور موافق نشاندہی اشار ذیل کے جس عضو میں درد ہو اس کے متعلق حرف پر میخ ٹھوک دے مگر عمل کے وقت مریض کو اسی عضو پر ہاتھ رکھنے کو کہے۔ اور مریض سے مدت کا اقرار کروا لے جتنی مدت کا اقرار کرے گا۔ اتنی دیر تک ہرگز درد نہ ہوگا۔ اشعار یہ ہیں۔

درد سر دریا بنال و درد یسین ــ نیم را در حلق زن اے ہم نشیں
نیم سر در طین زن درد گوش ــ ہر تپ در طابزن فارغ نشیں

برائے درد زہ

۱۱ بار پڑھکر گڑ پہ دم کرے۔ عورت کو کھلادیں۔ درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ سہولت سے پیدا ہوگا۔ عمل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

دُعا۔ مرا جلئے وہ خرما جلئے وہ ۔ او نایجیے یا منا یجیے

نقش برائے مہمات ہر قسم

مجید ــ مہیمن ــ حسیب

۱ ۹۲	۳۰ ۱۲۹	۱۳ ۱۱۹	۲۳ ۱۳۳	۱۱۰
۲۴ ۱۳۴	۸ ۱۱۱	۲ ۹۳	۹ ۷۵	۱۵ ۱۳۰
۱۶ ۱۲۶	۱۱ ۱۱۶	۲۵ ۱۳۵	۱۱۲	۳ ۹۴
۱۰ ۱۱۳	۴ ۹۵	۱۸ ۱۲۷	۷ ۱۱۷	۲۱ ۱۳۱
۱۳ ۱۱۸	۳ ۱۳۲	۲ ۱۰۹	۵ ۹۶	۱۹ ۱۲۹

حق ــ ناظرہ ــ حسیب

یہ نقش مبارک پنجتن پاک کا ہے ہر مہم اور ہر مصیبت میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی کامیابی کے لئے گلے میں ڈالے جملہ حاجات بر آویں۔ مجرب ہے۔

دیگر برائے فتوحات

اللہ ــ بیج ــ باسط

۲۶	۳۰۹	۱۵	۴۸۸	۷۲
۴۸۸	۴۳	۷۷	۳۰۵	۳۱
۳۰۷	۱۲	۴۸۹	۷۹	۲۸
۷۵	۶۹	۳۷	۱۴	۴۸۵
۱۴۰	۴۸۶	۷۱	۷۰	۳۰۸

دھاب ــ یا فتاح ــ رزاق

یہ نقش مبارک برائے فتوحات و ترقی رزق و کامیابی مقدمہ و تسخیر خلائق و آسان ہر مشکل و مطلب برآری ہر کام کے لئے از حد مجرب ہے

برائے دردِ زہ

جس کسی کو دردِ زہ بشدت ہوتا ہو اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش مبارک کو لکھکر مریضہ کی ران راست پر باندھے۔ فوراً بچہ پیدا ہو۔ مگر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد اتار دیں۔ ورنہ رحم کا خوف ہے نقش مبارک یہ ہے
وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْیًا اَشْرَاهِیًا۔

نقش برائے فراہمی زر

جس شخص کے پاس رقم جمع نہ ہوتی ہو۔ یعنی جلد خرچ ہو جاتی ہو۔ اور برکت نہ ہو۔ تو اس نقش مبارک کو

الٓر ۱	کھیعص ۱۲	طس حم ۱۱	قٓ نٓ ۸
قٓ نٓ ۳	طس حم ۷	کھیعص ۲	الٓر ۱۳
کھیعص ۹	الٓر ۶	قٓ نٓ ۱۴	طس حم ۳
طس حم ۱۵	قٓ نٓ ۴	الٓر ۵	کھیعص ۱۰

کو جمعہ کی جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت مشک و زعفران سے لکھکر غلہ میں رکھے یا جیب میں رکھے۔ برکت ہوگی کثیر مقدار میں رقم جمع ہوگی۔ صاحب نقش کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

عینان عینان لم یکتبهما قلم فی کل عین من العین عینان ونون ونون لم یکتبهما فی کل نون من نون السنین نونان۔

برائے حب

اقسمت علیکم ایتها الارواح العلویة والسفلیة ان تحرکوا وتحرقوا قلب فلان ... جنان ولسان وجوارح واعضاء فلان بنت فلان فی نار عشق ومحبة فلان بنت فلان حتی لا یکون له قرار ولا نوم ولا اکل ولا شرب ولا راحة ولا صبر الا مع فلان بنت فلان بمحبتہ هذا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة النار النار الطمار علی من عصی ... یہ نقش حب کے لئے لکھا جاوے۔ اگر اس کے نیچے یہ عہد لکھدی جائے تو عمل یا نقش اور بھی زیادہ زود اثر ہو جاتا ہے اور اثر اس کا بہت جلد ہوتا ہے۔

دیگر برائے حب

اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا ہو تو چندے اتوار کی صبح کو طلوع آفتاب کے فوراً بعد اس نقش مبارک کو لکھ کر خوشبو لگا کر اندیا شرس کے درخت پر لٹکادے۔ تاکہ ہوا لگ کر ہلتا رہے۔ مطلوب بیقرار ہوکر خود بخود طالب کے پاس پہنچے۔ مجرب ہے۔

یا حضرت جبرائیل بحق یا ودود یا بعج

یحبونهم	کحب	الله	والذین
کحب	الله	والذین	امنوا
الله	والذین	امنو	اشد حبا
والذین	امنو	اشد حبا	لله

بستم خواب وقرار فلاں بنت فلاں در عشق فلاں بنت فلاں۔

برائے دفع سحر و جادو وغیرہ

اگر کسی شخص پر کسی نے جادو کیا ہوا ہو تو یہ نقش مبارک سورۃ فلق کا ہے۔ اس کو بطریق تکسیر مربع میں پُر کرکے مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک عدد نقش مبارک ہر روز لکھکر مریض کو پلاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں سحر کا اثر جاتا رہے گا اور صحت کلی ہوگی مجرب ہے۔

قل	ومن شر	ومن شر	غاسق
النفثت	ومن شر	العقد	فی
ما خلق	اذا	الحاسد	حسد
حاسد	الفلق	من شر	وقب

دفع سحر وغیرہ کے لئے

یہ نقش مکرم و معظم سورۃ قل اعوذ برب الناس کا ہے۔ جو کوئی اس نقش مبارک کو باقاعدہ تکسیر پر کرکے یعنی لکھکر سحر زدہ مریض کے گلے میں ڈال دے اور ایک عدد نقش مبارک چینی کی پلیٹ میں لکھکر ہر روز مریض کو پلاوے گا۔ اور تین مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو پڑھکر مریض پر دم کرے گا۔ تو رب العزت اس کو بہت جلد شفا عطا فرمائے گا اور اثر سحر وغیرہ کا دفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

قل	الناس	الذی	من شر
یوسوس	اله الناس	الصدور	فی صدور
الناس	الوسواس	الناس	حسب
من الجنة	الناس	...	الخناس

دیگر

جس گھر میں جن وغیرہ رہتے ہوں اور نقصان پہنچاتے ہوں تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے لکھکر اس مکان کی چاروں طرف کی دیواروں میں دفن کردے۔ انشاء اللہ العزیز آسیب وغیرہ فوراً دفع ہو جائیں۔ اور پھر ہرگز اس جگہ نہ آویں گے۔ مجرب ہے۔

ب	د	ق	خ
ع	د	و	ب
د	ب	ع	ذ
د	ع	ع	ه



نقش مبارک سورۂ اخلاص

سورۂ اخلاص قل ہو اللہ احد کا تعویذ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مگر اس کی دعوت دی جائے۔ یعنی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ زکوٰۃ کا آسان اور سہل طریقہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز فجر کے ۳۱۲۵ بار نقش مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں بند کرکے دریا میں ڈالے اور ہر روز بعد نماز عشاء کے ۳۱۲۵ بار سورۂ اخلاص کو پڑھے۔ تو چالیس روز میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہوگی۔ اور پھر بوقت صبح ساعت نیک میں مشک و زعفران سے لکھ کر درخت انار میں لٹکا دے۔ بعد نام طالب مطلوب اور ان کی والدہ کے نام سے جس طرح ہوا لگ رہے گی۔ اسی طرح مطلوب کے دل میں ایک لہر سی اٹھے گی جس سے مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس فوراً حاضر ہوگا۔ مجرب ہے
نقش مبارک سورہ اخلاص کا یہ ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفواً	احد

جب سورہ اخلاص کے عمل کی زکوٰۃ ادا کر چکے گا۔ تو جس مطلب کے واسطے نقش کو لکھے گا۔ تیر بہدف پائے گا۔ اور اگر مقہوری اعداء کیلئے گندے انڈے پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ وہ چار روز کے اندر ہی دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے۔

برائے حُب

یہ عمل حب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص میرے عشق میں دیوانہ و سرگرداں پھرے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں یکشنبہ یا پنجشنبہ کے روز نیک ساعت میں اسم طالب و مطلوب کے مع ان کی ماں کے نام کے عدد نکالے اور اسم ودود کو درمیان میں لکھ کر مدغم کیا جائے یعنی ایک عدد طالب سے اور ایک آخر سے لیتا جائے جس کی مثال یہ ہے۔

طالب	ودود	مطلوب
۲۰۱۵ -	۴۷۴۶	۲۶۳۰۹۴
۳۰۶۱۲۹		
۴۶۰۴۴ ۶۶۳۰۳		

جب تمام طریقہ مکمل کر چکے تو سات مٹی کا کوئی مناسب لگا کر نہ نام مطلوب آپ نار سیاہ میں روغن چنبیلی ڈال کر رات روز تک ہر روز ایک فتیلہ جلا کر اس کے پاس کھڑا ہو کر ایک سو ایک بار اسم یا ودود کو پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور آخر میں کہے فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں انشاء اللہ العزیز مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ اور ہمیشہ رہے گا۔ مگر عمل پڑھتے وقت اپنا منہ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور حرام کے واسطے ہرگز ہرگز نہ کرے ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا مجرب ہے کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

اسم اعظم

بعض بزرگان دین نے اللہ الصمد کو اسم اعظم لکھا ہے۔ اور حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے روایت ہے۔ کہ اللہ الصمد اسم اعظم ہے۔ جو شخص چالیس روز تک ایک وقت اور جگہ معین کرکے ہر روز گیارہ صد بار اسم اللہ الصمد کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور جو حاجت رکھتا ہو۔ اس اسم کے وسیلے بارگاہ رب العزت سے طلب کرے گا خدائے عزوجل اس کی وہ دعا ضرور پوری فرمائیں گے۔

جو شخص اللہ الصمد کی دعوات کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اس کو چاہئے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور دن کو روزہ رکھے۔ اور افطار شیر برنج سے کرے غسل کیا کرے اور لباس صاف و پاک پہن کر عطر وغیرہ لگائے۔ ایک علیحدہ مکان میں قبلہ رخ ہو کر عمل کو شروع کرے۔ اور قبل شروع کرنے عمل کے کسی شیرینی یا چیز پر فاتحہ شریف پڑھ کر بچوں کو تقسیم کرے یا کھانا پکا کر مسکینوں کو کھلا دے پھر خشوع و خضوع سے عمل کو شروع کرے۔ تاکہ سالک مقصود کو پہنچے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اکیس ہزار بار روزانہ اسم اللہ الصمد کو پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور جب تعداد سوا لاکھ کی پوری ہو تو ثواب اس کا آقائے نامدار احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو بخشے اور جب سوا لاکھ کی تعداد پوری کر چکے تو ثواب اس کا تمام ارواح انبیاء علیہ السلام اور اولیاء کرام کو بخشے۔ پھر جب تیسری بار سوا لاکھ کی تعداد عمل کر چکے تو ثواب اس کا غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی اور حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیری رحمتہ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے مدد طلب

کرے۔ پھر چوتھی بار بیت زکاۃ کے سوا لاکھ پڑھے۔ خدا کے فضل سے برکت اسم اعظم اللہ الصمد کے کے تمام کام دینی و دنیوی پورے ہوں اور مرتبہ ولائت کو پہنچے۔ تسخیر خلائق ہو۔ تمام جن و انس فرماں بردار ہوں اور غیب سے رزق حاصل ہو۔ اور اگر عامل اکتالیس مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے تو وہ تمام اہل خانہ تباہ و برباد ہو جائیں اور اگر عامل کتالیس مرتبہ کسی شیریں چیز پر پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے تو وہ طالب کے بغیر ایک منٹ بھی نہ رہ سکے۔ اور عامل اس کا کسی کا محتاج نہ ہو تمام دنیا اس کے محتاج ہوں۔ اور اس اسم کے وسیلے سے جو چاہے پائے مجرب ہے۔

چور پکڑنے کی ترکیب

نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے اور یہ منتر بلسن کے دانوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتویں دانہ پہ بچے کی ہتھیلی پر چور کی صورت نمودار ہو جائے گی۔ عزیمت یہ ہے۔ تہمت عنکم نسخون نسخون فسخون جبنن جبنن جبنن شعینا شفیقا شفیقا عیشا مجیشا عیشا سودا سودا سودا قددا قدد در قددا سہلا سہلا سہلا نجلا نجلا نجلا اخفوزین جانبا الشاہوق والمناہب بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام۔

ترکیب معلوم کرنے بیماری کے

بیمار کا وہ کپڑا لیوے جس میں مریض نے رات گذاری ہو۔ اول اس کو گز سے ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ شریف تین بار اور آیت الکرسی تین بار اور سورہ والصافات لازب تک اور سورہ جن شروع سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔ پھر اس کپڑے کو ناپے۔ اگر بڑھ جائے۔ تو بیماری شیاطین کے مس سے ہے یعنی جن و پری وغیرہ کا اثر ہے اور اگر کم ہو جائے تو سحر یعنی جادو وغیرہ کا اثر ہے۔ اور اگر برابر ہے تو کوئی بدنی مرض ہے

عمل حصول دست غیب

اس آیت شریف کے عامل کو آٹھ آنے روزانہ حاصل ہوتے ہیں۔ مگر پہلے عمل کی زکواۃ ادا

کرے۔ پھر وہ صد مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تو ہمیشہ ملے گا۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔ یا ذالکرم الدائم یا الٰہنا یا صاحب امور قضائنا یا ذالفضل الرفیع فعال لما یرید اللّٰھم ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا واٰخرنا وایۃ منک ولمن فاقات خیر الناس تبدی بحرمۃ متکفل بحق یا صمد الصمدانی ذوالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا صمد۔

ضعف البصارت کیلئے

ہر فرض نماز کے بعد تین بار آیت شریف فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ تو نظر اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتی ہے۔ بالشرح سلائی پر گیارہ بار پڑھ کر دم کرے اور آنکھوں میں لگا وے مجرب ہے۔

مرگی کا علاج

ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے روز اول ساعت یعنی ساعت شمس میں ایک طرف یہ آیت یا شیخ انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قہار اور دوسری طرف یا مذل کل جبار عنید بقہر سلطانہ یا مذل کندہ کرائے اور مریض کی گردن میں لٹکائے انشاء اللہ شفا ہو۔

برائے مریض کا علاج

جس مریض کے علاج سے حکیم اور ڈاکٹر تنگ آ گئے ہوں اور وہ مریض صحت یاب نہ ہوتا ہو۔ تو ایک پیالہ مٹی کا کورا لائے اور اس پر سورہ فاتحہ شریف مع بسم اللہ شریف کے لکھے۔ اس کے نیچے اسم الٰہی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حی لکھے اور مریض چالیس یوم تک اس پیالہ میں پانی پیئے مگر ہر روز نیا لکھنا زیادہ مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کے مرض سے نجات مل جائے گی۔ فرمان الٰہی و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ترجمہ! اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو اس سے الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

یہ آیت لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا مجرب ہے
اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
پھر اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِحَقِّ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ بِحَقِّ الْاَنْبِیَاءِ اَحْمَدَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَسَلَّمَ ۔

عمل برائے حب

دل کبوتر ہوا اڑے پھنداپڑے لیس کا
میرا صنم مجھ کو ملے صدقہ نظام الدین کا

ترکیب۔ عشاء سے صبح تک پڑھے۔ اس ترکیب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بعدہ ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات پھر دو رکعت نماز نفل اور پھر ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات۔ اسی طرح صبح کر دے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ یہ عمل شب ۱۳، ۱۴، ۱۵ تین رات متواتر پڑھے جمعرات کے سلطان الاولیاء حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کو فاتحہ شریف دلائے۔ دوران عمل گوشت مچھلی اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور مطلوب کا تصور کر کے پڑھے۔

برائے دفع اعداء

اگر کوئی یہ چاہے۔ کہ دشمن میرا تباہ ہو تو سورہ الکوثر سے بہتر کوئی اور چیز نہیں ہے یہ نہایت ہی پرتاثیر ہے۔ اور اثر عظیم رکھتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار پڑھ کر ایک کنکری نمک پر دم کر کے چالیس روز تک آگ میں ڈالتا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن تباہ و برباد و خراب ہو جائے گا۔ مگر ایسے دشمن کے لئے جو شرع جائز ہے گناہ کسی کو ستانا گناہ عظیم ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ تک اور ابتر تک لفظ ابتر کا تلفظ بار بار کرے۔ کہ دشمن کا تصور کر کے ہاتھ زمین پر مارے اور رخ خانہ دشمن کی طرف ہو۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ وغیرہ ابتر تین بار کہے۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ فلاں ابتر میں بجائے لفظ فلاں کی جگہ نام دشمن کا لے۔ دشمن تباہ و برباد ہو گا مجرب ہے

برائے عداوت

اگر دو آدمیوں میں جدائی کرانی مقصود ہو تو چاہئے کہ آیت مندرجہ ذیل کو منگل کے روز

نزول شیاطین کیلئے

جو گھروں میں پتھر پھینکے ہیں اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا چار عدد کیلوں پر پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے

خنازیر کے لئے

کچے دھاگے کا لچھا مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دلوائے۔ چالیس گرہ۔ اور ہر گرہ دیتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَجَمِیْعِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِیَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور جب چالیس گرہ ہو جائیں تو مریض کی گردن میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی

آدھے سر کے درد کیلئے

یہ آیت شریف کو لکھ کر سر میں باندھے۔ مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پنجتن اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو دیکر بچوں کو تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ درد موقوف ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَنْبَغِیْ بِكُمْ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَسْكِنْ هٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

برائے حفاظت حمل

حمل کی حفاظت کے لئے باوضو پاک جگہ پر بیٹھ کر اس نقش کو لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمین آمین آمین

جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو

اس کا علاج یہ ہے کہ جب حمل پر تین مہینے گزر جاویں۔ تو ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے

مجرب ہے میں صاحب عمل یا مریخ میں ۳۰۰ بار پڑھکر رشف پر دم کرکے خانۂ عدو میں پھینک دے انشاء اللہ تعالیٰ سخت عداوت ہوگی مگر لازم ہے کہ دو مسلمانوں کے درمیان نہ کرے کیونکہ یہ سخت گناہ ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ جو عمل واسطے بغض و عداوت کے لکھا پڑھا جائے تو اس کے اول و آخر درود شریف پڑھے کیونکہ درود شریف کا پڑھنا نزول رحمت کے واسطے ہے اور یہ مقام بغض و عداوت کا ہے۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اَلْبُغْضُ وَالْعَدَاوَةُ بین فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں دائمًا ابدًا ۝

فوائد اسمائے اصحاب کہف رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اسمائے اصحاب کہف رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی صحت میں اس ناچیز نے بہت کوشش کی لیکن اکثر مفسرین کا انہیں پر اتفاق ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی کتاب القول الجمیل مع اشرح الشفاء العلیل میں ان ہی کو لکھا ہے۔ اور میرے مرشد حضرت خواجہ شاہ فخش صاحب عثمانی اور دیگر بزرگان کا بھی اسی پر اتفاق ہے۔ کہ یہ اسمائے مبارک ہر مطلب کے لئے اکسیر اعظم ہیں جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہیے کہ دو رکعت نماز نفل نصف رات کے وقت ادا کرے اور ان اسمائے مبارک کو پڑھکر خداوند کریم کے دربار میں شفیع لائے۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ طفیل ان کے اس کی حاجت روا کر دے گا۔ اور اگر کوئی سفر و حضر میں یا اپنے پاس لکھکر رکھے تو شر آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی لکھکر کشتی میں باندھے یا اپنے پاس رکھے یا پڑھے تو دریا کی موج سے اور کشتی کے غرق ہونے سے امن میں رہے گا۔ اور اگر سفید کپڑے پر لکھکر ایک لکڑی اس میں باندھکر جس جگہ آگ لگی ہو پھینک دے۔ آگ آگ بجھ جائیگی اور اگر لکھکر ایک بڑے بانس سے لٹکا کر کھیت میں گاڑ دے۔ تو ٹکڈی و ٹڈی کھیت کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ اور اگر بارش نہ ہوتی ہو۔ تو ان اسمائے مبارک کو چار ٹکڑے سفال آب نارسیدہ پر لکھکر ہر روز ایک ایک کو دریا یا حوض میں ڈالے۔ تو بحکم الٰہی باران رحمت ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر بارش نہ رکے تو سفال آب نارسیدہ پر لکھکر آگ میں ڈالے۔ بارش فوراً تھم جائے گی۔ اور اگر کسی گھر میں جنات وغیرہ رہتے ہوں تو اسمائے مبارک لکھکر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔

تو جنت و دوزخ کے درمیان رہے گا۔ ... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ یَمْلِيْخَا ۔ مَكْسَلْمِيْنَا ۔ كَشْفُوْطَطْ ۔ تَبْيُوْنَسْ ۔ اَذْرَ فَطْيُوْنَسْ ۔ كَشَافِطْيُوْنَسْ ۔ وَكَانَ رَابِعُهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

برائے سکرات موت

جواہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی سلام پھیرنے کے بعد ایک بار پڑھے اور ایک بار یہ آیت شریف وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ اور ایک بار سورۂ فاتحہ شریف اور تین بار سورۂ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ اس کی جان کو بلا تکلیف ملک الموت قبض کرے گا۔ اور مرتے ہی بہشت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہوگا اور موت کی سختی سے نجات پائے گا۔ اور قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

کشائش رزق کے لئے

تعویذ یا باسط کو دس بار لکھکر ہر روز دریائے رواں میں یا کنوئیں میں ڈالے اور لکھنے و ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے۔ اور اگر کوئی قیدی اپنے پاس رکھے۔ بہت جلد رہائی پائے۔

۷۸۶

۱۰	۴۹	۶
۴۳	۴۴	۳۶
۴۳	یا باسط	۳۰

عملیات تجربہ

اگر کسے خواہد کہ خزانہ از غیب معلوم کند باید کہ پنج روز ہر روز ... العمد را بخواند خزانہ از غیب او معلوم گردد ... الملاع بدہد کہ خزانہ انجاست۔ اگر کسے خواہد ایں شکل را نوشتہ بر گردن خروس سفید بندد ... رہا کند ہر جا کہ خروس بانگ دہد خزانہ در آنجا باشد۔ شکل ایں است

۸	۹۳	۹۷	۱
۹۹	۳	۴	۹۵
۷	۹۹	۹۳	۶
۹۳	۵	۲	۹۸



قضائے حاجت کیلئے

ہر روز گیارہ مرتبہ یہ شکل لکھکر دریائے

ه ااا حمع ه

روال میں علیحدہ علیحدہ ڈالے۔

برائے دفع نظر بد

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے پڑھکر پھونکے "الاسلام حق والکفر باطل"۔ اور آگ میں ڈالکر مریض کو دھونی دے۔

برائے درد شقیقہ

اس آیت شریفہ کو باوضو لکھکر سر میں باندھے۔ اگر ہو سکے تو تھوڑی سی شیرنی پر فاتحہ اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی دے انشاءاللہ ضرور شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا ۝ اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے افزونی مال

رقعہ۔ سورہ واقعہ را بسیار بخوانند او را چنداں مال شود کہ در حساب نیاید۔ و بعد خواندن سورہ شریف واقعہ ایں دعا بخوانند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَمُدَّنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا مُھَیْمِنَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مُتَعَذِّرًا فَاَوْصِلْہُ وَاِنْ کَانَ مُحَرَّمًا فَاشْتَھِدْہُ اِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَسَھِّلْہُ وَاجْعَلْہُ اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تُنْغِلْنَا اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے حصول غنا

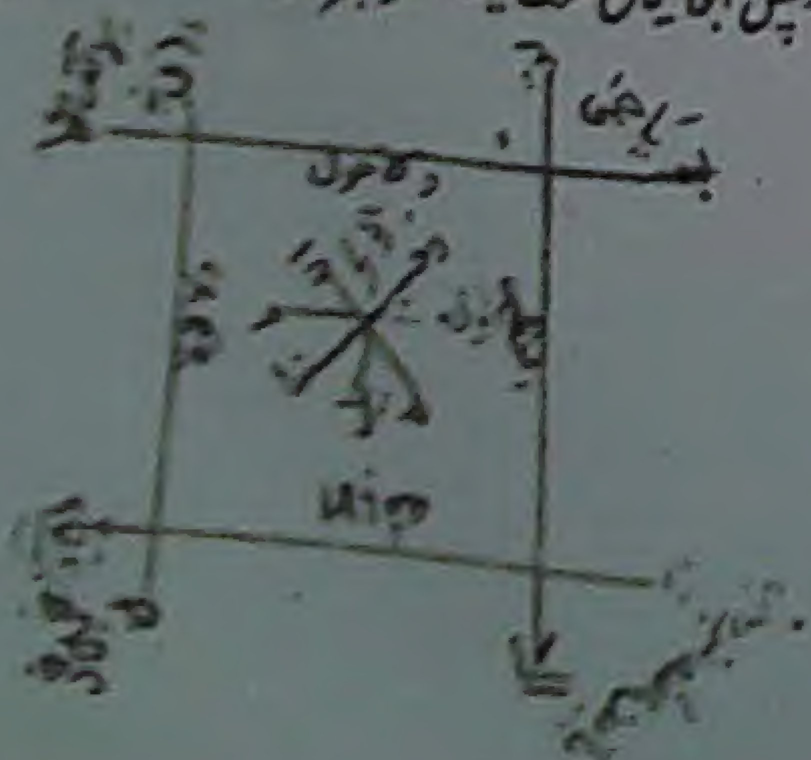
رقعہ۔ ہر کہ بعد از نماز جمعہ ہفتاد بار ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ہفتاد بار ہفت جمعہ گفتہ باشد۔ محتاج خلق نشود و دین او ادا گردد۔ و بعضے گفتہ اند بعد جمعہ ہفتاد بار ... شدہ باشد۔

برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ و دیگر بزرگان

چوں خواہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر از موالی در خواب بینی ... داشتہ باشی۔ وضو تمام کن و لباس طاہر بپوش و بخواں سورۃ والشمس و اللیل ہفت ہفت بار و سورہ اخلاص را ہفت بار بگوید۔ بعدہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ... نُوْرَھَا وَفَخْرَ جَاھَا ... فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْئَلُکَ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ ... شب یازدہم یا ہفتم و ایں اسرار مجرب است۔

طلسم حمی

رقعہ۔ حافظ ابن حاتم رازی در مسجد ابوالیمان کہ شیخ حنفی است داخل شدم ایں طرح حمی گرفت پس از خانہ خود ابوالیمان بمسجد آمد و گفت۔ چہ حال است۔ گفتم مرا حمی نو گرفت است چرا طلسم حمی نے کنی۔ گفتم چیست؟ پس طلسم نوشت و گفت ہذیر سر بار لیس بادام۔ حمی زائل شد ... ایں مثال مکتوب بود پس ابوالیمان گفت یاد دار و ہم دالا رسال۔ طلسم ایں است



برائے حمل

ایں اسم مبارک بنویسد و بر گردن زن بیاویزد. حاملہ شود. چوں پیش زوج خود برود ہم چنیں اگر بر شکم بیارند ہم بیاویزند. بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم ایں است.

مسا مسا مسا حح خ.

دیگر برائے حمل

برائے حمل گرفتن زن در قرت چینی بنویسد. ایں نقش مثلث را زیر تراز بنویسد حرف از الف تا ط در سطور تسعہ بایں طریق و برآں مکتوب سورۂ آل عمران را بخوانند و بآب حل کردہ او را بخورانند. باذن اللہ تعالیٰ زن حاملہ گردد. شکل ایں است

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

عمل برائے دفع شر جن و انس

ترجمہ: ہمیں دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و بلیات و آفات نیز خواندہ و برائے اخراج جن کہ در خانہ منزلے استکانت گزیدہ باشد لیکن تغیر باد و طریقش ایں است کہ دہ بار بخواند. در

رجعت دم کند. نعرانو لتعادنا منہا عالمافلوں اصلیکا ملیکا مسلح و ا با ... بحق کھیعص و بحق حمعسق و لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و ایں اسماء را در دفع رجعت اعظم است ...

برائے صرع. فرمودہ حضرت غوث الاعظم

ترجمہ: چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ مصروع را آوردند در گوش راست او مے خواند سورۂ فاتحہ یکبار و ہم چنیں در گوش چپ پس مے گفت در گوش چپ او بآواز بلند ایں بیت را کہ او نظم کردہ.

شعر. روحی و القلب محبکم فی القدم، من قبل وجود حقیقا من عدم
هل یحمل من اب عز نا سکرہ، ان اقتل من کم من هوا کم عذبی

در راست مے گفت شیخ عبدالقادر جیلانی مے گوید تا بدود سوزم چنیں اسم بارے گردد ایں دو بیت نوشتہ در گردن او سہ بار بجت. وہی نوشت کہ شیخ عبدالقادر جیلانی مے گوید. تا بدود کودی مے سوزیم ترا.

برائے فرزند نرینہ

اگر زنے را فرزند نشود ایں تعویذ میان آب در آوند فرو اندازد و ہفت روز از آں آب بخورند و آب دیگر نخورند. و اگر آب کم شود دیگر اندازند. از شنبہ شروع کند در مرحلہ و دعا کند حق تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرماید. تعویذ ایں است.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

برائے غنیت

یعنی عدم قدرت بر جماع سہ روز بخواند. روز اول بسم اللہ الرحمن الرحیم کھیعص یحیی

يَا خَفِيًّا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ. اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِلَّةِ وَتُقَدِّرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ روزِ دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا صَمَدُ يَا اَحَدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِلَّةِ وَتُقَدِّرَنِيْ عَلَى
الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وروزِ سوم كٓهٰيٰعٓصٓ يَا سَمِيْعُ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِلَّةِ وَتُقَدِّرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

برائے حفظِ قرآن

امام کلبی را پسرے بود قرآن حفظ نتوانست کرد۔ گویند در خواب در طرف یک بزرگ نوشت اَلرَّحْمٰنُ
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
و بکار زمزم حل کن و بفرزندش پسر کردا۔ چوں امام کرد بسرور انک مدت یاد کرد

برائے آسانی سکرات موت وغیرہ و دیگر فوائد

بعد ہر فریضہ یکبار آیت الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ
جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا دیگر بار فاتحہ شریف وسہ بار درود شریف بخواند۔ ویجاب آسمان
دہد، حق تعالیٰ جانِ او را بے توسط ملک الموت قبض نماید و بجز و مردن داخل بہشت شود۔ و در دنیا
روزی او فراخ شود۔ و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد۔

خنازیر کیلئے

کچے چرڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے۔ چالیس گرہ اور ہر گرہ دیتے وقت ہر گرہ پر
یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَ
سُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِفْظِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَ

وَاَسْمَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَجَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ
اور پھونکے جب چالیس گرہ ہو جائیں۔ مریض کی گردن میں باندھے۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی

برائے ہدایت فرزند

اَللّٰهُ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
اللّٰه مُّسْتَقِيْمٍ وَاجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلَى
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيْ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيْ هَادِيْ يَا هَادِيْ
اهد شارب ماء هٰذا اهد ايته كاملة
موصلة الى صراط المستقيم واستقم عليه
يا خدا بخش
برائے ہدایت کے لکھکر پلاوے

برائے زبان بندی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حم حم ||| ب ||| ت ||| ث
||| ج ||| ح ||| خ ||| د ||| ذ ||| ر ||| ز ||| س ||| ش ||| ص ||| ض ||| ط
ظ ||| ع ||| غ ||| ف ||| ق ||| ك ||| ل ||| م ||| ن ||| و ||| ه ||| لا ||| ى
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ
مَعَاشًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ يَا اللّٰهُ يَا وَدُوْدُ
يَا اللّٰهُ يَا وَدُوْدُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆
☆ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں زبان بستم دل بستم حال بستم عقل و ہوش دگو بستم زور بستم
العجل العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

اس عزیمت میں عجیب و غریب اسرار مخفی ہے۔ جو کوئی اس کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے گا۔ تمام بدگوئوں اور حاسدوں کی زبان بندی ہوگی اور تمام خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور جس ظالم و جابر و حاکم کے پاس جائے گا عزت ہوگی۔

برائے تسخیر خلائق

ہر روز بعد نماز فجر و عشاء تین صد بار بخواند۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْعَالَمِ بحق يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ۔

کسی کو ارادہ سفر سے باز رکھنا

اور طالب جس کو روکنا چاہے تو جس طرف وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اس راہ کا ایک پتھر اٹھالائے اور اس پر یہ آیت معظم مع نام اس کی ماں کے لکھکر پتھر کو کنوئیں میں ڈال دے جب تک وہ پتھر کنوئیں میں پڑا رہے گا۔ وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ آیت یہ ہے:
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ۔

عمل برائے بے اولاداں

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو ایک نقش جو درج ذیل ہے۔ تین دن پلاوے۔ اور صحبت کرے

بسم الله الرحمن الرحیم	۴۹۵۹	۴۹۶۴	۴۹۶۳
بسم الله الرحمن الرحیم	۴۹۶۶	۴۹۶۲	۴۹۵۸
بسم الله الرحمن الرحیم	۴۹۶۱	۴۹۶۰	۴۹۶۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ خَيْرُ الْعَلِيِّ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ بِلَا رَئِيْسَۃٍ لَمْ يَزَلْ۔

لا یزال یا حافظ یا حفیظ یا سلام یا شافی یا شافی یا خفا گمبی نمبی۔

برائے حب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ یا عمائیل یا جمائیل یا اسرافیل فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ یا عزرائیل یا نوائیل اِنَّ شَانِئَكَ یا میکائیل هُوَ الْاَبْتَرُ الحب فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بنت فلاں صرنائیل یا صرفائیل شمہوش ۹ طہ صبح مہ ۱۱۱

برائے دفع درد نیم سر

پہلے نوچندی جمعرات کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور لوبان وغیرہ آگ پر ڈالتا جائے تب یہ عمل ہوگا۔ پھر حاجت کے وقت ۷ بار پڑھکر دم کرے۔ اور جب تک پڑھتا ہے سر کو پکڑے رکھے۔ منتر یہ ہے۔

بن میں جاوے بندری آدھا سیل توڑ کھاوے دکھڑے محمد بانگ دے آدھا سیسی جاوے

برائے حب خلائق

یہ دو عمل ہیں دو آیت دعا

آیت وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا اور یہ ہے کہ کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے دایاں پاؤں بائیں پاؤں پر رکھکر گیارہ سفید موٹے دانے جو ایک ہی رنگ کے ہوں۔ سفید لیکر آیت مذکورہ گیاراں بار پڑھکر دم کرے پھر ایک ہانڈی میں رکھکر منہ بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے۔ اور ایک لاکھ پچیس ہزار بار اس آیت کو تلاوت کرے۔ اور ثواب اس کا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو تحفۃً پیش کرے پھر جس قدر ممکن ہو ہر روز آیت مذکورہ پڑھتا رہے۔ خلق کا رجوع ہونے اور گرویدہ ہونے کے لئے یہ عمل عجیب اللہ ثر ہے۔ مگر لازم ہے۔ کہ نیک خلق ہو۔ بڑا حوصلہ اختیار کرے اور خلق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچا سکے۔ کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ مگر مال جمع نہ کرے۔ کیونکہ ہر طرف سے ہجوم در ہجوم آویں گے۔ مجرب ہے۔

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یَا رَسُولَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا　　یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُغْرَقٌ　　خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

از درد بیقرارم فریادرس الٰہی　　کس نیست جز تو یارم فریادرس الٰہی
بیمار و ناتوانم ملبسم رسیدہ جانم　　جز تو دوا ندانم فریادرس الٰہی
مسکین و دردمندم سوزیدہ چوں سپندم　　دل با تو جز نہ بندم فریادرس الٰہی
بے چارہ و فقیرم در دست غم اسیرم　　پیوستہ تن حقیرم فریادرس الٰہی
دم دم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا　　بر نفس خود جفاہا فریادرس الٰہی
چرخ از تو شد معلق فرمان تست مطلق　　ہستی خدائے برحق فریادرس الٰہی
معبود لایزالی دانائے پر کمالی　　موجود بے زوالی فریادرس الٰہی
ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی　　از تو کنم گدائی فریادرس الٰہی
سلطان بے وزیرے خلاق بے نظیرے　　رزاق دستگیرے فریادرس الٰہی
دردم مرا دوا کن ایماں مرا عطا کن　　نجات زمن جدا کن فریادرس الٰہی
تو عالم الغیوبی تو ساتر العیوبی　　تو غافر الذنوبی فریادرس الٰہی

عاجز گناہ کردہ نامہ سیاہ بردہ
عمر تباہ کردہ فریادرس الٰہی

فصل در بیان اذکار و اشغال

یہاں وہ اذکار بیان کرتا ہوں جو امراض قلب کے لئے مفید ثابت ہیں۔ بقدر مختصر تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ طالبان حق ماسوائے اللہ عزوجل کو ترک کر کے قرب الٰہی حاصل کریں کہ قلب کی بیماریوں سے نجات پا کر واصل حق اور حیات جاودانی میں آرام و چین سے رہیں۔

قَالَ النَّبِیُّ صلعم اَلذِّکْرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ یعنی بہتر اذکار میں سے ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہے۔ ایضاً جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ خلوص دل سے پس وہ داخل ہوگا جنت میں۔ اس کلمہ میں چار فرض ہیں۔ اول تمام عمر میں ایک بار کہنا دوم درست کہنا سوم اس کلمہ کے معنی یاد رکھنا چہارم اسی معنے پر مرنا اور یہ بھی یاد رہے کہ ذکر پانچ چیزوں سے کیا جاتا ہے۔ اول زبان سے دوم دل سے سوم روح سے چہارم سر سے پنجم خفی سے۔ ان کو ناسوت۔ ملکوت۔ جبروت۔ لاہوت۔ ہاہوت۔ بھی کہتے ہیں۔ اول ذکر کلمہ شریعت ناسوتی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سیدنا محمد رسول اللہ زبان سے کہنا ہے کیونکہ مدار شرع شریف ظاہر پر ہے۔ دوم کلمہ طریقت ملکوتی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دل سے کہنا ہے سوم ذکر کلمہ شریف حقیقت جبروتی ہے یعنی اللہ روح سے کہنا ہے۔ چہارم ذکر کلمہ شریف حقیقت لاہوتی ہے۔ یعنی ھُوَ سر سے کہنا ہے۔ پنجم ذکر کلمہ شریف ہاہوتی اَنَا خفی سے کہنا ہے۔ ششم حقیقت الحق خفی الاخفیٰ ہے۔ جس میں کہنا سننا کچھ نہیں۔

ایک عارف کا قول ہے۔ ذِکْرُ اللِّسَانِ لَقْلَقَۃٌ۔ ذِکْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَۃٌ۔ ذِکْرُ الرُّوْحِ مُشَاھَدَۃٌ۔ ذِکْرُ السِّرِّ مُعَایَنَۃٌ۔ ذِکْرُ الْخَفِیِّ مُحَابَبَۃٌ یعنی ذکر زبانی گویا اور ذکر قلبی خیال و تصور اور ذکر روح مشاہدہ اور ذکر ستر معائنہ یعنی دیدار الٰہی ہے۔ اور ذکر خفی ظاہر ہے۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ یعنی تم مجھ کو یاد کرو۔ میں تم کو یاد کروں گا۔ وَاذْکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کر شام و صبح کو۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی

لہ اس حدیث کو ترمذی نے بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ بیان کیا۔
لہ۔ اس حدیث شریف کو مسلم نے ابو بکر اشعری سے نقل کیا۔



وجہ جو بے روزگاری کی بری آدمی بد نصیبی اس کے واسطے معیشت تنگ ہے۔ اور ہم اس کو اٹھائیں گے قیامت کے دن اندھا۔ حدیث شریف میں ہے لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ۔ یعنی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لوگ خدا کا ذکر کرتے اور یاد کرنے کو بیٹھتے ہیں ان کو فرشتے چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور خدا کی رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور اترتا ہے ان پر آرام و چین اور خدا ان کا ذکر کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں یعنی فرشتے اور ارواح انبیاء۔ اس کے علاوہ بہت سی آیات اور حدیث پاک میں ذکر کی فضیلت آئی ہے وہ اس لیے کہ غفلت کا علاج اس کے سوا کچھ نہیں ہے کیونکہ جب تک انسان غیر حق کی طرف مشغول ہے تو خدا سے غافل ہے۔ اور یہ غفلت موجب عذاب۔ غیر حق کی طرف مشغول ہونا ایک قلبی مرض ہے۔ جس کا علاج سوائے ذکر الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ اس غفلت کا نتیجہ آخرت میں معلوم ہوگا۔ کیونکہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (ترجمہ) اور پیدا کیا ہم نے جن اور انسانوں کو واسطے اپنی عبادت کے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ یعنی جب نماز ادا کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر۔ اس سے ثابت ہوا کہ ذکر الٰہی ہر طرح جائز اور درست ہے۔ اس لئے صوفیائے کرام نے اذکار کے کئی قسم کے طریقے بیان فرمائے ہیں۔ جن میں سے چند ایک طریقہ ہائے اذکار فقیر بھی تحریر کرتا ہے وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ۔

طریقہ ذکر نفی واثبات

دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور زبان کو تالو سے چسپاں کرے جس وقت کش دم باہیں نفس آگاہ رہنا غیر حق دل میں جگہ نہ پائے۔ پھر اس طرح سے ذکر کرے کہ سر کو نیچا لیجا کر لا کو ناف سے کھینچے اور لا کے ساتھ ہی سر کو بلند کرے۔ مائل بجانب راست کے بعد بلند ہونے سر کے سر کو دو حلقہ دل میں تصور دنیا اور دوسرے میں آخرت مراد رکھے اور سر کو پس پشت مائل کرے اور اس میں یہ خیال ہو۔ کہ محبت ہر دو جہاں کو قلب سے نکال کر پس پشت ڈال دیا پھر الا اللہ کی ضرب بتصور اثبات محبوب و موجود حقیقی دل میں لگائے۔ اور اس وقت یہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دیکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں بیٹھا ہوں۔ اور

نفی میں اسمائے خمسہ کا بھی خیال رکھے۔ اسمائے خمسہ یہ ہیں۔

اول لا معبود الا اللہ۔ دوم لا مطلوب الا اللہ۔ سوم لا موجود الا اللہ۔ چہارم لا مقصود الا اللہ۔ پنجم لا محبوب الا اللہ۔ ذکر نفی اثبات کو ہمیشہ جاری رکھے یعنی سب یکصد یا ایک ہزار بار حتی کہ یکصد یک بار تک پہنچا دیں۔ تاکہ مطلب حاصل ہو۔ اور تمام خیالات نفسانی و شیطانی دور ہو جائے۔ تاکہ گھر والا اپنے گھر میں آکر مقیم ہو۔

ذکر زیارت حضور پر نور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے ۱۰ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے تین بار درود شریف مستغاث پڑھے پھر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کر کے اس طرح ذکر میں مشغول ہو۔ کہ داہنی طرف یَا اَحْمَدُ بائیں طرف یَا مُحَمَّدُ اور دل پر یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرب لگائے۔ گیارہ سو گیارہ مرتبہ اور بصورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رخ سو جائے جس جگہ پڑھے اسی جگہ پر لیٹ جائے پھر انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ کے اندر اندر دیدار پر انوار سے مشرف ہوگا۔

ذکر برائے کشف ملائکہ وروح کیواسطے

اول یکصد بار ضرب یَا رَبُّ یَا رُوْحُ الْاَرْوَاحِ کی ضرب دل پر لگائے پھر آسمان کی طرف منہ کر کے دس بار یا رُوحُ یا سُبُّوحُ کہے پھر اس طرح ذکر میں مشغول ہو کہ طرف راست سُبُّوحٌ طرف چپ قُدُّوْسٌ دل بطرف آسمان رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ اور دل پر وَالرُّوحِ کی ضرب لگائے اسی طرح گیارہ سو گیارہ بار اس عمل کو پڑھتا رہے ناغہ ہرگز نہ کریں جب تک کہ مراد کو نہ پہنچے اور بعد نماز عشاء کے اس عمل کو کرے۔ چھت کے نیچے اس عمل کو نہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد کو پہنچے گا۔

ذکر کشف قبور

یہ عمل حضرت خواجہ فقیر صوفی میاں محمد صاحب (کرڑی) دام برکاتہم العالیہ کا ہے۔ جو مجرب اور آزمودہ ہے۔ اول قبر کے پاس بیٹھ کر فاتحہ شریف پڑھے اور صاحب مزار کی روح پاک کو بخشے اور



شغلِ اسمِ ذات

مجھے اے دیکھنے والے اے میرے یار دیکھیں گے — جو آنکھیں بند کر لیں گے جمالِ یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بہ رنگ طلائی کرے۔ یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

منم محو جمالِ او نمی دانم کجا رفتم — شدم غرق وصالِ او نمی دانم کجا رفتم

اس میں بہت اسرار ہیں جس کی تفصیل یہ ہے۔ اول کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے۔ پھر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر اسم مذکور کو بغور دیکھے اور آنکھیں بند کر کے اپنے آئینہ دل میں اس اسم طلائی کو بہ رنگ نور ذات منقش دیکھے۔ چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں سالک اپنے آپ کو اس نقش کے مقابل یا بجانب تحت یا بطرف یمین و شمال سمجھے گا۔ اس وقت سالک کو لازم ہے کہ بہت جد و جہد کر کے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب اپنے آپ کو درمیان الف و لام کے دیکھے تو پھر اس سے ترقی کر کے اپنے آپ کو درمیان ہر دو لام کے پہنچا دے۔ پھر یہاں سے بھی بہت تمام ترقی کر کے حلقہ ہا میں پہنچ جائے۔ ابتدائے سیر و سلوک سالک اپنے سر کو حلقہ ھا میں داخل پائے گا۔ آخر کار اپنے جسم کو حلقہ ھا میں پائے گا۔ اس وقت سالک جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی و ذرہ نور آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اور پھر اس مقام عالی سے اپنے پایۂ اسفل کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغل آئینہ

ایک بڑے آئینے کو اپنے روبرو رکھے لیکن نظر سے ذرا بلند ہو۔ اور ٹکٹکی باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ اور پلک نہ مارے۔ اور یا حی یا قیوم یا مصور کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور وقت کو بڑھائے۔ یہاں تک کہ کم از کم تین گھنٹہ کی نوبت کو پہنچے۔ اور اپنی پتلی یعنی مردم چشم پہ نگاہ کو قائم رکھے ہر گاہ کہ طالب کی نگاہ مردم چشم کی مردمک پر پڑے گی۔ اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کر سکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ آنکھوں کی پتلیاں تصور کے [illegible] نقطۂ رخصتی میں داخل ہو کر سویدائے قلب میں قائم ہوں گی اور [illegible] ہو جائے گا

شغل میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بغیر بالین زمین پر مثل مردہ چت لیٹ جائے اور خیال کرے کہ میں مردہ ہوں اور موت کو یاد کر کے خاموش پڑا رہے۔ پھر یہ خیال کرے کہ میرے پاؤں سے جان نکل کر زانوؤں میں آ گئی اور اب زانوؤں سے ران میں اب کمر میں اور اب سینہ میں اور اب گلے میں اور اب نکل گئی۔ اسی طرح ہر روز تصور اور وقت کو بڑھاتا جائے اور دل میں تصور کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ کا کرے۔ چند روز کے بعد موت طاری ہونے لگے گی۔ اور عجیب و غریب حالات پیش آویں گے۔ اور اگر منظور خدا ہوا۔ تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات دونوں یکساں ہو جائیں گی اور موتوا قبل ان تموتوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہو جائیں گی۔ مگر وقت آہستہ آہستہ بڑھائے دم زیادہ دیر نہ کرے۔ میرے ایک دوست لا الٰہ الا ھو کل شیء ھالک الا وجھہ کو پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے۔ اس کی حالت مجذوبوں کی ہو گئی تھی۔ کھانے پینے سے بالکل بے نیاز ہو گئے تھے۔

شغل اسم ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے اس کو کئی بار کیا اور کبھی خطا نہیں گیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا کہ جو بالکل بے خطر ہو اور جو اس ناچیز نے اس شغل سے حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات یعنی اسم اعظم اللہ کو ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور بعد نماز عشاء کے اس کی طرف متوجہ ہو کر پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور اسم اعظم اللہ کو دل میں پڑھتا جاوے مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے خیالات کو کسی دوسری طرف مشغول نہ ہونے دے اور اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ تک عمل کرے۔ جب تعداد یک ساعت کو پہنچے گی۔ تو مشاہدات شروع ہو جائیں گے۔ اتنی قوت پیدا ہوگی۔ کہ عامل خود حیران



شغلِ اسمِ ذات

تجھے اے دیکھنے والے میرے یار دیکھیں گے — جو آنکھیں بند کرلیں گے جمالِ یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بزنگ طلائی کرے یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

؎ منم بجو جمال او نمیدانم کجا رفتم — شدم غرق وصال او نمیدانم کجا رفتم

اس میں بہت اسرار ہیں جس کی تفصیل یہ ہے۔ اول کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے۔ پھر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر اسم مذکور کو بغور دیکھے اور آنکھیں بند کرکے اپنے آئینہ دل میں اس اسم طلائی کو بورنگ نور ذاتی منقش دیکھے۔ چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں سالک اپنے آپ کو اس نقش کے مقابل یا بجانب تحت یا بطرف یمین و شمال سمجھے گا۔ اس وقت سالک کو لازم ہے کہ بہت جد وجہد کرکے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب اپنے آپ کو درمیان الف و لام کے دیکھے تو پھر اس سے ترقی کرکے اپنے آپ کو درمیان ہر دو لام کے پہنچا دے۔ پھر یہاں سے بھی بہت تمام ترقی کرکے حلقہ ہا میں پہنچ جائے۔ ابتدائے سیر و سلوک سالک اپنے سر کو حلقہ ھا میں داخل پائے گا۔ آخر کار اپنے جسم کو حلقہ ھا میں پائے گا۔ اس وقت سالک جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی و زندہ نور آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اور پھر اس مقام عالی سے نیچے پایۂ اسفل کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا۔ پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغلِ آئینہ

ایک بڑے آئینے کو اپنے روبرو رکھے لیکن نظر سے ذرا بلند ہو۔ اور ٹکٹکی باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ اور پلک نہ مارے۔ اور یا حیُّ یا قیُّوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور وقت کو بڑھائے یہاں تک کہ کم از کم تین گھنٹہ کی نوبت کو پہنچے۔ اور اپنی پتلی یعنی مردم چشم پر نگاہ کو قائم رکھے ہر گاہ کہ طالب کی نگاہ مردم چشم کی مردمک پر پڑے گی۔ اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کر سکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ آنکھوں کی شعاعیں صنوبری کے ہم سفر کے نقطۂ رخصتی میں داخل ہو کر سویدائے قلب میں قائم ہوں گی اور قلب صاف ہو جائے گا

شغلِ میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بستر یا زمین پر مثل مردہ چت لیٹ جائے اور خیال کرے کہ میں مردہ ہوں اور موت کو یاد کرکے سمجھے کہ پڑا ہے۔ پھر یہ خیال کرے کہ میرے پیروں سے جان نکل کر زانوؤں میں آگئی اور اب زانوؤں سے جان میں اب کمر میں اور اب سینہ میں اور اب گلے میں آ کر نکل گئی اسی طرح ہر روز تصور اور وقت کو بڑھاتا جائے اور دل میں تصور لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ کا کرے چند روز کے بعد موت طاری ہونے لگے گی۔ اور عجیب و غریب حالات پیش آویں گے۔ اور اگر منظور خدا ہوا۔ تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات دونوں یکساں ہو جائیں گی اور مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہو جائیں گی۔ مگر وقت آہستہ آہستہ بڑھائے دم زیادہ دیر نہ کرے۔ میرے ایک دوست لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ کو پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت مجذوبانہ سی ہوگئی تھی۔ کھانے پینے سے تو بالکل بے نیاز ہو گئے تھے

شغلِ اسمِ ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے اس کو کئی بار کیا اور کبھی خطا نہیں گیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا کہ جو بالکل بے خطر ہو اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات یعنی اسم اعظم اللہ کو ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور بعد نماز عشاء کے اس کی طرف متوجہ ہو کر پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور اسم اعظم اللہ کو دل میں پڑھتا جاوے۔ مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے خیالات کو کسی دوسری طرف مشغول نہ ہونے دے اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے یہاں تک کہ ایک گھنٹہ تک عمل کرے جب تعداد ایک ساعت کو پہنچے گی۔ تو مشاہدات شروع ہوں گے۔ اتنی قوت پیدا ہوگی۔ کہ عامل خود حیران

کرکے اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اللطیف آسمان کی طرف ... پھر ... کی طرف ...
اسی طرح گیارہ سو بار ہر روز اس ذکر کو کرتا رہے چالیس دن کے عمل سے انکشافات شروع ہو جائیں گے
مگر کسی کے پاس کوئی اسرار ظاہر نہ کرے

شجرہ طیبہ

خاندانِ عالیہ چشتیہ نظامیہ

بعد حمدِ خالق و نعت شفیع المذنبیں — جن کا ارشاد ہے الفقر فخری بالیقین
اے قلم سر کو جھکا حمد و ثنا کیواسطے — نغمہ گا ہو نعت مصطفےٰ کیواسطے
یاالٰہی کشتی مسکین ہے گرداب میں — پار کر دیجے محمد مصطفےٰ کیواسطے
یاالٰہی شوق اپنا کر عطا رنجور کو — میرا خیبر ... کیواسطے
ہوں میں دربار پہ تیری مدت سے یارب مستمند — کر روا حاجت علی مشکل کشا کیواسطے
یاالٰہی روشنی دل کی مجھکو کر عطا — حسن بصری نور چشم مرتضیٰ کیواسطے
کر مجھے اپنی ہدایت آخری دم تک نصیب — شیخ عبدالواحد بن زید ... کیواسطے
شغل میرا یاد تیری روز و شب ہو اے خدا — خواجہ فضیل بن ایاض ... کیواسطے
یاالٰہی بادشاہی دین و دنیا میں مجھکو کر عطا — شاہ ابراہیم ادھم بادشاہ کیواسطے
مجھکو رکھ اپنی اطاعت میں ثابت قدم — خواجہ سدید الدین حذیفہ پیشوا کیواسطے
بخش دے جو عیب ہیں میرے اے رب غفور — خواجہ ہبیرہ بصری ... کیواسطے
یاالٰہی دین و دنیا میں مرا دل شاد کر — خواجہ ممشاد علو دینوری رہنما کیواسطے
کر مجھے یکتا جہاں میں عابد و زاہد ملک — شیخ ابو اسحاق شامی چشتیا کیواسطے
دنیا کی آلائشوں سے کر مجھے تو پاک صاف — خواجہ ابدال احمد باصفا کیواسطے
کر شرف مجھکو شرف دین سے اے ذوالعطا — خواجہ ابو محمد چشتی مقتدا کیواسطے
ہو رسائی یا خدا میری بھی تا بزم رسول — خواجہ ابو یوسف پارسا کیواسطے
دے مجھے جام حقیقت سے حیات دائمی — خواجہ مودود چشتی رہنما کیواسطے

رہ جائے گا اور جس شخص کی طرف نگاہ شفقت سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ تمام عمر خوش رہے گا۔ اور جس شخص کی طرف غصہ و غضب سے دیکھے۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہو گا۔ اور جس بیمار کی طرف نظر رحمت اٹھا کر دیکھے گا وہ خدا کے حکم سے شفایاب ہو گا۔ اگرچہ کوڑھ کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ اپنے اندر وہ روحانی حالت پیدا ہو گی کہ جس کو زبان بیان نہ کر سکے گی۔

شغلِ آفتابی

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اول ایک عدد ٹوپی روئی دار ایسی سلوائے کہ جس میں سوائے دو سوراخ دونوں آنکھوں کے ہوں۔ اس کے سوا اس میں مزید سوراخ نہ ہوں۔ اور ابتدائے موسم سرما میں اس شغل کو شروع کرے اور نوچندہ چہارشنبہ ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بوقت طلوع آفتاب بہ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور ٹوپی چڑھا کر آفتاب کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھے بھی پلک نہ جھپکے اور دیکھتے وقت دل میں تصور یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ کا کرے اور زبان سے بھی یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ کا کرتا رہے۔ اور روز بروز وقت کو بڑھاتا جاوے۔ چند روز کے آفتاب کا قرص سیاہ ہو کر چکر کھاتا ہوا نظر آنے لگے گا اور ہر روز قریب آتا جائے گا۔ یہاں تک کہ قرص عین منہ سے داخل ہو کر قلب میں قیام کرے گا۔ اس وقت عامل سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو گی۔ انکشافات و اسرار عامل پر ظاہر ہوں گے۔ مگر دوران عمل پرہیز جا ہر گونہ کرے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز رکھے اور آنکھوں میں سکہ کا ڈنگانا رہے۔ تاکہ نظر پہ برا اثر نہ پڑے۔ بے شمار اسرار ظاہر ہوں گے۔ مگر کسی پر اپنی کیفیت ظاہر نہ کرے۔ ورنہ تمام عمل بے سود ہو جائے گا اور تمام محنت رائیگاں ہو گی۔

نوٹ۔ مزید اشغال ... میں ملاحظہ فرماویں۔



ذکرِ فنا فی اللہ

یہ ذکر بہت ہی موثر اور مفید ہے۔ مگر عیال دار تو بھی اس ذکر کو ہرگز ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ ایسے ذاکر بال بچوں سے بے نیاز ہو کر جنگل کی راہ لے یا ان سے بیگانہ ہو کر ان کا خیال ہی چھوڑ دے۔ اس ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ دو زانو بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور جسم کو سیدھا ... ہو کر لا کو ناف سے کھینچے اور کتف راست کی طرف سر کو بلند

حج اکبر کی شرکت سے مجھے کر سرفراز — خواجہ حاجی شریف زندنی باخدا کے واسطے
دین و دنیا کی مرادیں ہوں مجھے حاصل تمام — خواجہ عثمان ہارونی ولی اللہ کے واسطے
کر میری حاجت روا در پہ تیرے ہوں ملتجی — خواجہ معین الدین پیر چشتیاں کے واسطے
یاالٰہی کر مجھے اپنے قطبوں میں قبول — خواجہ قطب الدین کاکی باصفا کے واسطے
یاالٰہی کر کرم گنج حقیقت کھول دے — بابا فرید الدین گنج شکر زہد الاولیا کے واسطے
کر محبوب اپنا بے ریا اے رب کریم — خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی بے ریا کے واسطے
یاالٰہی دل کو روشن کر دے نور دین سے — حضرت نصیر الدین چراغ اولیا کے واسطے
کر مجھے کامل ہدایت میں کمال ذوالجلال — حضرت خواجہ کمال الدین کمال صفا کے واسطے
گنج دنیا کی بجائے عشق اپنا کر عطا — حضرت سراج الدین خلیل الٰہ کے واسطے
علم عرفاں دے مجھے اے رب کریم — خواجہ علم الحق علم الہدیٰ کے واسطے
ہوں اسیر رنج یارب کھول دے مشکلیں — خواجہ محمود راجن باصفا کے واسطے
کر جمال خاص سے یارب میرا معمور دل — خواجہ جمال الدین جمن پرضیا کے واسطے
دے مجھے عظمت جہاں میں اے خداوند کریم — حضرت خواجہ حسن محمد پیشوا کے واسطے
جنت الفردوس مجھ کو آخرت میں ہو عطا — خواجہ شیخ محمد پارسا کے واسطے
پردہ دوئی مرے دل سے سراسر دفع ہو — حضرت یحیی مدنی مقتدا کے واسطے
دے مجھے اپنی محبت عشق کا جام صبح — خواجہ کلیم اللہ دہلوی باصفا کے واسطے
یاالٰہی بخش مقبولیت دنیا و دین — خواجہ نظام الدین مقبول خدا کے واسطے
الفقر فخری والفقر منی کے راز سے آگہ کر — پیر فخر الدین فخر جہاں کے واسطے
یاالٰہی نور حق سے مجھے آگاہ کر — قبلہ عالم نور محمد رہنما کے واسطے
اک مجھے جلوہ دکھا اپنے جمال نور سے — حافظ جمال اللہ ملتانی پیشوا کے واسطے
اپنے اسرار وحدت سے مجھے کر بہرہ ور — خواجہ خدابخش خیرپوری پارسا کے واسطے
دور کر دنیا کی الفت اور ذوق یاد دے — خواجہ محمد موسیٰ پاک خوش لقا کے واسطے
مشکلیں ہر ایک مومن کی سبھی آساں کر — خدابخش ملتانی حق نما کے واسطے
کر صبر مجھ کو عطا اندر رنج و غم سب دور کر — خواجہ نظام بخش پرضیا کے واسطے
ذات جن کی تھی مبارک رونق ملتان شریف — خواجہ حسین بخش باصفا کے واسطے

آج جن کے دم سے ہے رونق عیاں شہر روف — حضرت خواجہ محمد [illegible] کے واسطے
بھر گدا کو یاخدا خالی نہ رکھ مقصود دے — خواجہ میاں محمد صدیق چشتی [illegible] کے واسطے
یاالٰہی ان کے قدموں میں میرا ہو خاتمہ — بادشاہ [illegible] کے واسطے
عاصی و گم کردہ رہ ہوں رہنمائی کر مری — معاف کر دے [illegible] کے واسطے
یاالٰہی پختہ رکھ میرا عقیدہ پیر پر — [illegible] کے واسطے
رکھ میرا ایماں سلامت خاتمہ بالخیر کر — [illegible] کے واسطے
رکھ عبادت میں ہمیشہ مجھ کو ثابت قدم — [illegible] کے واسطے
یاالٰہی پوری کر سب کے دل کی آرزو — دونوں ہاتھوں کو اٹھا [illegible] کے واسطے
یاالٰہی رحم کر مجھ بے کس و لاچار پر — کل خاندان چشتیہ [illegible] کے واسطے
میں ہوں عاصی پر خطا جاؤں کہاں تیرے بغیر — میں خطا [illegible] کے واسطے
میں ہوں عاشق تیرا تو ہے [illegible] — تیرے در پہ [illegible] کے واسطے

حاضرین آمین کہیں آداب حق لا کر بجا
سب فرشتے آ رہے ہیں مرحبا کے واسطے

التجائے نذیر

الٰہی بہر محمد و حسن و حسین الزہرا مدد کن — اے حبیب کبریا رحمۃ العالمین بہر خدا مدد کن
یا علی مرتضیٰ شیر خدا امام اولیا مشکل کشا — کن مشکل ما از خدا و بہر مصطفیٰ امداد کن

یا غوث معظم نور الہدیٰ مختار خدا و مصطفیٰ امداد کن
یا خواجگان چشت اہل بہشت بہر خدا و مصطفیٰ امداد کن



شجرہ شریف
خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ حسینیہ

پیش کرتا ہوں خدا تجھکو ترا واسطہ — حضرت احمد محمدؐ مصطفےٰ کا واسطہ
مظہر اوصاف عثمانؓ اور صدیقؓ و عمرؓ — حضرتِ مولیٰ علی المرتضےٰ کا واسطہ
حضرت خواجہ حسنؒ اور عبد واحد شہ فضیلؒ — شیخ ابراہیم بلخیؒ بادشاہ کا واسطہ
شہ سدید الدینؒ حذیفہ شہ امین الدینؒ ھبیر — حضرت ممشاد عالیؒ مرتب کا واسطہ
شیخ ابو اسحاق چشتی اور ابی احمدؒ ولی — بو محمدؒ شیخ مقبول خدا کا واسطہ
شیخ ابی یوسفؒ اور مودودؒ حاجی زمانی رحؒ — ہر ولی عثمانؒ ثانی باحیا کا واسطہ
خواجہ کل خواجگاں خواجہ معین الدینؒ حسن — شیخ قطب الدینؒ قطبیت کا واسطہ
حضرت بابا فرید الدین رحؒ فرید الاولیا — شہ نظام الدینؒ محبوب خدا کا واسطہ
شہ نصیر الدینؒ خواجہ شہ کمال الدین پیر — شہ سراج الدینؒ سراج الاتقیا کا واسطہ
شیخ علم الدینؒ محمودؒ و جمال الدینؒ حسنؒ — شہ حسنؒ خواجہ محمدؒ پیشوا کا واسطہ
حضرت یحییٰ مدنیؒ اور کلیم اللہ شیخ — شہ نظام الدینؒ ثانی پارسا کا واسطہ
فخر اول فخر آخر شہ محمد فخر دیںؒ — فخر با نور محمد رہنما کا واسطہ
حافظ دنیا و دیں حافظ جمال اللہؒ پیر — حضرت خواجہ خدا بخشؒ اولیا کا واسطہ
فانی فی اللہ باقی باخدا عزوجل — شیخ موسیٰ پاکؒ صاحب باخدا کا واسطہ
حضرت خواجہ خدا بخشؒ کہ اولیاء ثانی بزرگ — شہ نظام بخشؒ صاحب باصفا کا واسطہ
حضرت خواجہ حسین بخشؒ اویس ملتان — شیخ الکمل فخر چشتی سلسلہ کا واسطہ
انبیائےؑ و اولیائے نقشبندی قادریؒ — اور اویسیؒ سہروردی چشتیہ کا واسطہ

کام نیک انجام سب کا خاتمہ بالخیر ہو
حافظ عاصی ہے دیتا تجھکو تیرا واسطہ

از قلم حضرت خواجہ حافظ محمد خدا بخش صاحب ملتانی

شجرہ شریف خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ

نہے شان خدا ہیئم — محمد مصطفےٰ ایم
حسن جان سلاسل را — بواحد عبد را ہیئم
سدید الدین امین الدین — بممشاد اولیا ہیئم
ابی یوسف ہم مودود — بحاجی پارسا ہیئم
معین الدین حسن خواجہ — بقطب چشتیا ہیئم
کمال الدین سراج الدین — بعلم الدین محیا ہیئم
محمد نیز یحییٰ را — کلیم باصفا ہیئم
بحضرت قبلۂ عالم — جمال حق نما ہیئم
بموسیٰ پاک ملتانی — لقائے کبریا ہیئم
حسن بسیرت بصورت ہم — حسنیت بر ملا ہیئم
قدت نخل مراد ما — ثمر گفت آرا ہیئم
دلت مخزن علوم کل — سرت پر راز ہا ہیئم
سناں دو زنخ ہر ابیض — لسان مشکل کشا ہیئم
جبینت مطلع انوار — خطوطش برج ما ہیئم

ابوبکر عمر و عثمان — علی المرتضےٰ ہیئم
فضیل بشیخ ابراہیم — کہ سلطان ایلیا ہیئم
ابی اسحاق ابی احمد — بناصر آن دین شاہ ہیئم
بحضرت خواجہ عثمان — کہ عثمان باحیا ہیئم
فرید الدین نظام الدین — چراغ اصفیا ہیئم
بمحمود جمال الدین — حسن را بے بہا ہیئم
نظام الدین ثانی را — بفخر سلسلہ ہیئم
بمحبوب خدا خواجہ — خدا بخش اولیا ہیئم
خدا بخش اولیاء ثانی — نظام الاصفیا ہیئم
ہمہ راہیں ہے ہیئم — بشیر روئے تو ہیئم
قدم برکات ابایت — یدت کانِ عطا ہیئم
لبت یحیی العظام او — تقریر تریست شفا ہیئم
عیونت کاسۂ رازے — بخط تیغ ما ہیئم
شب گیسو قدت تسبیح — ہم صبح بشا ہیئم

رخت مجموعۂ خوبی جہاں بروے فدا ہیئم
بشانت دم محمد حافظ جہاں بدست مرا ہیئم

ایک سو ایک ١٠١ اقوال بزرگان دین

١۔ شیطان ایک سجدے کے انکار سے مردود ہوا بے نمازہ بہتر سجدوں کا روزانہ نافرمان ہوتا ہے
ے شیطان ہزار مرتبہ بہتر ز بے نماز ۔ او سجدہ پیش آدم و این پیش حق نکرد
٢۔ عالموں سے انصاف حاصل کرنے کے لئے تین چیزیں درکار ہیں۔ عمر نوح۔ گنج قارون۔ صبر ایوب

۳۔ عورت کی خوبی دو باتوں میں ہے (۱) اس کو کوئی نامحرم نہ دیکھے ۔ (۲) وہ کسی نامحرم کو نہ دیکھے ۔

۴۔ اے مسلمان اپنی اولاد کو جب چھ برس کی ہو جائے حکم کر اپنی اولاد کو نماز کا ۔ جب سات برس کی ہو جائے بچھونا جدا کر دے اپنی اولاد کا ۔ جب وہ نو برس کی ہو جائے نگاہ رکھ اپنی اولاد کی حرکات و سکنات پر جب وہ بارہ برس کی ہو جائے ۔ نکاح کر دے اپنی اولاد کا جب وہ سولہ برس کی ہو جائے ۔

۵۔ دنیاوی راحت کے چھ درجے ہیں (۱) پہلی راحت صحت جسمانی (۲) دوسری دولت کی فراوانی ۔ (داخلی جنت)
(۳) تیسری راحت زن فرمانبردار و سلیقہ شعار (۴) چوتھی راحت پسر خدمت گزار (۵) پانچویں راحت حکومت وقت میں عہدہ والا (۶) چھٹی راحت شہر میں قیام و قرار یعنی گھر بار ۔ دنیاوی راحت کی یہ ترتیب اس قدر اکمل ہے ۔ کہ اس میں کسی اور درجے کی مطلق گنجائش نہیں ہے ۔

۶۔ تین شخص سب سے زیادہ مغضوب ہیں (۱) فقیر متکبر (۲) بڈھا زانی (۳) بدکار عالم (حضرت علی)

۷۔ دو چیزوں کی زیادتی قیمت کا خیال نہ کر (۱) کتاب اگر دل پسند ہو (۲) دوا اگر نادر ہو ۔

۸۔ آدمی تین ہی اچھے ہیں ۔ ایک وہ جو مر گیا ۔ دوسرا وہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا تیسرا وہ جس کا کوئی نہیں

۹۔ پانچ چیزیں زیادہ تکلیف دہ ہیں ۔ جدا م کرنا (۱) کا مرض (۲) برے کا قرض (۳) حاکم ستمگار (۴) بگڑا غمخوار (۵) جاہل عہدیدار ۔



۱۰۔ قومی ترقی کے چار اسباب ہیں ۔ (۱) اتحاد (۲) دولت (۳) علم (۴) طاقت

۱۱۔ دو چیزیں

۱۲۔ جس مجلس میں ذکر خدا ہو بیٹھ جا شاید کہ اس رحمت میں تجھ کو بھی کچھ حصہ ملے ۔ اور جس مجلس میں غفلت دیکھے ۔ اس سے دور بھاگ ۔ ایسا نہ ہو کہ تو بھی گرفتار عقوبت ہو جائے ۔

۱۳۔ وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھے ۔ دوست سے بھی وہ پنہاں رکھ ۔ ممکن ہے ۔ یہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے

۱۴۔ لوہے کا کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا تک نہیں اتار سکتا ۔ جب تک اس کے ساتھ خود لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو (یعنی اپنے ہم جنس سے ہی نقصان پہنچتا ہے)

۱۵۔ کسب نہ کرنا محتاجی لاتا ہے ۔ اور محتاجی دین کو تنگ ۔ عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کرتی ہے ۔

۱۶۔ حسد سے تو دوسروں کے نقصان کا قصد کرتا ہے ۔ لیکن در حقیقت تو اپنے دین کی فصد کھولتا ہے

۱۷۔ تمام اقوال میں سے مجھے چار کلمے پسند ہیں ۔ دو یاد رکھنے اور دو بھول جانے کے قابل ہیں خدا اور موت کو یاد رکھ ۔ اپنی نیکی اور دوسرے کی بدی کو بھول جا ۔

۱۸۔ جہاں تک ممکن ہو سکے ، لوگوں سے دور رہ ۔ مگر تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ ہے اور حق راہ پائے

۱۹۔ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر اس لئے کہ تو ان میں اچھا نہیں جانا جاتا ۔

۲۰۔ اس وقت تو صحیح معنوں میں انسان کہلانے کا مستحق ہے جب تک تجھے ... آخرت سے زیادہ محبوب تر نہ ہو ۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص اپنی دولت پر فخر کرے تو اس کی تعریف نہ کر جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ وہ دولت کو کس طرح کام میں لاتا ہے ۔

۲۲۔ ایک روز اس کی بیوی پیچھے تو کچھ ... لے جا رہی تھی ... ہوئی دیگچی اس کے سر پر دے ماری ۔ تو اس نے ... کر ... سے ... ہے

۲۳۔ ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے ... ہر قسم کے رنج و غم اور مصیبتیں زندگی بھر میں برداشت کر لیتا ہوں ۔ ... موت سے ... والی ہے ۔

۲۴۔ عالم دین کا طبیب ہے ۔ اور مال دین کا مرض ۔ جب طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا ۔

۲۵۔ ایک آدمی ہمیشہ صوفیائے کرام کا انکار کرتا تھا ۔ ایک دن حضرت ... اس کو انگشتری دی اور فرمایا ۔ کہ اسے نانبائی کے پاس لے جا ۔ اور ایک روپیہ کے عوض گرو رکھ دو آدمی اس انگشتری کو لے گیا ۔ نانبائی نے اس کو کہا کہ میں ایک درم سے زیادہ نہیں دے سکتا ۔ وہ آدمی واپس لے کر پھر آپ کی خدمت میں آیا ۔ آپ نے فرمایا اسے صراف کے پاس لے جا ۔ اور اس کی قیمت دریافت کر ۔ وہ آدمی انگشتری صراف کے پاس لے گیا ۔ صراف نے ہزار دینار اس کی قیمت بتائی ۔ وہ پھر آپ کی خدمت میں واپس آیا ۔ آپ نے فرمایا ۔ تیرا علم صوفیائے کرام کے متعلق نانبائی کے علم کی طرح ہے ۔ جو اسے انگشتری کے متعلق تھا یہ سن کر اس نے توبہ کی ۔ اور اس تکبر و انکار سے نکل گیا ۔

۲۶۔ حضرت احمد بن حربؒ کی زیارت کے لئے چند سادات نیشاپور آئے ۔ آپ کا ایک لڑکا نہایت رند تھا ۔ جو مستی کی حالت میں رباب لئے گھر سے نکلا اور نہایت بے پروائی کی اور سے ان سادات کے سامنے سے گذر گیا ۔ اور ان سادات کا کچھ پاس و لحاظ نہ کیا ۔ تمام سادات اس بات سے بے حد ملول ہوئے ۔ آپ نے جب یہ حالت دیکھی تو ان سادات سے معذرت طلب کی ۔ اور کہا کہ ایک دن میں نے ایک پڑوسی کے ہاں سے کھانا کھایا تھا ۔ اور اسی رات گھر میں صحبت کی

٤٧. اپنے آپ کو سب سے بہتر کہہ لینا جہالت ہے بلکہ ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیئے
٤٨. خاموشی عبادت بغیر محنت کے ہیبت ہے بغیر سلطنت کے قلعہ ہے بغیر دیوار کے تنہائی ہے بغیر ہتھیار کے آرام ہے کراماً کاتبین کا۔ قلعہ ہے مومنین کا۔ شیوہ ہے عاجزوں کا۔ وجہ ہے حاکموں کا خزانہ ہے حکمتوں کا۔ جواب ہے جاہلوں کا۔ (امام غزالی)
٤٩. نکاح دین کا حصار ہے۔ اور شہوت شیطان کا ہتھیار ہے۔ نکاح اس کے شر سے بچانے والا ہے
٥٠. نکاح نہ کرنے والا اگر شرمگاہ کو بچائے گا تو دل کا اور نظر کا بچانا اس کا محال ہے
٥١. مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا پیشاب سے دھونے والے کی مثل ہے۔
٥٢. اگر مستجاب الدعوات بننا چاہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔
٥٣. اگر اتنی نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھے کہ مثل بال کے ہو جائے ہرگز فائدہ نہ پائے گا۔ تا وقتیکہ مال حرام سے پرہیز نہ کرے گا
٥٤. بازار میں ذکر الٰہی میں مشغول ہونا مردوں میں زندہ کی مثل۔ بھاگنے والوں میں غازی کی مثل اور خشک درختوں میں سرسبز کی مثل ہے۔
٥٥. فرمایا درویشی یہ ہے کہ کسی چیز کا طمع نہ کرے۔ جب بے طلب کوئی لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔ لاطمع ولا منع ولا جمع۔
٥٦. اگر تم دولت میں لوگوں سے نہیں بڑھ سکتے۔ تو خندہ پیشانی و حسن خلق میں ہی بڑھ جاؤ۔
٥٧. حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر نعمت دنیا بلا آمیزش تکلیف ہوتی۔ تو دنیا ہی جنت ہوتی
٥٨. حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں جس دل میں غم نہ ہو وہ بگڑ جائے گا۔ جیسا کہ گھر اگر اس میں رہائش نہ ہو تو بگڑ جاتا ہے۔
٥٩. حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ نبی نے مصیبت کی شکایت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی۔ تو کب تک میری شکایت کرے گا۔ میں شکایت اور مذمت کے قابل نہیں ہوں میرے کام کا ابتداء عالم الغیب میں اسی طرح تھا پس تو کیوں میرے اعلیٰ انتظام پر ناراض ہوتا ہے کیا تو چاہتا ہے کہ تیری خاطر دنیا کو بدل ڈالوں۔ اور لوح محفوظ میں رد و بدل کروں۔ اور جو تو چاہے پورا کروں۔ اور اپنی مرضی نہ برتوں۔ جیسے تو چاہے وہ ہو جائے اور جو میں چاہوں وہ نہ ہو مجھے اپنی عزت کی قسم ہے۔ اگر تیرے سینے میں پھر یہ بات کھٹکے تو میں تجھے نبوت سے محروم کر دوں گا۔ اور میں تجھے دوزخ میں ڈال دوں گا۔ اور مجھے کچھ پرواہ نہیں۔

٦٠. شیخ ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے چار چیزوں کو دنیا میں ڈھونڈا اور نہ پایا۔ اول عالم باعمل دوم یار موافق۔ سوم طاعت بے ریا۔ چہارم لقمہ حلال۔
٦١. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ ہے اور بھرا ہوا پیٹ اس کی [illegible]
٦٢. حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کتے میں دس ایسی عمدہ خصلتیں ہیں کہ وہ ہر مومن کی خصلت ہونی چاہئیں۔ (١) وہ بھوکا رہتا ہے۔ یہ آداب صالحین کا ہے۔ اور [illegible] شکایت نہیں کرتا یہ علامت صابرین سے ہے (٢) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا۔ یہ علامت متوکلین سے ہے (٣) وہ رات کو بہت ہی کم سوتا ہے۔ یہ صفات شب بیداری و علامات محبین ہے (٤) جب مرتا ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا۔ یہ صفات زاہدین سے ہے (٥) یہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا گو وہ اس پر جفا کرے۔ اور اس کو مارے۔ یہ علامت مریدین صادقین سے ہے (٦) ادنیٰ جگہ پر راضی ہو جاتا ہے یہ علامت متواضعین سے ہے۔ (٧) اس کی جائے رہائش پر کوئی غالب ہو جائے تو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے یہ نشان راضیین سے ہے۔ (٨) اس کو ماریں اور پھر ٹکڑا ڈالیں تو فوراً آ جاتا ہے۔ مار کا کینہ نہیں رکھتا۔ یہ علامت خاشعین سے ہے (٩) کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے۔ تو دور بیٹھا دیکھتا ہے۔ یہ علامت مساکین سے ہے (١٠) کسی مکان سے کوچ کر جاتا ہے۔ پھر اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔ یہ علامت محزونین سے ہے
اے عزیز قناعت کا سبق کتے سے حاصل کر۔ تو نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شکاری کتوں کو جو گلی کوچوں کے کتے دیکھتے ہیں۔ تو ان پر بھونکتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اے سگو جب تم نے عمدہ عمدہ اور لذیذ کھانوں کی طرف رغبت کی تو تم زنجیروں کے ساتھ قید ہو گئے۔ اگر تم بھی ہماری طرح بری پڑی اور روکھی سوکھی چیزوں پر قناعت کرتے تو ہماری طرح کھلے اور آزادانہ گھوما کرتے
٦٣. حضرت عبداللہ بن سلام نے لکڑیوں کا گٹھا اٹھایا ہوا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ کہ آپ کے پاس تو بہت نوکر تھے جو لکڑیاں کو اٹھاتے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نفس کا امتحان لیتا ہوں۔ کہ اس کام کو کسر شان تو نہیں سمجھتا۔
٦٤. حضرت ضحاکؒ بن مزاحم فرماتے ہیں۔ میں ایک رات کا عمل ایسا تلاش کرتا رہا۔ جس سے بادشاہ راضی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ خفا نہ ہو۔ لیکن نہیں ملا۔
٦٥. ایک بزرگ کی آنکھیں جاتی رہیں۔ چونکہ مستجاب الدعوات تھے۔ لوگ ان کے پاس دعائے خیر کے واسطے آتے کسی شخص نے کہا کہ آپ اپنی آنکھوں کے لئے دعا کیوں نہیں کرتے۔ آپ نے ہنس کر

فرمایا یہ مشاہدہ اللہ پاک کی رضا میرے نزدیک مکھیوں کے مینا ہونے سے بہتر ہے

٦٦. حضرت ابو حازم فرماتے ہیں تیرا کیا فخر ہے اگر تجھے کوئی نہ پہچانے جب کہ تو اللہ کے نزدیک معروف و مقبول ہے۔ تیرا کیا نقصان ہے اگر تیری تعریف نہ کی جائے جب کہ تو اللہ کے نزدیک محمود ہے۔ تجھے کیا خوف ہے اگر تو دنیاوی حالات میں شکست کھاتا ہے۔ جب کہ تو اللہ کے نزدیک مظفر و منصور ہے۔ تیرا کیا بگڑتا ہے اگر تجھ سے نفرت کی جاتی ہے۔ جب کہ اللہ کے نزدیک محبوب ہے۔

٦٧. حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ اہل اللہ مال پا کر متواضع ہوتے ہیں اور اہل دنیا مغرور و ناشکر گزار ہوتے ہیں اور یہ غافل۔

٦٨. حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالٰی عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ مومن کا حق پر قائم ہونا اس کیلئے دنیا میں کوئی دوست نہیں چھوڑتا۔ اگر لوگوں کو کوئی نیک بات سنائے یا برائی سے روکے تو اس کو بڑی تہمتیں لگاتے ہیں اور اس کی عزت خراب کرتے ہیں

٦٩. حضرت مسروقؒ سے دریافت کیا گیا کہ مومن کے قاتل کے لئے توبہ ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا: جو دروازہ رحمت اللہ نے کھولا ہوا ہے۔ میں اسے بند نہیں کر سکتا۔

٧٠. حضرت رابعہ عدویہ فرماتی ہیں مجھے ثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے۔ جب میں اپنے نیک اعمال اور عبادات کو کم خیال کرتی ہوں۔ کیونکہ اس وقت میرا اعتماد محض اللہ کے فضل پر ہوتا ہے نہ کہ اعمال پر۔

٧١. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کر دیتا۔

٧٢. حضرت ابراہیم ادہم اپنی دعا میں یوں کہا کرتے۔ اے اللہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ دنیا کو ابراہیم سے روکے رکھ۔

٧٣. حضرت علیؓ درہم کو ہاتھ میں لیتے اور فرماتے۔ افسوس تو میرے پاس سے جائے بغیر مجھ کو نفع نہیں دے سکتا۔

٧٤. حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو بڑے آدمی پر رحم نہیں کرتا۔ وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

٧٥. حضرت عبداللہ بن عبدالعزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی آرزوؤں کو دل میں ہی ڈالو۔ اور

پڑھ لو ان میں نہ مرنے دو۔

٧٦. ایسے شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتا ہے

٧٧. ایسے لوگوں سے بچو جو اپنی بڑائیاں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں [illegible]

٧٨. کسی حالت میں بھی اپنے دل کو مت گراؤ۔ دیکھو لوگ گرتے ہوئے مکان کی چھت [illegible] جاتے ہیں بس یہ جو کھڑی ہوئی عمارت کو کوئی بھی ہاتھ نہیں لگاتا۔

٧٩. حضرت اسحٰق بن خلفؒ فرماتے ہیں کہ خائف وہ نہیں جو رو رو کر اپنی آنکھوں کو پونچھتا رہے حالانکہ پھر گناہ کا مرتکب ہو بلکہ حقیقی خائف وہ ہے۔ جو خوف الٰہی سے گناہ ترک کرے۔

٨٠. حضرت یحییٰ بن معاذؒ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اگر عبادت حق کی غذا اور معدہ ہی سے پر ہوتے

٨١. ایک شخص نے حضرت امام حسن بصریؒ سے کہا۔ آپ مجھے نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا جہاں کہیں ہو اور جس حالت میں ہو۔ اللہ کے حکم کی تعظیم کرو۔ اللہ تمہاری تعظیم کرے گا۔ گناہ ترک کرو ورنہ تو اپنے آپ کو آگ میں ڈالے گا۔ حالانکہ اگر تو کسی بچہ کو آگ میں جلتا دیکھے تو رو پڑتا ہے۔ اور اپنے آپ کو دن میں کئی مرتبہ آگ میں ڈالتا ہے۔ اور برا نہیں جانتا۔

٨٢. ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے نصیحت چاہی۔ آپ نے فرمایا جس میں فکر ہو اسے خشوع کی توفیق ہوگی۔ بیہودہ گوئی ترک کر دانا ہوگا۔ کم کھا عبادت کی طاقت ہوگی۔ لوگوں کے عیوب کی تلاش نہ کر۔ اپنے عیوب پر مطلع ہوگا۔ اللہ کی ذات میں غور و خوض نہ کر [illegible]

٨٣. درحقیقت مرد وہ ہے۔ جس کے دل میں کسی چیز کا خوف نہ ہو۔ نہ آسمان کا نہ زمین کا نہ جنگل نہ بیابان کا۔ نہ حاکم کا نہ ٹھاکر کا۔ نہ قیمت کا نہ موت کا۔ نہ شیر کا نہ اژدہا کا [illegible] خدائے پاک کا۔ ہندی مقولہ ہے۔

ہاریئے نہ ہمت وساریئے نہ ہر نام ۔ سوئی جو گردانیے جاہ جاہ رکھے رام

٨٤. حضرت امام حسن بصریؒ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں۔ کیا کروں تمہارے دل مردہ ہو چکے ہیں جو شخص سویا ہوا ہو وہ تڑپانے سے جاگ پڑتا ہے لیکن جو مردہ ہے وہ بیدار نہیں ہوتا

٨٥. حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا۔ کہ میں ایک کام کو سب سے پیچھے خیال کرتا تھا۔ مگر وہ سب سے پہلا کام نکلا۔ وہ کام والدہ کی رضا مندی ہے

٨٦. حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض مشائخ کی ظاہری شان و شوکت دیکھ کر فریب نہ کھانا چاہئے۔ مخلوق کی قبولیت ہرگز کمال کی دلیل نہیں۔ بہت

ہے ایسے خفیہ ولی ہیں جن کو کوئی بھی نہیں جانتا۔ اور وہ ان مزاروں سے افضل ہیں جن کے پاس ہر وقت خلائق کا ہجوم رہتا ہے۔ اسی طرح بعض قبور پر مخلوق کی کثرت آمد و رفت مقبور کے کمال کی دلیل نہیں کیونکہ انبیاء کی قبروں کا پتہ ہی نہیں۔ ورنہ انبیاء پر دو چار آدمیوں سے زیادہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ پس مخلوق کا زیادہ رجوع ہر جگہ ولایت کی دلیل نہیں۔ یہ ایک رواج ہے جس کی کچھ بھی حقیقت نہیں۔ (حالات و مقالات وغیرہ)

۸۷۔ حضرت عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دل کی دوا پانچ چیزوں میں ہے۔ مردانِ خدا کی صحبت میں۔ قرآن پاک پڑھنے میں۔ پیٹ کو کچھ بھوکا رکھنے میں۔ پچھلی رات جاگنے میں۔ اور عشق الٰہی میں گریہ و زاری کرنے میں۔

۸۸۔ حضرت خواجہ غریب نواز ثانی محمد شاہ بخش ملتانی ارشاد فرمایا کرتے ہیں کہ مرد خدا وہ نہیں جو خاک کو سونا کرے۔ کیونکہ یہ کیمیاگر بھی کر سکتا ہے۔ اگر مردہ زندہ کر دے۔ تو ایسا دجال بھی کر سکتا ہے۔ اگر اس سے بیمار کو شفا ہو جائے تو یہ ایک طبیب اور ڈاکٹر بھی کر سکتا ہے۔ مرد خدا وہ ہے جو بغیر محنت اور مجاہدہ کے ایک نظر میں خدا سے ملا دے۔

۸۹۔ حضرت ابو سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک گناہ کی وجہ سے پانچ ماہ تہجد کی نماز سے محروم کیا گیا۔ کسی نے پوچھا۔ وہ کیا گناہ تھا۔ آپ نے فرمایا۔ ایک عاشق جی رو رہا تھا۔ میں نے دل میں خیال کیا۔ کہ یہ ریاکاری کا رونا رو رہا ہے۔

۹۰۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ جس نے دنیا کو ترک کیا۔ وہ بے شمار۔ اور جس نے محبت کی وہ ہلاک ہوا۔

۹۱۔ حضرت مفسر اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ لوطی تین قسم کے ہیں۔ ایک مرد حسین لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف نظر کرکے حظ اٹھانے والے۔ دوسری قسم مس کرنے والے۔ تیسری قسم بدبختی کے مرتکب ہو کر منہ کالا کرنے والے۔

۹۲۔ شیخ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انسان مقفل صندوق کی طرح ہیں۔ ان کی چابی تجربہ ہے۔ یا تو کسی دوست کے ساتھ ایک جگہ رہے۔ یا اس کے ساتھ سفر کرے یا اس کے ساتھ روپیہ پیسہ کا لین دین ہو۔ یا تو کسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ پس اگر مذکورہ بالا مواقع میں تو اس کا تجربہ کرلے۔ اور وفادار ثابت ہو وے۔ تو اگر وہ تجھ سے بڑا ہے تو اس کو باپ بنالے۔ اگر چھوٹا ہے تو بیٹا بنالے۔ اگر ہم عمر ہے تو بھائی بنالے۔

۹۳۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ کتا جب چلتا ہے تو پیچھے دیکھتا جھانکتا جاتا ہے۔ شیر جب چلتا ہے تو پیچھے نہیں دیکھتا۔ [illegible]

۹۴۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول [illegible] ہاں اس میں تبدیلی آگئی ہے پہلے وہ کفر میں عزت ہوتا تھا اب اسلام میں عزت ہے۔

۹۵۔ فرمایا جب بزرگوں کی صحبت میں بیٹھو تو خاموش ہو کر بیٹھو۔ اگر کسی بزرگ کا کوئی قول و فعل غلط معلوم ہو۔ تو اس پر اعتراض مت کرو۔ تمہاری سمجھ کا قصور ہے۔

۹۶۔ فرمایا اے طالب صادق تو چیونٹی کی طرح ہے۔ [illegible] اگر اس کے پر لگ جائے۔ چمٹ جائے گا۔ تو جہاں تک اس کا پرواز ہے۔ تو بھی وہیں تک پہنچے گا۔

۹۷۔ فرمایا طالب کو امیروں کی صحبت زہر قاتل ہے۔ جو شخص اللہ سے دنیا طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو آخرت سے محروم رکھتے ہیں۔ اور جو شخص لقمہ حرام اور دنیاداروں کی صحبت سے پرہیز نہ کرے۔ اس کو فقیری کا جبہ پہننے کی اجازت نہیں۔

۹۸۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عشق الٰہی سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں۔ شیخ کا عشق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اور اللہ تعالیٰ کا عشق ایک ہی چیز ہیں۔

۹۹۔ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ امیروں کی صحبت فقیروں کے لیے زہر قاتل ہے اور فرمایا۔ امیر لوگوں کی دعوت کھانے سے نسبت باطن خراب ہو جاتی ہے۔

۱۰۰۔ حضرت جناب حبیب قیوم مولانا [illegible] رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی تیرا مرید مرتد ہو جائے یا کوئی دوست یا رشتہ دار دشمن ہو جائے۔ تو غم نہ کر۔ بلکہ خوشی کر۔ کیونکہ وہ کھوٹا جنس تھا جس کا دنیا میں ہی پتہ چل گیا۔ اور غدار صاحب ذلیل ہو گیا۔

۱۰۱۔ حضرت خواجہ حافظ محمد دلدار بخش صاحب ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ کہ دانا وہ ہے۔ جو دنیا کو برباد کرکے آخرت کو آباد کرے۔ نادان وہ ہے جو آخرت کو برباد کرکے دنیا آباد کرے۔

۱۰۲۔ ایک خوبصورت جوان حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا حضرت ملک الموت آئے اور کہا کہ اس کی عمر چھ دن ہے۔ مگر اس کے بعد چھ سال جینے کے بعد مرا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے ملک الموت سے اس کا سبب پوچھا۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی۔ کہ اس نے ایک فقیر کو زکوٰۃ دی اور فقیر نے اس کو دعا دی۔ کہ اللہ تیری عمر دراز کرے اور داؤد علیہ السلام کو تیرا [illegible] کرے۔ اس دعا کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر بڑھا دی۔

۱۰۳۔ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا۔ کہ ہم نے بہت علماء کی تقریریں سنی ہیں
لیکن آپ کا کلام اور تقریر سب سے نرالا ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ وہ بحر معاملہ و صفا کا ذکر
کرتے ہیں اور میں بحر صفا و عشق کا بیان کرتا ہوں۔ آپ سے لوگوں نے پوچھا۔ آپ کی عمر کتنی ہے
فرمایا چار سال۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا۔ حجاب کا زمانہ داخل عمر نہیں۔ لوگوں نے پوچھا
شیخ عالم آپ جوگی کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر فرعون عمر کا ہوتا۔ تو کبھی خدائی
کا دعویٰ نہ کرتا۔

۱۰۴۔ حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے الہام ہوا۔ اے غوث بزرگ
تو نے ارواح کو دیکھا کہ رقص کرتے ہیں۔ اپنے قالب میں اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے فرمان کے بعد
اے عزیز عاشقوں کے ارواح ہمیشہ رقص میں ہو جاتے ہیں۔ اور عاشقوں کے ارواح پر
بے سکون و قرار حرام ہے۔ چونکہ عاشق کلام رب العزت کا سنتے ہیں۔ وہ جنبش روح پر غالب
آجاتی ہے۔ اور وجود میں تو تمام جسم کے ذرات اعضا کو حرکت اور رقص ہو جاتا ہے۔ جو
وہ حین ازل میں محفوظ نہ ہوئیں دنیا میں آکر بھی اچھی زمانہ کان میں اثر ہوا۔ ایسے ارواح ذوق
و شوق سے بے نصیب ہیں۔ حرکت ظاہری و حرکت معنوی کا نتیجہ ہے۔ یعنی حرکت دل [illegible]
حرکت روح ہے اور حرکت روح علامت ذوق، شوق الٰہی کہ جو دا اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ سے
ظاہر ہوئی۔ اے عزیز مطلب روح دل میں اثر کرتی ہے۔ اور دل سے وجود میں جاتی ہے سب اعضاء
حرکت میں آجاتے ہیں اور مرغ روح پرواز کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ قفس تن سے روح و
جدا کرے۔ اور قفس (تن) کو بھی حرکت اور گردش میں لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو اپنے کرم و فضل
سے یہ رقص وجد کی نعمت عطا کرے (الہامات غوثیہ)

۱۰۵۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بخیل کو بخل خرچ کرنے نہیں دیتا یہ بہت بڑی بیماری
ہے۔ اس علاج بہت خادہ ہے بخیل کا ٹھکانہ سوائے دوزخ کے اور کہیں نہیں۔ اگر چہ کتنی ہی
عبادت کرنے والا ہو۔ جنت کے دروازے پر لکھا ہے۔ کہ میں زکوٰۃ نہ دینے والے اور کنجوس
دولت پر حرام ہوں۔

۱۰۶۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے ایک دفعہ شیطان کو دیکھا فرمایا کہ تو زیادہ دشمن کس شخص کو جانتا ہے
اس نے کہا زاہد کنجوس کو میں بہت دوست رکھتا ہوں کیونکہ وہ بڑی محنت سے عبادت کرتا
ہے۔ اور کنجوسی اس کی تمام عبادت کو ضائع کر دیتی ہے۔ اور فاسق سخی کو میں بہت دشمن

دیکھتا ہوں۔ جو بخشش کرتا ہے۔ وہ ڈرتا ہے کہ کہیں سخاوت کی وجہ
سے حق تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے۔ اور [illegible]

۱۰۷۔ شیخ الاسلام قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک کنجوس [illegible] بخیل [illegible]
کو دعوت دی۔ وہ کھانا بہت کھا گیا۔ اور اسے [illegible] پانی [illegible]
بے چین ہو کر تڑپنے لگا۔ طبیب بلایا گیا۔ طبیب نے [illegible]
بخیل نے جواب دیا مجھے [illegible] منظور ہے۔ مگر ایسے عمدہ کھانا [illegible]
نہیں۔ ایک اعرابی کسی بخیل کے پاس گیا۔ جو [illegible] کھا رہا تھا۔ اعرابی کو دیکھ کر [illegible]
چھپالی۔ اور اعرابی کو کہا۔ کچھ قرآن شریف سناؤ۔ اعرابی نے یوں پڑھنا شروع کیا
وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ بخیل بولا وَالتِّينِ کہاں گیا۔ اعرابی نے کہا۔ وہ تمہاری [illegible] میں ہے۔

۱۰۸۔ محمد بن یحییٰ برمکی کنجوس اور بدطالع اور بدشکل تھا۔ کسی نے اس کے ایک رشتہ دار سے اس کے
دسترخوان کا حال پوچھا۔ اس نے جواب دیا۔ اس کا دسترخوان بیاری جنگل کے جیسا ہے۔ پیالے
اس طرح معلوم ہوتے ہیں۔ کہ گویا خشخاش کے دانے گن کر رکھے ہیں۔ سائل نے پوچھا اس کے
دسترخوان پر کون لوگ کھانا کھاتے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوائے کراماً کاتبین کے اور کوئی
بھی نہیں ہوتا تو کھاتے کون؟ سائل نے کہا۔ آخر کبھی کوئی اس کے دسترخوان پر کھانا بھی
اس نے جواب دیا۔ ہاں کھاتی ہیں۔ سائل نے پوچھا۔ تم اس کے خاص آدمی ہو [illegible]
پھٹے ہوئے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوئی نہیں حاصل نہیں ہو سکتا۔ اگر چہ اس کنجوس کے پاس
ایک کوٹھہ سوئیوں کا بھرا ہوا موجود ہو۔ اور حضرت یعقوب [illegible] یعنی یوسف
علیہ السلام کا پیراہن بیچنے کے لیے جو حضرت زلیخا نے پھاڑا تھا۔ ایک سوئی طلب کرے تو وہ [illegible]

۱۰۹۔ حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں کنجوس کو عادل نہیں کہتا۔ اور اس کی
گواہی پر یقین نہیں کرتا۔

۱۱۰۔ السخی قریب من اللہ قریب من الجنۃ بعید من النار البخیل بعید من اللہ بعید
من الجنۃ قریب من النار یعنی سخی اللہ تعالیٰ اور جنت کے قریب اور دوزخ سے دور ہے۔
بخیل اللہ تعالیٰ اور جنت سے دور دوزخ کے قریب ہے۔

۱۱۱۔ شیخ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ جو شخص جان لے کہ ہر حال میرا انجام مرنا ہے
اور میرا ٹھکانا قبر ہے اور منکر نکیر مجھ پر مقرر ہیں۔ اور روزی مقدر ہو چکی ہے۔ بہشت و دوزخ

... جا ... مردی ... اگر ... موت کے غم سے بڑھ کر ... کوئی غم نہ ہوگا۔ آدمی
... مردوں کے جنازہ ... پر دیکھتا ہے ... آپ کو کس طرح دیکھتا ہے کہ ... ہمیشہ اسی طرح ... گا۔
انسان ... پر ... ہے ... نہیں جانتا کہ ... سے پہلے بھی مرجانا ممکن ہے



نعت شریف

در فراقت یا محمد بیقرارم چہ کنم | در دمندم پر فغانم اشکبارم چہ کنم
بے دوا در دمارا آہ و سوز و الغیاث | طاقت ہجری ندارم زار و زارم چہ کنم
اے مغیث دردمندان دل کباب از سوز تو | بی نوائیم در ... چہ کنم
سینہ بریاں از علاج نظر رحمتہائے تو | رحمتی کن از پئے در انتظارم چہ کنم
رحم فرما رحم از احیثم ... | از خطائے ... شرمسارم چہ کنم
غرق بحر جرمہائیم بہ کنار رحمتی | دم نجود دہاندارم دم ... چہ کنم
از شراب جلوہ این تشنہ لب را جرعہ | از فرقت ماہی بے آب دارم چہ کنم
جان و دل بادا فدایت دین من ایمان من | گلشن بودی جان و دل ... چہ کنم
آہ سوزان ما ہجران ... دل ... | چوں نخورد آں ... بریاں ... چہ کنم
در شما خواہم شما خواہم حضوری بارگاہ | دستہائی باد ... و نہارم چہ کنم

خاک شاہ ہیچ شاہ طائفت گریاں بود
از کرمہائیت ہم ہمیں امید دارم چہ کنم

بندۂ ناچیز حکیم پیر میاں محمد ... چشتی عفی عنہ نے کتاب ہذا کو ... ۱۳۰۳ھ بمطابق ۱۰ جنوری ۱۹۲۴ء مکمل کیا۔ دعا ہے کہ رب العزت اس ناچیز کی ادنیٰ خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ بندہ کی یہ محنت باعث ثواب آخرت ہو۔ آمین ثم آمین۔